



بسم الله الرحمن الرحیم
نورانی اقبال و جان فاضل خلیق نورانی

نورانی اقبال و جان فاضل خلیق نورانی
جامعہ اسلامیہ اسلامیہ سبیل ہر صغیر و کبیر



مجموعہ
جلد

امام سلطان الکریم نورانیہ السحر

نورانی اقبال و جان فاضل خلیق نورانی



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U10048

بسم الله الرحمن الرحيم

<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری زندگی میں جو کچھ کیا ہے وہ سب میرے لیے ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری زندگی میں جو کچھ کیا ہے وہ سب میرے لیے ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری زندگی میں جو کچھ کیا ہے وہ سب میرے لیے ہے</p>
<p>کیا قدر میں ہو سکتی ہے جو میں نے اپنے دل سے کہی ہے</p>	<p>کہہ کہتے ہیں کہ وہ دل کی بات ہو سکتی ہے کہ وہ دل کی بات ہو سکتی ہے کہ وہ دل کی بات ہو سکتی ہے کہ وہ دل کی بات</p>	<p>میرا ایک طرف مشغلہ نوحہ گری تھا فردیہ میرا اندر چراغ سحری تھا</p>
<p>وہاں سے وہ لڑکھا لڑکھا کہہ کہتے ہیں کہ وہ دل کی بات ہو سکتی ہے کہ وہ دل کی بات ہو سکتی ہے کہ وہ دل کی بات</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری زندگی میں جو کچھ کیا ہے وہ سب میرے لیے ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں تو کو کبھی نہ بھولوں گا تو نے میری زندگی میں جو کچھ کیا ہے وہ سب میرے لیے ہے</p>
<p>مردن ہو میری سب ظلم میری خدا</p>	<p>بہلا تار قہم کو میں تھا نوحہ گری میں کہہ نیکی طمانچہ تو مگر ہے پوری میں</p>	<p>میں تو دختر کی جگہ تھی اور بہتر آن میں تاسمہ والہ کی جگہ تھی</p>

<p>۴۱</p> <p>درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل</p>	<p>۴۲</p> <p>اب ہر مومن کا دل ہے اب ہر مومن کا دل ہے اب ہر مومن کا دل ہے</p>	<p>۴۳</p> <p>درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل</p>
<p>۴۴</p> <p>درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل</p>	<p>۴۵</p> <p>اب ہر مومن کا دل ہے اب ہر مومن کا دل ہے اب ہر مومن کا دل ہے</p>	<p>۴۶</p> <p>درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل</p>
<p>۴۷</p> <p>درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل</p>	<p>۴۸</p> <p>اب ہر مومن کا دل ہے اب ہر مومن کا دل ہے اب ہر مومن کا دل ہے</p>	<p>۴۹</p> <p>درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل</p>
<p>۵۰</p> <p>درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل</p>	<p>۵۱</p> <p>اب ہر مومن کا دل ہے اب ہر مومن کا دل ہے اب ہر مومن کا دل ہے</p>	<p>۵۲</p> <p>درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل درد و غم کی وجہ سے دل کا دل</p>

<p>۱۰۴ اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس</p>	<p>۱۰۵ اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس</p>	<p>۱۰۶ اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس</p>
<p>حال اپنا یہ کہ کر کے نہ بستر آٹھارہ بوجھ آٹھارہ تن لاغرت آٹھارہ</p>	<p>نہ ہمارے زرد کائے سو ہر عباس سرنگے کھڑے رو دھلائے نہ ہر عباس</p>	<p>تھا آب روان بند جو اس فوج خد لوگوں نے تیم کیا بس خاک شہ</p>
<p>۱۰۷ اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس</p>	<p>۱۰۸ اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس</p>	<p>۱۰۹ اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس</p>
<p>جو نیزہ میں آہن ہو دی تیر میں آہن جو تیغ میں آہن ہو دی زنجیر میں آہن</p>	<p>شہ نے کہا فتنہ کو کیا کہ نہ ہر عباس وہ بولی کہ مرنگی دعا گار نہ ہر عباس</p>	<p>نہ شہادت کی بہتر یہ ہوئی خد آغاز ہوئی آخر سے اور ہر عباس</p>
<p>۱۱۰ اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس</p>	<p>۱۱۱ اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس</p>	<p>۱۱۲ اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس اٹھارہ سو تین سو تیس</p>
<p>کہتے ہیں کہ سہزادہ شاہ امم ہے اک عہد ہو اک قول ہو اور ایک قسم ہے</p>	<p>میدان میں کھار علم کھول رہے ہیں لوجہ ہوئی مرغ سحر بول رہے ہیں</p>	<p>نہ بھوک سے نہ پیاس سے نہ ظلم و ستم آخر ہوئے شہ اکبر دعباس سے علم</p>

<p>۴ معاذ اللہ کہیں نہ ہو پیارے کے ادھر لاشے لشکر کو جو کھینچا تو ہر کسک کا خیر لاشوں پر نظر کی تو جگہ پر کیا لکھا</p>	<p>۲۰ میں نے شہیدوں کے لئے ان کے لئے شہیدوں کے لئے جو میں نے شہیدوں کے لئے اللہ کے لئے شہیدوں کے لئے</p>	<p>۱۱ میں نے شہیدوں کے لئے ان کے لئے شہیدوں کے لئے جو میں نے شہیدوں کے لئے اللہ کے لئے شہیدوں کے لئے</p>
<p>بچتے تھے خون ہر اک زخم بدن سے ش میں لہو لے لے تھے اپنے دھن سے</p>	<p>شہیدوں کی عرض ہو حکم شہید بن ہو اک ضرب بن یہ فوج نہ گردون نہ زمین ہو</p>	<p>بس لڑ چکا اب میرے نواسے کو ہلا لے مظلوم کی بھڑک کو پیاسے کو ہلا لے</p>
<p>۱۲ میں نے شہیدوں کے لئے ان کے لئے شہیدوں کے لئے جو میں نے شہیدوں کے لئے اللہ کے لئے شہیدوں کے لئے</p>	<p>۱۳ میں نے شہیدوں کے لئے ان کے لئے شہیدوں کے لئے جو میں نے شہیدوں کے لئے اللہ کے لئے شہیدوں کے لئے</p>	<p>۱۴ میں نے شہیدوں کے لئے ان کے لئے شہیدوں کے لئے جو میں نے شہیدوں کے لئے اللہ کے لئے شہیدوں کے لئے</p>
<p>اولاد ہی تھی اللہ نہ لیجائے وطن میں بن باور ہو پھر نصیب آبکارن میں</p>	<p>کہا زور مرے نہیں کا دکھلاؤ گے کسب کو لو کھینچ لو شمشیر کو منظور ہو رب کو</p>	<p>ہر جہد بہادر مرے بابا بھی بڑے تھے پیاسے کبھی چو پیاسے بھر کے نہ لڑتے تھے</p>
<p>۱۵ میں نے شہیدوں کے لئے ان کے لئے شہیدوں کے لئے جو میں نے شہیدوں کے لئے اللہ کے لئے شہیدوں کے لئے</p>	<p>۱۶ میں نے شہیدوں کے لئے ان کے لئے شہیدوں کے لئے جو میں نے شہیدوں کے لئے اللہ کے لئے شہیدوں کے لئے</p>	<p>۱۷ میں نے شہیدوں کے لئے ان کے لئے شہیدوں کے لئے جو میں نے شہیدوں کے لئے اللہ کے لئے شہیدوں کے لئے</p>
<p>اب تک شہر کر پ بلامی نہیں دیکھی یانی مری دیکھی لڑائی نہیں دیکھی</p>	<p>گو تیغ بھی شعلہ تھی مگر آب بھی کیا تھی کیا معجزہ تھا آتش و آب ایک ہی کیا تھی</p>	<p>لڑنے سے قہاوت ہوئی فی الفور زیادہ دشمنی جو ہوئے پیاس ہوئی اور زیادہ</p>

<p>۴۳ چون روزگار در میان تنگ و گشاده بود و در فقر و غنی و در پستی و بلندی و در غم و شادی و در آسودگی و مشغولیت و در آسایش و در آزار و در آسودگی و مشغولیت</p>	<p>۴۴ کجا که کفایت شاه پیش از کس آمد و در میان پادشاه و در میان قادر و در میان غنی و در میان بسی و در میان غنی و در میان</p>	<p>۴۵ در میان غنی و در میان در میان غنی و در میان در میان غنی و در میان در میان غنی و در میان</p>
<p>چونش ہی نہ تھی نطق را دم دو جهان کو طافت یہ کہان پیرین جو موتو پتہ بیان کو</p>	<p>خلاق سے جدا یہ کھانہ حق اس جدا تھا پر فرق ہی تھا کہ یہ بندہ وہ خدا تھا</p>	<p>کیا رتبہ ہے یہ بخشش امت کی طلب کا جو کچھ مری قدرت میں ہی مالک تو سب کا</p>
<p>۴۶ تا لو سے زبان کے زبان میں گوئی زبان خالق کہ کہی می</p>	<p>۴۷ اس منور قاضی کا تہ نہیب جو بی بی تھی بادشاہ مدنیہ</p>	<p>۴۸ وہاں میں جو سوار خانان آئی چو نہر سے پر داری بالاسر شاہ</p>
<p>۴۹ ہل تھا کہ بڑی پیاس ہی شاہ شہد کو پیشہ زبان سوکھی دکھا کر میں خدا کو</p>	<p>خلاق کے سوا دجیان کسی کا نہ رہا تھا فرزند پیر ہر سن محو خدا تھا</p>	<p>۵۰ پکڑنے لگے نظرے پر وبال سورن میں شاید کہ کوئی بوند کرے نہ کو دہان میں</p>
<p>۵۱ اگر تیرا پودہ قدرت سے خدا کے کیا آگاہ ہو کہ کس کی زبان کجا کجا</p>	<p>۵۲ کستا تھا بیانات سے وہ فرزند پیر نشان شہادت تھا جو میں کی پیر</p>	<p>۵۳ دان و حق کے لئے دان و حق کے لئے</p>
<p>یہ کچھ اور جو اہش ہو چٹا گردن شہیر یترے کو دنیا ہی پیدا گردن شہیر</p>	<p>یہ واسطہ قربان خدا ہوتا ہی نہیں ہے اور نیت خالص خدا ہوتا ہی نہیں ہے</p>	<p>۵۴ نہ جھوٹ آخر ہر</p>

<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>
<p>اس طرح تڑپتا وہ مجھ کا خلف تھا نہ وہی جانب تھا کبھی بائیں طرف تھا</p>	<p>عش وہی جانب کے پہلو میں ہی ہیں اور بائیں طرف خاک پر ہوش علی ہیں</p>	<p>اس وقت دو عاشق ملے مولا کے گلے سے خیر بھی ملا مان بھی ملی آگے گلے سے</p>
<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>
<p>اس سے پہلے وہ نہ تیرے گلا ہے اب وہی ہے پس شیر خدا ہے</p>	<p>اس سمت پھٹا ہوں پیر کے گلے سے جاتا ہوں اُدھر ملنے کو خیر کے گلے سے</p>	<p>ماٹھی پہ ملوں خون حسینؑ ابن علیؑ کا اب عرش ملا دوں میں جناب احمدؑ کی</p>
<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>
<p>الزمہ مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>	<p>مرثیہ دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی دو عالمی عالمی عالمی عالمی</p>

آقا کو دیر اب یہ عداوت سے بدستور
اور اشک غم شاہ سے پھر بیچ کی دھو لگید
کیا تیرا عجز ثنائی عین ہے تو فوسد
بہ خیر نشین عالم تو ہی دربان احمد ورد
اب واسطہ خاک شقائق سے دعا کہ
بہ بیویں شفا سارے مرثیہ تو عطا

جیب فضل اب تو اب ابو جاتی ہے
زادہ لگا ہے اب ابو جاتی ہے
جھلکا اب جو شیب کو جو حیدر ہے جو چراغ
وہ حج کو آفتاب ابو جاتی ہے

میرزا ان عین یہ بھاری وہ کی کتر کتر
اس پیر میں تھا بھگت اور اس پیر میں
بہ بیویں عداوت سے بدستور
بہ بیویں عداوت سے بدستور

<p>۴۱ آقا کا کہنا کہ نہ پیر نہ پادشاہ مجلسا دہ دین جو بی بی بی بی بی آقا کا کہنا کہ نہ پیر نہ پادشاہ مجلسا دہ دین جو بی بی بی بی بی</p>	<p>۴۲ باید غصہ نہ کرنا کہ بوسہ عذوق و حقیقت کی کسک مدراسہ کی تشریح ایک کلمہ کا</p>	<p>۴۳ بلا جا اسے سنا لے لیتا ہے شاہی و خانی کی کسک اسے چھوڑ کر دینا ہے</p>
<p>۴۴ اقبال و زیادہ شہ مشرقین کا اشکر و فضل حق سے بڑا ہی حسین کا</p>	<p>۴۵ پہلے یہ کہ مراد ہے کیا اس کلام سے زمانہ کچھ بڑید کا لایا ہے شام سے</p>	<p>۴۶ اور سر بلند نہ رہے جو یہ خیام بین انہیں یزید کے شہنشاہ مہین</p>
<p>۴۷ پہلے پادشاہ کا کہنا کہ پہلے پادشاہ کا کہنا کہ پہلے پادشاہ کا کہنا کہ</p>	<p>۴۸ کیا ہوئی زینت کو اس کی خبر بوجھ کر جو ابن سعد کی خلعت دشمن تو سب بڑید کے ارٹھے</p>	<p>۴۹ پہلے پادشاہ کا کہنا کہ پہلے پادشاہ کا کہنا کہ پہلے پادشاہ کا کہنا کہ</p>
<p>۵۰ ہو پناہ میں کہ ہوں ان کے راہ گرد جب بیاں چڑھے ہیں سبط پیر جہاد پر</p>	<p>۵۱ بیکس ہے وہ غریب اور تشہ کام ہے ہو جا کر وہ بھی قتل و قہر تام ہے</p>	<p>۵۲ عباس نامور کی جو جھگڑ کو تلاش ہے بے گوردہ پڑی ہوئی دریا پالاش ہے</p>
<p>۵۳ شہر گرجہ دارین شان شاہ جہاں کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۵۴ شہر گرجہ دارین شان شاہ جہاں کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>۵۵ شہر گرجہ دارین شان شاہ جہاں کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>
<p>۵۶ دیار روز گریبان سیر مقام ہو غلب ہے دان مدینہ صفر اتمام</p>	<p>۵۷ کس جا جلوس سید عالم مقام ہے اگر کس طرف کو نیمہ دربار تمام ہے</p>	<p>۵۸ چھوڑا نہ ہے کوئی شہ مشرقین کا مارا ہی چھوڑا نہ ہے کوئی شہ مشرقین کا</p>

<p>۴۴ زینبؑ کہنے لگا قاصدین نہ پوچھو کہ جو زندہ رکھائے بائین وہ پسے اب جو نوبت قتل فتن نہ اٹھو نہ اٹھاوہ میکس بلجین</p>	<p>۴۵ شہر کے کلام میں بے بیادہ قاصد بلا کہ بلالام کی کیا حال اب زینبؑ کیوں سو تو چین کی خبری کوئی صاب نہ خانے والا کیا بنا</p>	<p>۴۶ یہ سن سنو کہ قاصد غمزدہ خط آ کر پہنچے نہ نہ دوسرے کی کیا دیکھا ادھر دھڑکنے افسانے صغیر اکبر کی بیاہ کر دوہا</p>
<p>زینبؑ مگر نکل پڑی حال تباہ سے دیکر ابھی گئے مین اسے قتل گاہ سے</p>	<p>آنکھیں جو میری کو رہو شک خدا کروں سونگے دیکھا دختر زہرا کو کیا کروں</p>	<p>وہ آہ کی کہ گند افلاک بل گئے صغیر کے بدلے قاصد صغیر اہل گئے</p>
<p>۴۷ صغیرؑ وہاں سے بھاگے نہ گناہ نہ گناہ نہ گناہ نہ گناہ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>	<p>۴۸ صغیرؑ کی قاصد کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>	<p>۴۹ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>
<p>۵۰ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>	<p>۵۱ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>	<p>۵۲ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>
<p>۵۳ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>	<p>۵۴ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>	<p>۵۵ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>
<p>۵۶ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>	<p>۵۷ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>	<p>۵۸ زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا زینبؑ کی بیاہ کر دوہا</p>

<p>میں نے اپنے ہر حال میں تجھے دیکھا ہے کہ تیرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں</p>	<p>اگر تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں</p>	<p>میں نے اپنے ہر حال میں تجھے دیکھا ہے کہ تیرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں</p>
<p>قائم تو ہے کفن و بڑا قتل گاہ میں بیٹھو گی اور نہ بیٹھو گی تم کہیں بیاہ میں</p>	<p>بابا سے بھی یہ عرض نہیں کہ بلاؤ گے اکبر کو تھا پیام کہ لینے تمب آؤ گے</p>	<p>کیا جائے تلک پہن اب کیا دکھا بیگا صغیر سے ہم ملین گویا جب ملا بیگا</p>
<p>اس شخص کو اور قیامت ہو گی کیا حضرت نے نامہ ہر حال میں کیا بازو سے روکے کہ اس شخص کو کیا</p>	<p>تم کو کیا تھا یہ سب کچھ کہ تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں</p>	<p>میں نے اپنے ہر حال میں تجھے دیکھا ہے کہ تیرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں</p>
<p>لو الوداع پھر کے مذاہن اکبر کی لاش کو خط صغیر سے</p>	<p>مشکل کشائی کرتے تھے تو جہان کی جان بخشی آپ کیجئے اس ناتوان کی</p>	<p>بنیادی خط کے پڑھنے کی اب حلقہ نہیں اکبر کے غم سے نور بصارت رہا نہیں</p>
<p>میں نے اپنے ہر حال میں تجھے دیکھا ہے کہ تیرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں</p>	<p>اگر تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں</p>	<p>میں نے اپنے ہر حال میں تجھے دیکھا ہے کہ تیرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں تیرا ہر حال میرے ہر حال میں</p>
<p>صغیر کو نامہ لکھتے تھے اس امداد سے اگر گر پڑا قلم تہہ سبکیں کے ہات سے</p>	<p>ڈالو مٹی آج کل اور نہ مٹھدی گاؤنگی بھیتا مختار بیاہ میں بن بھی آؤنگی</p>	<p>اکبر گمان جو خواہر شیدا کا خط پڑھے عائیدہ کو لاؤ وہ میری صغیر کا خط پڑھے</p>

<p>۱۱۱ جہان میں کیجا بلبل و شمع ایک نامہ صلیب پر فاطمہ شمع کیا تجھ کو دنیا حال کھوں میں تو مجھ پر کہے پردہ میں و اگر</p>	<p>۱۱۲ ارٹا رشتہ نکلے کہ تو دردان یہ بازار میں ہی ماتم شمع کی صدا صفر کا نام ہو تھا دروغ و بھول اس صبح تجھ کو کہی کہ تو اس کا</p>	<p>۱۱۳ قاصد نے غصے کی کھال تھانے بھڑو آئی تھا بار سے شمع تھینا تازہ فرق کی سے زیادہ محبوبان جو پہلے آتی ہیں میں</p>
<p>۱۱۴ دوسرے تین رہیں یہ شمع کم سپاہ کی ب تیرے دیکھو کی اک اکبر کی بیاہ کی</p>	<p>۱۱۵ سب دواغ پھر وہ شمع دو جہان ہوا ہر کردواغ قاصد صفر ارواں ہوا</p>	<p>۱۱۶ واللہ کھیل میں نہیں مشغول تھی ہون تیرے بیان کرتی ہوں میں اور رتی ہون</p>
<p>۱۱۷ اگر ایک بیان میں نہ تھا شمع اس اور اپنی کہی نہیں کہ نہ تھا شمع اس صحت پر نام کیا بیس نہ تھا شمع نہ تھا شمع نہ تھا شمع نہ تھا شمع</p>	<p>۱۱۸ اسم کہ کہی نہ تھا شمع نہ تھا شمع لوگوں کی کہی نہ تھا شمع نہ تھا شمع قاصد نے چلے کہی نہ تھا شمع نہ تھا شمع انجان کے فرقان کی ہو نہ تھا شمع</p>	<p>۱۱۹ قاصد نے پھر شمع کی کہی نہ تھا شمع مولاب ایک بات کا ہون نہ تھا شمع جاوے گا پیاوہ و دھن میں نہ تھا شمع رہا نہ تھا شمع نہ تھا شمع نہ تھا شمع</p>
<p>۱۲۰ انی کو شمع میں نہیں کر تا ہوں جیو بپ جیو تو پیاس مری یا و جیو</p>	<p>۱۲۱ لشکین دل ہونگی کسی کے بیان سے جب تک نہ پوچھ لوگی میں اپنی زبان سے</p>	<p>۱۲۲ اعا بنی کی آل کو در پھر این گے کم غم سے یہ ظلم آٹھائے نہ جائیں گے</p>
<p>۱۲۳ نامہ صلیب پر فاطمہ شمع باز صاف نامہ صلیب پر فاطمہ شمع تو کیسوں کی نامہ صلیب پر فاطمہ شمع</p>	<p>۱۲۴ اگر شمع میں کہی نہ تھا شمع اگر شمع میں کہی نہ تھا شمع قاصد کے پاس لاکر یہ بولے نہ تھا شمع تو کیسوں کی کہی نہ تھا شمع نہ تھا شمع</p>	<p>۱۲۵ غصے کا نامہ صلیب پر فاطمہ شمع باز صاف نامہ صلیب پر فاطمہ شمع تو کیسوں کی نامہ صلیب پر فاطمہ شمع</p>
<p>۱۲۶ جو سچا یہ خط مدینہ میں کار تو اب ہے صفر کے نامہ صلیب پر فاطمہ شمع</p>	<p>۱۲۷ یہ لاڈلی سکینہ مری اشک بار ہے صفر کا نام لیتی ہے اور بھرا رہے</p>	<p>۱۲۸ قاصد دھن میں توجو سے لیکے جا گیا یان شمع کے طماخے بھلا کون کھایا گیا</p>

۵۴۳
اور اس کے ہفتہ پر ملدی تھیوں کی طرح خاک
سویا پیا کے فقہ کو با جان درد ناک
قاصد کو کیسے لاشوں پر آئے نام کیا کیا

رو کر کہا کہ گھر میں تو وہ شور و شین ہے
قاصد بیان یہ حال سپاہ حسین کیا

۵۴۴
پایں اس کے رکھڑا تے گئے شاہ بھڑو
خط کو قریب زخم رکھا انکی لاش پر
تا گاہ لاش غلی کبر شہر انظر
تہ بکمدن پر پوسد کے کو کہا لے جان پیر

کیا سو رہے ہو خواب جوانی کو کم کر د
اٹھو جو اب عرضی صفہ رستم کر

۵۴۵
خاوش اسے کو چر کہ دل غم ہے ضعیف
کہ شہ سے نذر دیکھے یہ مطبوعہ لطیف
غافل مری مرد سے ہے کیوں خاطر شریف
بے ناتوان غلام در امد فک مریف

نریاد یا حسین کہ اب اضطرار ہے
امداد یا حسین کہ غم بیشمار ہے

<p>۴۴ اور شمع تیرا زبانه جلائی کی دور قریب کی جگہ کی جگہ دور قریب کی جگہ کی جگہ</p>	<p>۴۴ شیر کی کمان کی غبار کی کی طرح جا بجا کی حفظ کی کی طرح جا بجا کی حفظ کی</p>	<p>۴۴ ایک ایک کی خبر کی خبر ایک ایک کی خبر کی خبر ایک ایک کی خبر کی خبر</p>
<p>بھجواؤں جو سونات نہ در کچھو میری مشکل میں پکاروں تو مدد کچھو میری</p>	<p>واللہ بدو نہیں بھی مجھے نیک نظر ہے دو آنکھیں ہیں برس پیر کی ایک نظر ہے</p>	<p>بالو و شیر کی شیریں کو لا تھی انہی تصدیق تھا تو جان انہی</p>
<p>۴۴ اور لب کی غزل سے ترا اندر کی زبان بابا کی سخاوت دی تم کچھو میری</p>	<p>۴۴ شیر کی کمان کی غبار کی کی طرح جا بجا کی حفظ کی کی طرح جا بجا کی حفظ کی</p>	<p>۴۴ ایک ایک کی خبر کی خبر ایک ایک کی خبر کی خبر ایک ایک کی خبر کی خبر</p>
<p>عابد کی عجیب طرح جدا ہوتی تھی شیریں بان روئے تھی سجادہاں کی تھی شیریں</p>	<p>شیریں کوئی چیز آئے اب سے نہ لگی اک روز وہ ہو گا کہ یہ چادر کھینگی</p>	<p>خاک میں تم فاطمہ کی نور ہر سو ہے عین خوشی میری جو منظور نظر ہو</p>
<p>۴۴ آج کل کی خبر کی خبر آج کل کی خبر کی خبر آج کل کی خبر کی خبر</p>	<p>۴۴ شیر کی کمان کی غبار کی کی طرح جا بجا کی حفظ کی کی طرح جا بجا کی حفظ کی</p>	<p>۴۴ ایک ایک کی خبر کی خبر ایک ایک کی خبر کی خبر ایک ایک کی خبر کی خبر</p>
<p>دنیا کا کچھ سب شرم و جاہ ہو اکبر اور سوئے سہریلے سزا بیاہ ہو اکبر</p>	<p>قطر کا شرم آج کچھ حق ڈویا ہے شہزادہ جبریل نے آزاد کیا ہے</p>	<p>مطلب تو ہر خوشنودی شاہ و جہان ہے بخشادل و جان اس بخشادل جہان ہے</p>

[illegible]

[illegible]

<p>مرثیہ وہ کہ سدا کے عالم میں نہین میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال</p>	<p>مرثیہ وہ کہ سدا کے عالم میں نہین میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال</p>	<p>مرثیہ وہ کہ سدا کے عالم میں نہین میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال</p>
<p>یہ فوج ستم قتل کو سید کی جلی ہے سید تو زبا نہیں حسین ابن علی ہے</p>	<p>وہ ان مہر گن میں تھا غم شاد و زمین یاں طوق سو خوشیہ قیامت تھا گن زمین</p>	<p>یہ قمر جو زالی ہوا سولا کا کرم ہے زبا میں ابھی مالک دنیا کا قدم ہے</p>
<p>مرثیہ وہ کہ سدا کے عالم میں نہین میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال</p>	<p>مرثیہ وہ کہ سدا کے عالم میں نہین میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال</p>	<p>مرثیہ وہ کہ سدا کے عالم میں نہین میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال</p>
<p>یاں سر ہوا گردن سے جدا سبط نبی کا وہ ان نے لگا خیمہ حسین ابن علی کا</p>	<p>تو نے بھی سنا شور و جلالا ہے ہوا ہے تا عرش برین ہا حسینا کی صدا ہے</p>	<p>سجدا و شتران بنے آل عباس کے نیزوں پہ رکھے ظالموں کے سر شہر کے</p>
<p>مرثیہ وہ کہ سدا کے عالم میں نہین میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال</p>	<p>مرثیہ وہ کہ سدا کے عالم میں نہین میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال</p>	<p>مرثیہ وہ کہ سدا کے عالم میں نہین میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال میں نے اپنے لیے کیا کیا کمال</p>
<p>آکر جو علی بیٹے کے لائے سے ملے تھے اس صدر سے سو چوں طبق اکبار تھے</p>	<p>یا فاطمہ رضا کا لاٹھلا مقتول ہوا ہے یا زینب کبریٰ جبرہ مقتول ہوا ہے</p>	<p>یا شاہ نجف دیکھو تو کیا کرتا ہے شہید وہ دعدو کو اک سر سبز و فالہا تار شہید</p>

۴۴ عند تقیہ یونین دودھ و دودھ تر کی پیاز اور بیجی آئی ہو تانید خدا ہے میں خوش جوارق ہوں فنا سا لوار ہے	۴۵ شکر بر سر دم صمد و حکم کون کی اسخو سے جا آؤ وہ شب کو نہیں لگا کاج کی کھنکھائی کی جی بکری کا بیب تھا	۴۶ یون سے تودندہ جوان عاشق سر نزل سے چلے صبح اور عصر آں تیر نگاہ نہ مال ایک جاگید پیچے بار نکسین پھر اجاڑ طوطا کو دل شیشہ
۴۷ لیکن مراد عدہ بھی وفا کج جو شیر امت کو قیامت میں بجا یو پیو پھیر دیکھا ہر اکھی صحن میں شیر کرتے تھے پر ہم بھی بہت تھو آغین صدمے جی بڑے	۴۸ رستم کا پتہ نہ دیکھتے شاہ خزانہ اب میں تو بیان کرتی تو میں ان سنا تو شیخ کو جا جبکہ قصہ نہ دیکھ چو سات کس نام ہی میں کج نام ملاقات	۴۹ کندھے پر کلمے بہت ہیں علی گڑھ چننیمین نہیں کو کون عیب کس وفادار نہیں نہ طرح از دودھ و شیر میں کچھ کھانا کر پیر کی بی بی کے بدن پر نین زنا
۵۰ ششاق مری شام و سحر رتی پر شیرین پوچھو کوئی رستہ میں کہ صحر رتی پر شیرین آقا جو مراد چھے کہ کیا کرنی ہے شیرین کیونکہ شتاب آؤ دھاکرنی ہے شیرین	۵۱ اور انداز میں کلمے غزل پر جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ	۵۲ پوچھو کہ وہ کس طرف و سلاسل کشین جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ
۵۳ وعدہ تر لایا ہے ہمیں دشت ملا ہے پہلو بھی میں پیاسے ہی جا بیٹھے بھی پیاسے جب ننھے سے تھو اب تو بڑے ہو گئے اکبر شیر کے پہلو میں گھر سے ہو گئے اکبر	۵۴ وہ بوسے میں باجکا کھانا ہوتا تھا وارث تو نہ کہہ لگا میں سرتا ہوں کھانا جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ	۵۵ جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ جیاب میں وہ موم کے کچھ لالہ لالہ

<p>۵۳ کجا داری ای موی توین کجا باز می آید توین کجا از دیر کجا نوره حال</p>	<p>۵۴ بن ایس طر نیندی کی از سر کی زبان کجا نیکو ای قلعه سے</p>	<p>۵۵ نیکو ای قلعه سے از سر کی زبان کجا نیکو ای قلعه سے</p>
<p>آگے تھین یہ سب چہ نشین بلوین دارت تو تھاکر گئے بے دارت سب بن</p>	<p>بندی یہ سب پردہ نشینان عرب کی توان سے خبر لو چھو سلطان عرب کی</p>	<p>دور دکھتا ہی رہ رہ کے مرے ولین بلوین نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون</p>
<p>۵۶ دل تھام سے کجا نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون</p>	<p>۵۷ نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون از دیر کجا نوره حال</p>	<p>۵۸ نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون از دیر کجا نوره حال</p>
<p>۵۹ نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون از دیر کجا نوره حال</p>	<p>۶۰ نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون از دیر کجا نوره حال</p>	<p>۶۱ نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون از دیر کجا نوره حال</p>
<p>۶۲ نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون از دیر کجا نوره حال</p>	<p>۶۳ نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون از دیر کجا نوره حال</p>	<p>۶۴ نیز یہ جو ترو تو کیجے سے گالون از دیر کجا نوره حال</p>
<p>نسبت سنین اس تو کجا فرج شہرین سی یہ فرج تو بند ہی لیا آئی سے کہین سے</p>	<p>دلف سر شہر کجی موی نہ پڑی موی نیزوں کے تلے کجا سر شہر کجی موی</p>	<p>نوحہ سر عباس کا تھا مے سکینہ تھی سر کین کجی کجی کجی</p>

<p>۴۵ تھو نے اپنے شوہر شہید کو سنا دل سے کہا کہ قاتل کا جو آریا تو ہی جو ہے قلعہ کو بہت سدا تو ہی ہیں مہر خان کے چہرے</p>	<p>۴۴ تو کہہ کر اپنے کہنے سے بے خبر میں ہوں کہ یہاں کوئی نہ ہو میں نے تو نے ہی کہہ دیا ہے کہ یہاں سے تو نہ جاؤ</p>	<p>۴۳ تو نے علی علی کہہ کر اپنے خدا کا کہہ کر اپنے میں اس کے کہنے سے اس سال سے اٹھارہ سال پہلے</p>
<p>نیز وہ شہید کے کتے سے نظر آئے شب کو کئی گھر شہید برابر نظر آئے</p>	<p>وہ شہید کے کتے سے نظر آئے ہم ایسے سے ہیں کہ پھر آباد ہونے لگے</p>	<p>مان اپنا کہہ کر خدا بیاہ دے گئے شہزادی کی فحش دھن ان کے گئے</p>
<p>۴۲ تو نے اپنے شوہر شہید کو سنا دل سے کہا کہ قاتل کا جو آریا تو ہی جو ہے قلعہ کو بہت سدا تو ہی ہیں مہر خان کے چہرے</p>	<p>۴۱ تو نے اپنے شوہر شہید کو سنا دل سے کہا کہ قاتل کا جو آریا تو ہی جو ہے قلعہ کو بہت سدا تو ہی ہیں مہر خان کے چہرے</p>	<p>۴۰ تو نے اپنے شوہر شہید کو سنا دل سے کہا کہ قاتل کا جو آریا تو ہی جو ہے قلعہ کو بہت سدا تو ہی ہیں مہر خان کے چہرے</p>
<p>بہان لے شیریں کہیں اسانہ غصہ موقوف صدا ہاں حسینا کی برباد ہو</p>	<p>سیدانہ کی چین سے چین اپنا فقط ہے مسلم کا مہارون یہ سچ کہ غلط ہے</p>	<p>اب لاکھ تم انکار کر دے کہ عین ہے کیون قید یہ بالوئی شیریں ہے</p>
<p>۳۹ تو نے اپنے شوہر شہید کو سنا دل سے کہا کہ قاتل کا جو آریا تو ہی جو ہے قلعہ کو بہت سدا تو ہی ہیں مہر خان کے چہرے</p>	<p>۳۸ تو نے اپنے شوہر شہید کو سنا دل سے کہا کہ قاتل کا جو آریا تو ہی جو ہے قلعہ کو بہت سدا تو ہی ہیں مہر خان کے چہرے</p>	<p>۳۷ تو نے اپنے شوہر شہید کو سنا دل سے کہا کہ قاتل کا جو آریا تو ہی جو ہے قلعہ کو بہت سدا تو ہی ہیں مہر خان کے چہرے</p>
<p>گو خاکہ تم حال غریب سے ہو بی بی پر کسی مشاہیر مری بی بی سے ہو بی بی</p>	<p>آباد تو بی بی مری شہزاد بکا گھر ہے ایا گود میں پوتا کی ویالوئی پسر ہے</p>	<p>بالو نہ سہی بالو کی مشکل تو تو ہے نہر کی صدا آئی یہ میری ہو ہے</p>

۴۱۴ وہ بولی داد و دھڑی بالو توڑی وہ بولی داد و دھڑی بالو توڑی وہ بولی داد و دھڑی بالو توڑی	۴۱۵ افرا کر کعبہ بیدار کھانا تو کھانے لگو کر آنا خدین منظر تو خالوں تو	۴۱۶ خام خام خام
۴۱۷ زیریں کما گو تو روا لائیگی شیریں شیریں کو کس طرح سے کفایتی شیریں	۴۱۸ اب حاضری آقا میں تے مرنے کی لاؤ دو تین دہی تیرے تھیں کو کھلاؤں	۴۱۹ خام خام خام
۴۲۰ گو بیجا بنی ہو کر گو بیجا بنی ہو کر گو بیجا بنی ہو کر	۴۲۱ دیکھتا ہوا خوں کو شیریں چلائی یہ اعزاز پہ اعزاز کھانا آیا مس کھو نہ شیریں کجا یہ جانا	۴۲۲ خام خام خام
۴۲۳ ہاں ہوں بن مجھ کو کھی کھیہ بانکرگی یا اپنی ہی بی بی کی مدارات کرے گی	۴۲۴ اب گو دین میری مرا سوار ہے لوگو ہاں مرا صادق الاقرار ہے لوگو	۴۲۵ خام خام خام
۴۲۶ خام خام خام	۴۲۷ خام خام خام	۴۲۸ خام خام خام
۴۲۹ لکنت جزبان کرتی ہو کیا تہ و بان ہوں مولا مرا بھرا مری نسیم کمان ہوں	۴۳۰ کیا لیکے یہ سر قبر بنائیکو علی ہوں بھڑی ہوئی بیو کو نشو مالیکو علی ہوں	۴۳۱ خام خام خام

<p>۴۴ شمع تیری تیرے تیرے تیرے تیرے زینت کی نظر حجابی ہو جیالی کو جالی کی تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۵ شمع تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۶ شمع تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>پانی کو ترس کر مرے بھائی جو مجھے ہیں اس وقت بھی سوکھے ہو لب کھول کر تیرے</p>	<p>سیراب ہو تھکو نہیں اعدائے کیا ہے سوئے بھی پانی نہیں کوثر پہ پیا ہے</p>	<p>شیرین نے قدم ہوم کی اکال کو دوا دی سر و صاف کی سیدائوں نے اس کو عادی</p>
<p>۴۷ شمع تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۸ شمع تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۹ شمع تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>لکھا ہے کہ اشک نہ خوشبو لکل آئے لب پہ ہو گئے بند آنکھوں آنسو لکل آئے</p>	<p>پانی ہے کون ابن علی پیا سا موم ہے اور فاتحہ اب تک نہیں پیا سوگ موم ہے</p>	<p>کچھ نہیں سر و صاف ہے کہ دیتے ہو دو کو دیتا ہے کوئی اور تو لے لیتے ہو لو کو</p>
<p>۵۰ شمع تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۱ شمع تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۵۲ شمع تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>صغریٰ پانی کیلے قتل ہوئے ہیں دریا بہتر نہ تھا پیا سے موسے ہیں</p>	<p>بھیا علی صغریٰ قسم میں نہ جو رہی بیا نہیں پیتے ہیں لیکن بھی نہیں رہی</p>	<p>کچھ دیکھ کر یہ بھیجھاو سے تو اب شمر و عمر کو آفتہ پھجھاو موبہ بیمار پر کو</p>

<p>۴۴</p> <p>شیرین نے دیکھ کر دہر کو دہر دینا اور اور دونوں سے مائیک کی سفارش کی تھی بار بے دارت و بچارہ ہے اور سبکیں دنا چاہے ٹھجلا کو کسی اونٹ پر اسکو یہ ہے جیسا</p>	<p>یہ بیڑی بچے یامرے شوہر کو پھنداو</p>	<p>۴۵</p> <p>شیرین تو صاحب سے بھی کرنی تھی گفتار اور گھیرے خاص سیدان کو لے کر گھٹا غنٹن کھائے گویا قدموں پہ شیرین لگے انکار پیش بین بھی آج بھی نہیں ہے عشرت اہلکار</p>	<p>یاں روتی تھی شیرین دہان ہو دسکا بکا تھا</p>	<p>۴۶</p> <p>تالوے و ظلم اب تو دیر آہ و فغان ہے شیرین جیسے کہتے ہیں یہ وہ نظم بیان ہے صراحت ہر ایک مرتبہ کا بیخ روان ہے اس نظم کی تعریف کا مقدور کسان ہے</p>	<p>منصف ہو تو دعویٰ ٹکیرے لات زنی کا</p>	<p>اسکے ہرے نام پہ شیرین سخنی کا</p>
--	---	---	--	---	--	--------------------------------------

<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>
<p>جلد دستی تو سترگ کو خوش آنی تھی تیغ بڑی آب تھی شرک پادشاهی تھی</p>	<p>حلق تر کرے بن قصاب بھی قربان کا قطرہ امت نے نہ سید کو دیا پانیز کا</p>	<p>گو کہ تلوار پھری حلق پہ شش باری شکر پر خالق باری کا کیا ہر باری</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>
<p>العطش کی تھی حد اخلق نذر نشان ہے بیاس کے مارے زبان کاٹے تھو دندان ہے</p>	<p>اُسکے سینہ پہ چڑھا شمر کلیجا دیکھو جائے آداب پہ یہ بدعت بیجا دیکھو</p>	<p>شرط نامی ہو کہ جمعہ ہو تو ناخیر کرو جمعہ کو وقت نماز اُسکو نہ تکبیر کرو</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر جلد دوم</p>
<p>مشق سے قلق دودھ نہ پینے کا تھا تیسرا فاقہ تھا اور سن چھہ پینے کا تھا</p>	<p>شاہ اُسکو وہ سو شاہ اُمم دیکھتے تھے فرج ہوئے تھے حسین اہل حرم دیکھتے تھے</p>	<p>شرط پنج ہے کہ کار نہ دکھاؤ اُسکو فرج کے پہلے قضا سہ نہ ڈراؤ اُسکو</p>

<p>۱۰ دودھ کا جو کچھ تھیں تھیں کھال تو کھال کے نیچے تھیں تھیں کھال تو کھال کے نیچے تھیں تھیں کھال تو کھال کے نیچے تھیں تھیں کھال</p>	<p>۱۱ اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت</p>	<p>۱۲ اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت</p>
<p>۱۳ مان کا دل سنا سنا ریکوٹھ لیتا تھا دودھ کی ہوتی تھی خواہش وہ دودھ لیتا تھا</p>	<p>۱۴ دیکھ کے بچہ کو لہو لہو کر کے تھے آہ کرتے تھے اور امت کی دعا کرتے تھے</p>	<p>۱۵ ہو کے بیہوش گری جب دین گھوڑیے ساتھی کو دپڑا شمر لعین گھوڑیے</p>
<p>۱۶ اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت</p>	<p>۱۷ اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت</p>	<p>۱۸ اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت</p>
<p>۱۹ مٹھ سے مان باپ کا بھی نام نہ کہا گیا بے زبان بچے کو پر حرملہ مار لیا</p>	<p>۲۰ اپنے رتبہ کا کسی نہ شہادت کیا دیکھا پیا سنے جسے خون کا پیا سا دیکھا</p>	<p>۲۱ سین لے دنیا میں مے بعد مجھے نہ ہا کچھ کچھ اپنے پتھروں کے لئے کہنا ہے</p>
<p>۲۲ اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت</p>	<p>۲۳ اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت</p>	<p>۲۴ اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت</p>
<p>۲۵ ہنسلیوں والا کہو اور چھ مہینے والا ہاے بن پانی مواد دودھ کا پینے والا</p>	<p>۲۶ اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت اب بچہ دین کی شہادت کی شہادت</p>	<p>۲۷ اور اتنا تو مری سچ پہ احسان کرنا دیکھ سید اینوں کو سر کو نہ عریان کرنا</p>

[illegible]

۵۲۶
 لکھو قندید پیا ہے اخی با ہے اخی
 جلد مگر کٹ گیا ہے اخی با ہے اخی
 تنہے پانی نہ پیا ہے اخی با ہے اخی
 فوج پیا سا ہی کیا ہے اخی با ہے اخی
 اس طرح تو نہ بین بچھڑے کی بھائی ہے
 کچھ دھوئیست بھی نہ کی ایسے مان جانے کے

۵۲۷
 جن سے وقت طوڑتی ہیں ان کا بے بین
 ہی تم سے تکیہ کے سب دار ہیں
 بن کر ایک بچوں کی سہ توڑ ہیں
 لیکن اب ظلم سے اعلیٰ کے اوچا رہیں
 فوجن جانی ہے سو سے آں میں بھائی
 وارشی آئی کی کو اور کھ کھائی

۵۲۸
 اٹھو بھائی کہ عزیز جان اٹھو لو لو
 اٹھو بھائی کہ کی غم میں فوج کھار
 اٹھو بھائی کہ تم سے بچھڑا پھار
 اٹھو بھائی کہ چلی سبیر شاہ اباد
 بھائی صاحب بھائی بھائی بھائی
 بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی

۵۲۹
 اٹھو بھائی کہ بھائی کا زور سارا
 اٹھو بھائی کہ سب سے طاقت مارا
 اٹھو بھائی کہ تو نے کھار دیا
 اٹھو بھائی کہ اب نہیں خام کہ تو کیا دیا
 اٹھو بھائی کہ سب سے تم سے فوج کا
 اٹھو بھائی کہ اٹھو بھائی اٹھو بھائی

<p>۴۱</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>	<p>۴۲</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>	<p>۴۳</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>
<p>۴۴</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>	<p>۴۵</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>	<p>۴۶</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>
<p>۴۷</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>	<p>۴۸</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>	<p>۴۹</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>
<p>۵۰</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>	<p>۵۱</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>	<p>۵۲</p> <p>آج ہر روز دہم باہم ہر روز آج ہر روز دہم باہم ہر روز</p>

<p>۴۱ ہو وہ قتلہ کر آیا ہو اس شکر کو تا کہ کھلو تار ہی خنجر کی تیرے سے کتا کی گئی ایکے ونا سوس نہیں ہوتا ہو وہ قتلہ کر آیا ہو</p>	<p>۴۲ جو قتلہ کر گیا ہو قتلہ کر آیا ہو آج یہ سوس کو بھیجی ہو قتلہ کر آیا ہو ہو وہ قتلہ کر آیا ہو قتلہ کر آیا ہو</p>	<p>۴۳ ہو وہ قتلہ کر آیا ہو قتلہ کر آیا ہو آج یہ سوس کو بھیجی ہو قتلہ کر آیا ہو ہو وہ قتلہ کر آیا ہو قتلہ کر آیا ہو</p>
<p>۴۴ ایہ وقت بہت اشکاتی ہے بول لا شہر کو رو اپنی اڑھائی ہو بھول</p>	<p>۴۵ شور دریا میں ہو خورشید سیاہی میں ہو کشتی آگ نئی آج تباہی میں ہو</p>	<p>۴۶ کف افسوس علی خلد میں ملتا ہوگا خنجر اب حلق پہ پٹیر کے چلتا ہوگا</p>
<p>۴۷ آج یہ سوس کو بھیجی ہو قتلہ کر آیا ہو ہو وہ قتلہ کر آیا ہو قتلہ کر آیا ہو</p>	<p>۴۸ آج یہ سوس کو بھیجی ہو قتلہ کر آیا ہو ہو وہ قتلہ کر آیا ہو قتلہ کر آیا ہو</p>	<p>۴۹ آج یہ سوس کو بھیجی ہو قتلہ کر آیا ہو ہو وہ قتلہ کر آیا ہو قتلہ کر آیا ہو</p>
<p>۵۰ لٹ رہا اچھا مختار کا گلزار ہے آج دودا عشر میں بڑا عابدیہ ہے آج</p>	<p>۵۱ آج تو غرق مصیبت ہو جاؤ ہیں حسین کشتی است کی مگر بارگاہ میں حسین</p>	<p>۵۲ ہو یہ وہ وقت کہ محبوب خدار دے ہیں نئے اونٹوں پہ سوار اہل حرم ہو ہیں</p>
<p>۵۳ آج یہ سوس کو بھیجی ہو قتلہ کر آیا ہو ہو وہ قتلہ کر آیا ہو قتلہ کر آیا ہو</p>	<p>۵۴ آج یہ سوس کو بھیجی ہو قتلہ کر آیا ہو ہو وہ قتلہ کر آیا ہو قتلہ کر آیا ہو</p>	<p>۵۵ آج یہ سوس کو بھیجی ہو قتلہ کر آیا ہو ہو وہ قتلہ کر آیا ہو قتلہ کر آیا ہو</p>
<p>۵۶ خاک پر عرش معظم بھی گرا چاہتا ہے شمر مظلوم کے سینہ پہ چڑھا چاہتا ہے</p>	<p>۵۷ پسر قاطرہ پر جبکہ بڑی آفت تھی یہی دن تھا یہی تاریخ یہی ساعت تھی</p>	<p>۵۸ رہتے ہیں جو رملک قاطرہ کی جانی شیراب تار ہو لاشوں کی نگہانی کو</p>

<p>۴۴</p> <p>موجی کجا بیجا کرکے دو نزل میں غمت کا بنی وہ بے بسی موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے</p>	<p>۴۵</p> <p>موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے</p>	<p>۴۶</p> <p>موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے</p>
<p>ملکی خاک میں شہید کی شاہی ہو کج بہر جہ برساے پرندہ کو تہا ہی ہو کج</p>	<p>باب کو مار کے جو میرے سر ہاں آئے کیسا تجھ سوکے کپڑے ہو چھا آئے</p>	<p>شور تھا آفت تازہ ہو دکھالی جاتی شیر کے پوتے کو بھری ہو بھالی جاتی</p>
<p>۴۷</p> <p>بے شک بھی بڑا ہو سو کا باران راج نہ دین جہاں دنیا ہو کا باران بے شک بھی بڑا ہو سو کا باران راج نہ دین جہاں دنیا ہو کا باران</p>	<p>۴۸</p> <p>موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے</p>	<p>۴۹</p> <p>موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے</p>
<p>صوبہ بھونگون یہ سر فیل رضا مانگتا ہو سرشتہ کشش است کی دعا مانگتا ہو</p>	<p>ہم بنی فاطمہ زہرا سادات پر ان تہات ہیں ہم ہم سو تم صاف نہیں تمسوا صاف ہیں ہم</p>	<p>رحم کھاؤ شہ مظلوم کا جانی ہے یہ بے نشانوں کی اسل بے ایک نشانی ہو یہ</p>
<p>۵۰</p> <p>موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے</p>	<p>۵۱</p> <p>موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے</p>	<p>۵۲</p> <p>موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے موجی کجا بیجا کرکے</p>
<p>بولین زمین بٹ کر گنہ کیا مریا کا ہو اسکوست مار دیہ مارا ہوا آزار کا ہو</p>	<p>تکو ہم بچ دلائی کے لڑ آئے ہیں طوق دوزخیر بھائی کے لڑ آئے ہیں</p>	<p>شانون سے پانوی سلطان مدینہ بٹشی اگر بھائی کی گردن سے سگینہ بٹشی</p>

<p>۴۴ شکرت کا نہیں کھنکھاتا کہ بیکر طوق بنیاد کی بجائے کھنکھاتا اس کا شیا ہو یا نہ ہو کھنکھاتا اگرے کا بیکر کی طرح کھنکھاتا</p>	<p>۴۴ باوجود کہ تیرے سب سے بڑے نہ تھا تو تیرے سب سے بڑے نہ تھا تو تیرے سب سے بڑے نہ تھا تو تیرے سب سے بڑے</p>	<p>۴۴ نہ تھا تو تیرے سب سے بڑے نہ تھا تو تیرے سب سے بڑے نہ تھا تو تیرے سب سے بڑے نہ تھا تو تیرے سب سے بڑے</p>
<p>قتل فرزند کو یہ ہوئے نہیں دیو کا طوق عابد بھی خوش ہوئے نہیں لیر کا</p>	<p>پیریاں مجھ کو پھانسی تو نہ دے حاضر ہیں عذر کس بات کا اگر طرح سے ہم حاضر ہیں</p>	<p>و کہ سہو قید رہو نا اہر فریاد کرو کلمہ گو یوں کو جہنم سے پرزاد کرو</p>
<p>۴۴ اگر تیرے سب سے بڑے اگر تیرے سب سے بڑے اگر تیرے سب سے بڑے اگر تیرے سب سے بڑے</p>	<p>۴۴ اگر تیرے سب سے بڑے اگر تیرے سب سے بڑے اگر تیرے سب سے بڑے اگر تیرے سب سے بڑے</p>	<p>۴۴ اگر تیرے سب سے بڑے اگر تیرے سب سے بڑے اگر تیرے سب سے بڑے اگر تیرے سب سے بڑے</p>
<p>باب کے سامنے بیٹے پر تم ہونے لگا وہ ادھر رونے لگا باب ادھر دس لگا</p>	<p>ما تھ کیوں اپنے بندے کا نہیں کیلے ہتکڑی آنی پر پٹیا تری بیت کیلے</p>	<p>قدرت اتنا سریمہ نہیں ہوتا ہون تگر سر کیلے مان ہنوں کو میں جوتا ہون</p>
<p>۴۴ بس جلا دے گا تھانہ تھانہ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ</p>	<p>۴۴ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ</p>	<p>۴۴ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ خفتہ تھانہ تھانہ تھانہ</p>
<p>عذاب کوئی بھی درپیش جو تو لاویگا قتل یہ نازوں کا پالا ابھی ہو جاویگا</p>	<p>کیوں نہیں دیتے میں سہ سہ ہر دو تری بٹیا تم بھی آخر ہوا دسی شیر سے پو آری بٹیا</p>	<p>تنگ سر کھنکھاتا تم با تو کو اور زینت میں چھپا کر ہوئی ہون اپنی دایمیں</p>

[illegible]

رباعی حاصل ہے آفاق کی حضوری ہو جاوے	عصیان کی تیرگی ہو دوری ہو جاوے	اسے علم عجیب پرور حسین	ناری بھی بیان آئے تو غازی ہو جاوے
رباعی احسان نہیں گنہگار میں آئے	آئے تو بیباہ مصطفائین آئے	گر می آئی کے دن تو کو تمھاری خاطر	شیر و کون کہ بلیا میں آئے
رباعی جو عجیب تم میں بیان روتا ہو	ہر دم دگتہ اسکی خداد صفتا ہو	ثابت ہو حقیقون کہ یہ قطعہ اشک	ہر دم حسین کی درد و اہمیتا ہو
رباعی انھوں نے کہ جو مالک کو تو لیا ہوئے	بیانی ہر دم فرخ میسر ہوئے	ماں جاوے تیرگی کی احوال ہوئے	درد اسکر زینبہ

اور زینبہ علیہ السلام
اپنی دایہ پر لکھا

<p>۱۰۰ اگر کسی نے صاف نہ دیکھا نہ آیا تو نہیں نہیں جھنجھکیا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا</p>	<p>۱۰۱ اگر کسی نے صاف نہ دیکھا نہ آیا تو نہیں نہیں جھنجھکیا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا</p>	<p>۱۰۲ اگر کسی نے صاف نہ دیکھا نہ آیا تو نہیں نہیں جھنجھکیا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا</p>
<p>۱۰۳ جب میں نے پیر گئے ہم اپنے مکان سے کین حق تو بھی باتیں انکی نیکو زبان سے</p>	<p>۱۰۴ اب ہر یہ گزارش نہ اگر ترک ادب ہو تو خادمہ خیر تیرا اسکا لقب ہو</p>	<p>۱۰۵ فرماؤ تو مادر نکستی شیر پالے بندہ ابھی اب دیم شمشیر پالے</p>
<p>۱۰۶ اگر کسی نے صاف نہ دیکھا نہ آیا تو نہیں نہیں جھنجھکیا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا</p>	<p>۱۰۷ اگر کسی نے صاف نہ دیکھا نہ آیا تو نہیں نہیں جھنجھکیا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا</p>	<p>۱۰۸ اگر کسی نے صاف نہ دیکھا نہ آیا تو نہیں نہیں جھنجھکیا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا</p>
<p>۱۰۹ ہاتھ آئی زبان بھی دست خدا سے اور نور نظر پایا پیغمبر کی دعا سے</p>	<p>۱۱۰ مولا کو مگر شاہ ولایت نے سنبھالا ہاتھوں پہ نبوت کو امامت نے سنبھالا</p>	<p>۱۱۱ اک عہد وہ ہو گا کہ ہر انا م نہ لینگے شہید کا سر پہ میں بی بی پر کو دینگے</p>
<p>۱۱۲ اگر کسی نے صاف نہ دیکھا نہ آیا تو نہیں نہیں جھنجھکیا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا</p>	<p>۱۱۳ اگر کسی نے صاف نہ دیکھا نہ آیا تو نہیں نہیں جھنجھکیا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا</p>	<p>۱۱۴ اگر کسی نے صاف نہ دیکھا نہ آیا تو نہیں نہیں جھنجھکیا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا کے بابت میں شہدہ اگر نہ پہنچا</p>
<p>۱۱۵ یہ شاہ شہیدان کی عزت اشام میں لگی اگر نہ میرد از شہید و گلشوم کو کوئی</p>	<p>۱۱۶ اگر خادمہ عسرت اطہا میں ہے اس طرح کی بھی مجھ درکار نہیں ہے</p>	<p>۱۱۷ کیا کیا مے کنبہ کی مدد ت کر دیتی زندلان میں یہ نہ نہ تیرا کھانا کھاتی</p>

<p>عقل وادارہ الگو نہ تھی سب سے پہلے تھی تھی تھی نہ کہ تھی تھی تھی تھی فراہم تھی تھی تھی تھی</p>	<p>عقل وادارہ الگو نہ تھی سب سے پہلے تھی تھی تھی نہ کہ تھی تھی تھی تھی فراہم تھی تھی تھی تھی</p>	<p>عقل وادارہ الگو نہ تھی سب سے پہلے تھی تھی تھی نہ کہ تھی تھی تھی تھی فراہم تھی تھی تھی تھی</p>
<p>شیونہ پیر کہ گویوں یہ جبر کے ہم ہونے فراعلم سے الذہاد کے</p>	<p>کہہ کا یہ سرمہ تھانہ یہ طور کا سرمہ ہاتھ آیا تھا شعبہ کو فقط نور کا سرمہ</p>	<p>اسنے کہنا شاہ تھی عقل سبا ہے اب مجھ پہ کھلا خامدہ خیر نشا ہے</p>
<p>عقل وادارہ الگو نہ تھی سب سے پہلے تھی تھی تھی نہ کہ تھی تھی تھی تھی فراہم تھی تھی تھی تھی</p>	<p>عقل وادارہ الگو نہ تھی سب سے پہلے تھی تھی تھی نہ کہ تھی تھی تھی تھی فراہم تھی تھی تھی تھی</p>	<p>عقل وادارہ الگو نہ تھی سب سے پہلے تھی تھی تھی نہ کہ تھی تھی تھی تھی فراہم تھی تھی تھی تھی</p>
<p>تم کار براری کو ہماری ہوئے پیدا ہم لغز براری کو تھاری ہوئے پیدا</p>	<p>ہر آنکھ کا تارہ مہ کامل نظر آیا چلین ہی میں فرق حق باطل نظر آیا</p>	<p>یاں تھج فصاحت ہو وہاں حسن بیان ہے رہنا تھج منظور بیان ہی کہ وہاں ہے</p>
<p>عقل وادارہ الگو نہ تھی سب سے پہلے تھی تھی تھی نہ کہ تھی تھی تھی تھی فراہم تھی تھی تھی تھی</p>	<p>عقل وادارہ الگو نہ تھی سب سے پہلے تھی تھی تھی نہ کہ تھی تھی تھی تھی فراہم تھی تھی تھی تھی</p>	<p>عقل وادارہ الگو نہ تھی سب سے پہلے تھی تھی تھی نہ کہ تھی تھی تھی تھی فراہم تھی تھی تھی تھی</p>
<p>اش درک وہ ذرہ ہی مری نور نظر ہے سرمہ بھی اسی خاک کا منظور نظر ہے</p>	<p>افزود تو انانی بھی ایک ایک کھڑی تھی حسرت کی دلا نہدی تھی میں تھی تھی</p>	<p>سب نڈیاں ہیں پین کے یاں جہان میں پہونچا دو نیم خد خالون جہان میں</p>

نہ کہ تھی تھی تھی تھی

نہ کہ تھی تھی تھی تھی

<p>مرثیہ خداوند عالم کی ہستی کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کی ہستی کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کی ہستی کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف</p>
<p>دارد دل ناز و نیریز و نیریز و نیریز گھر کی خوشنیت گئی باز و خوشنیت گھر کی خوشنیت گئی باز و خوشنیت گھر کی خوشنیت گئی باز و خوشنیت</p>	<p>شغل عمل نیک سر و صفا و صفا سو یہ اثر تربیت خیر نشا تھا سو یہ اثر تربیت خیر نشا تھا سو یہ اثر تربیت خیر نشا تھا</p>	<p>سجادہ تو تھا صاحب تطہیر کی خاطر آنکھوں کو کچھائی تھی پتھر کی خاطر آنکھوں کو کچھائی تھی پتھر کی خاطر آنکھوں کو کچھائی تھی پتھر کی خاطر</p>
<p>مرثیہ خداوند عالم کی ہستی کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کی ہستی کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کی ہستی کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف</p>
<p>مخصوصہ گھر کی آغوش کرم میں اس کعبہ کے ہمراہ گئی ہندو کرم میں اس کعبہ کے ہمراہ گئی ہندو کرم میں اس کعبہ کے ہمراہ گئی ہندو کرم میں</p>	<p>دہریرنگہ پاک ہوئی چشم ادب کی دکھائی تھی شہ منظر نقب کی دکھائی تھی شہ منظر نقب کی دکھائی تھی شہ منظر نقب کی</p>	<p>میں باپ کی امت سے طلبگار و فاجہ جو ہے نہ چون کا محب پسہ فاجہ جو ہے نہ چون کا محب پسہ فاجہ جو ہے نہ چون کا محب پسہ فاجہ</p>
<p>مرثیہ خداوند عالم کی ہستی کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کی ہستی کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف</p>	<p>مرثیہ خداوند عالم کی ہستی کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف نہایت کی کیا ہے کہ نہایت کی تعریف</p>
<p>سب کو نڈیہ تیری غنایات ہر</p>	<p>آکھیں رخ شہید پر دل پر قدم تھا سر نہد کا اخلاص کی محراب میں تھا سر نہد کا اخلاص کی محراب میں تھا سر نہد کا اخلاص کی محراب میں تھا</p>	<p>بھائی کی طرف ہندو کو بھائی تھی تربیت ہر بات چلتی تھی ہر بات تھی تربیت ہر بات چلتی تھی ہر بات تھی تربیت ہر بات چلتی تھی ہر بات تھی تربیت</p>

[illegible]

<p>۵۴ وہ بوساویہ بین حق و غیر حق کچھ یاد دہی غبت کی بھی جو ہے مشاق ترانہ اسم کے جو کہ ہے شہید کے گھر خاقانہ دہان کے جو ہے</p>	<p>۵۵ وہ تشریف منہ سے نکلا جو تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا</p>	<p>۵۶ وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا</p>
<p>یاد بخ و مصبت وہاں غلش و خوشی وہ غلش و مصبت یہاں فنا کشی ہے</p>	<p>زنا ہے وہ گردن ارباب خطا کا اور نام خدا ہے یہ دست خدا کا</p>	<p>اور مصبت معصوم کی صحت یہ فقط ہے وہ حوت غلط لفظ غلط فر غلط ہے</p>
<p>۵۷ وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا</p>	<p>۵۸ وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا</p>	<p>۵۹ وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا</p>
<p>تبدل و تھیں کون بھلا و بھف ہے وہ ہند کا پوتا ہی نہ رہا کا حلفت ہے</p>	<p>وہ دل میں بوجھل ہی دل میں بی ہے وہ دل میں قارون پیش میں علی ہے</p>	<p>خوت ہو اگر ملک پہ اس اہل جہا کو بلجائے ہیں بیان دونوں جہاں ایک گدا کو</p>
<p>۶۰ وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا</p>	<p>۶۱ وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا</p>	<p>۶۲ وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا وہ تشریف منہ سے نکلا</p>
<p>ابیل کے دولت دنیا کی طرف ہے کافی مجھ تازلیت ہی خوشتر ہے</p>	<p>یہ خیر ہے وہ شر نہ بلوئی وہ بدی ہے وہ بے بلاتک فیل احدی ہے</p>	<p>اندر کا ڈر تو نہ چھپر کا ادب ہے سادگی نوادی یہ کیا قرعہ ہے</p>

<p>مرثیہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ</p>	<p>مرثیہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ</p>	<p>مرثیہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ</p>
<p>اسد در پرتغ پاک کو دیکھا شیر بکیرت دیکھ کے افلاک دیکھا</p>	<p>سید انیسون کشتوق زیارت میں مروغی پھر مشرک قیرن تڑپای کروغی</p>	<p>یہ ہم نہ تھا اسکو لٹجی سنگی زینت بھائی کا لہو نہ یہ لے آئی زینت</p>
<p>مرثیہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ</p>	<p>مرثیہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ</p>	<p>مرثیہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ</p>
<p>کانیا جگر اس ظلم پہ یوں شاہ ہڈ کا جوساٹھ کچھ کچھ کچھ عرش خدا کا</p>	<p>وان یکھ تو آل سیمیر کے شمس کو اس شان تو دیکھا ہونہ زینت کو لکھ کو</p>	<p>ایمانہ کسی اور طرف دہ یان لعین کا پہیلے جو دیا کھ تو قس شہر دین کا</p>
<p>مرثیہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ</p>	<p>مرثیہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ</p>	<p>مرثیہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ تو کیا کرے زاری ز کینہ</p>
<p>تھا ہند کا احوال مگر سوگ نشین کا کھ تھاسے نام جناب شہر دین کا</p>	<p>لکھما ہر کہ آؤ لکائی شوکت تیرا یہ دنیان تھا زلف بندھی ہوں تیرا</p>	<p>لشکر تو جہاں شام سے شمس طرب سے عاشور تو قس مل چھٹا بھائی بس</p>

<p>۱۰۰ تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج</p>	<p>۱۰۱ تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج</p>	<p>۱۰۲ تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج</p>
<p>کیون قتل ہوئی لگا گیا اس کی خطا کی کچھ کہہ کوئی تقصیر امام و دوسری</p>	<p>محشر ہے پیا مالہ برجنات ملک سے دنیا میں برستا ہو آج فلک سے</p>	<p>گل تازہ کھلا قتل شبہ تشنہ گلو سے سبز ہوا لالے کی طرح لال ہو سے</p>
<p>۱۰۳ تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج</p>	<p>۱۰۴ تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج</p>	<p>۱۰۵ تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج</p>
<p>اس کہنی سے ترے مرد دل کا پتہ ہے کچھ اصل ہو اس کی کہ مری صند ہو نہا ہے</p>	<p>اس سحر کہ میں تیرا خزانہ ہوا خالی اہلی ہے زمین کس سے زمانہ ہوا خالی</p>	<p>ماگہ مصلحت سے گلگون نظر آیا لبوں جو پینے تھی وہ پر خون نظر آیا</p>
<p>۱۰۶ تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج</p>	<p>۱۰۷ تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج</p>	<p>۱۰۸ تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج تارک کج چھوڑ دیا کج کج</p>
<p>اس درجہ جو تو انہی صدق ہو خدا ہے بتلا تو کہ رہا اسے قرابت کج کیا ہے</p>	<p>تاریک اکین نام نہیں چرخ کہن میں اک دورہ قمر آئے تھو کہن میں</p>	<p>سمجھی کہ بلا چرخ سیہ قام سے اتڑی پرستی ہوئی وہ ناد علی بام سے اتڑی</p>

<p>۴۹ اول جہاں آج نہ رہے کچھ ناموس نہیں ہے جو دربار روانہ ہو انبوہ ہو اور درخشا تو جہاں ہو جلانی اگر موت تو اس وقت کی ہو</p>	<p>۴۹ کچھ تو وہ چھوڑے گی اگر کسی آہستہ چلی جائے وہ وہ نہ ساتھ لے کے بھولی حاکم تو اس کی بہت تو بھائی کی طرح</p>	<p>۴۹ نہیں وہ کچھ نہ ہو کچھ نہ ہو یہ بات نہیں کہ اگر فرما چکے تابل زیب نہیں ہے کچھ نہ ہو کچھ نہ ہو یہ کچھ نہ ہو کچھ نہ ہو</p>
<p>نشین ہوئی کوچہ و بازار میں زمین بازار سے اب جاتی ہو دربار میں زمین</p>	<p>عقا سقنہ زر خواہر بے پیر کے سر پہ کپڑا نہ تھا شیر کی ہمشیر کے سر پہ</p>	<p>سرنگے یہ ہمشیر امام بدنی ہے ہی اوتہ کو بے ادبی بدتگنی ہے</p>
<p>۴۹ بہت شرم و خجائی بہت شرم و خجائی بہت شرم و خجائی بہت شرم و خجائی</p>	<p>۴۹ دوسراں کو ان کی شرم و خجائی دوسراں کو ان کی شرم و خجائی دوسراں کو ان کی شرم و خجائی دوسراں کو ان کی شرم و خجائی</p>	<p>۴۹ بہت شرم و خجائی بہت شرم و خجائی بہت شرم و خجائی بہت شرم و خجائی</p>
<p>۴۹ نظم و مروت نہ جیسا ہے نہ ادب ہو بڑا پردہ کیا پردہ نشینوں کو غضب ہے</p>	<p>جلانی کہ فریاد رسول عربی کی یہ تو میری سیدانی نواسی ای بی بی کی</p>	<p>کہ سی سو گری اندر جن میں جھٹھ کو بھرا کے سر پہیتی یا ہر گنی چادر کو گرہ کے</p>
<p>۴۹ نور یک بابا جیکہ در حاکم گمراہ باندھنے سے میں شوالان تمراہ استادہ بھی کہ عاودہ نہ بند سہراہ دور ہی ہر جگہ کی کیا بند گمراہ</p>	<p>۴۹ حاکم کی سب کچھ گمراہ حاکم کی سب کچھ گمراہ حاکم کی سب کچھ گمراہ حاکم کی سب کچھ گمراہ</p>	<p>۴۹ دوسراں کو ان کی شرم و خجائی دوسراں کو ان کی شرم و خجائی دوسراں کو ان کی شرم و خجائی دوسراں کو ان کی شرم و خجائی</p>
<p>کو بھڑکے اب کوچہ و بازار میں قیدی کو بھڑکے اب کوچہ و بازار میں قیدی</p>	<p>شک ہے یہ تمہیں خواہر شیر ہوگی ایسی تو مے بھائی سے نصیر ہوگی</p>	<p>رسوا ہوا اقلیم میں اب نام ہمارا ناموس نکل آیا سر عام ہمارا</p>

[illegible]

<p>۴۱ اور شوق میں میرے پیار ہو کر تو میرے چہرے پر سایہ ہو کر فیضانِ دل کے لہر لہا کر</p>	<p>۴۲ تو میرے دل میں شمعِ نور ہو کر میرے دل کو روشن کر وہ شمع کو کون سے چراغ کا فانوسِ دل سے بھرتا ہو کر</p>	<p>۴۳ تو میرے دل میں شمعِ نور ہو کر میرے دل کو روشن کر وہ شمع کو کون سے چراغ کا فانوسِ دل سے بھرتا ہو کر</p>
<p>وہ کونسا بندہ ای جو ہمنام خدا ہے نہ کن ہو مگر عالم امکان سے جدا ہے</p>	<p>ہر خصلِ تہی پر کرم عام ہے کس کا کوئیں نوالہ خورِ انعام ہے کس کا</p>	<p>ہو کون کہ جنہ نور خدا غیر نہ دیکھا موجود کوئی اُسکے سوا غیر نہ دیکھا</p>
<p>۴۴ وہ کون ہے جو خلیلِ مسکین ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو یہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو</p>	<p>۴۵ وہ کون ہے جو خلیلِ مسکین ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو یہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو</p>	<p>۴۶ وہ کون ہے جو خلیلِ مسکین ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو یہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو</p>
<p>وہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو یہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو</p>	<p>وہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو یہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو</p>	<p>وہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو یہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو</p>
<p>۴۷ وہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو یہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو</p>	<p>۴۸ وہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو یہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو</p>	<p>۴۹ وہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو یہ کون ہے جو خیرِ عباد ہو یہ کون ہے جو غلامِ خدا ہو</p>
<p>گر خاک ہو تو کل جو اہر کی خوشی ہے گر خار ہو تو میل بے سرمہ کشی ہے</p>	<p>کس لوزی آدم کا شرف خاک کے پایا کس طور سوادج ابدِ قلاک کے پایا</p>	<p>دشمن پہ کچھ گرم ہوا جلنے سے گھر کے وہ کیا تھا مگر رہ گیا اللہ سے ڈر کے</p>

<p>۱۳۱ مردان کو جان گزینے کی نیت بہ نام کی دیکھو جس کی نیت وہیں ہے کہ وہی ہے جس کی نیت</p>	<p>۱۳۲ کین نصرت و شرف و کرامت مردان کو کی دیکھو جس کی نیت ایسا کوئی دیکھو جس کی نیت</p>	<p>۱۳۳ کیا شرف و کرامت و کرامت مردان کو کی دیکھو جس کی نیت ایسا کوئی دیکھو جس کی نیت</p>
<p>۱۳۴ بوجھو جو کوئی کون وہ خالق کا ولی قرآن بھی حدیثیں بھی پکاریں علی</p>	<p>۱۳۵ کا ندھی یہ پساک تار کفن لیکے گوہر گردن پہ فقط داغ رسن لیکے گوہر</p>	<p>۱۳۶ تجسین جو غلامان علی کرتے ہیں کیا پس یہ مے نقارہ شاہی کی صدا ہے</p>
<p>۱۳۷ نصرت و شرف و کرامت و کرامت مردان کو کی دیکھو جس کی نیت ایسا کوئی دیکھو جس کی نیت</p>	<p>۱۳۸ کین نصرت و شرف و کرامت مردان کو کی دیکھو جس کی نیت ایسا کوئی دیکھو جس کی نیت</p>	<p>۱۳۹ کیا شرف و کرامت و کرامت مردان کو کی دیکھو جس کی نیت ایسا کوئی دیکھو جس کی نیت</p>
<p>۱۴۰ بیت اشرف مہر و خشان ماست دار الکتب آیت قرآن ماست</p>	<p>۱۴۱ خامہ ہو شکریہ زینہ لوح شریں یوسف کی طرح مصر میں زینہ لوح</p>	<p>۱۴۲ مذہب میں مکر کفر خفی کبر جلی ہے واللہ کہ یہ دلورہ حقیقت عالم ہے</p>
<p>۱۴۳ کیا باب کی یاد دلہ کی یاد مردان کو کی دیکھو جس کی نیت ایسا کوئی دیکھو جس کی نیت</p>	<p>۱۴۴ کین نصرت و شرف و کرامت مردان کو کی دیکھو جس کی نیت ایسا کوئی دیکھو جس کی نیت</p>	<p>۱۴۵ کیا شرف و کرامت و کرامت مردان کو کی دیکھو جس کی نیت ایسا کوئی دیکھو جس کی نیت</p>
<p>۱۴۶ وہ اجماع کی مہم یہی دست احد ہے مولا اسد اللہ کی مان نیت اسد ہے</p>	<p>۱۴۷ آقا کی بدولت ہو زلفشان ہوں پنا مثل رخورد شید ہو راج مخن اپنا</p>	<p>۱۴۸ اس لوح کا قلم نہ ادا ہو دوسرے آغاز نبی سے ہو تو انجام خدا سے</p>

<p>۴۱ یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے</p>	<p>۴۲ یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے</p>	<p>۴۳ یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے</p>
<p>یہ یاش پو خاک زمین ہا تم کو کہ ہو نہ درہ / ا فلاک یہاں ایک وجہ ہو</p>	<p>چاہیں تو فلاک بیضہ ہوا اور بیضہ فلاک ہو جیوان ہوا انسان اور انسان ملک ہو</p>	<p>اگاہی ہو پوشیدہ ہو بھی شیر خدا کو دانستہ بھلا کر ہیں یہ امت کی خطا کو</p>
<p>۴۴ یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے</p>	<p>۴۵ یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے</p>	<p>۴۶ یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے</p>
<p>لاکھوں ہی سلیمان ہیں دربار علی بن خیاط اک اور بس ہے سرکار علی بن</p>	<p>اگر دھیان گران گوش کر شاہ کر کہ کا ماگفتہ سخن کان مرسن نے بھی سب کا</p>	<p>اعجاز میں تمکین امامت کی بنا ہے اور خاتمہ میں خاتمہ شیر خدا ہے</p>
<p>۴۷ یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے</p>	<p>۴۸ یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے</p>	<p>۴۹ یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے</p>
<p>برصفت ہو بکتانہ فرشتوں میں کسی کا ہوتا جو رنم نام بردن بزنہ علی کا</p>	<p>ہو خمد میں ان کے یاد و شمع نبی کا سوروزوں میں ظالم نے کیا خون علی کا</p>	<p>برصفت ہیں نبی خطہ امت میں علی کی خود رفته ہو جو جو نبشتہ میں علی کی</p>

یہ جو زمین پر کھلتا ہے وہ زمین ہے

<p>۴۴ حال غم خیز کو در سے بھلا بون چو تو خیرین کو در جان کو تو غم کو در وقت کو خفا کیست کیست یا تو تصورین</p>	<p>۴۵ تیرا بیخ خص کو درین حال بیخ کو درین حال کو درین حال اسوار درین حال کو درین حال نکل درین حال کو درین حال</p>	<p>۴۶ حیدر کو درین حال کو درین حال او کو درین حال کو درین حال اب کو درین حال کو درین حال اب کو درین حال کو درین حال</p>
<p>کہ تو این شی مجھ سے ہیں احسان تھارے تو یہ علی نے شے ہو تو زبان تھارے</p>	<p>عالم تھا یہ کچھ فوج شہ جن دلاک پر خورشید تماشے کو چڑھا بام فلک پر</p>	<p>زہر اسے خیر داری ہی اسیہ فدا ہے اشت سے نکھان کہ زہر اسے سولہ ہے</p>
<p>۴۷ بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال</p>	<p>۴۸ وہ چو تو کو درین حال کو درین حال وہ چو تو کو درین حال کو درین حال وہ چو تو کو درین حال کو درین حال وہ چو تو کو درین حال کو درین حال</p>	<p>۴۹ بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال</p>
<p>خالق نے وہی روز ازل جسکو کیا ہے اب تم بھی وہی اسکو کر دیکھ جا ہے</p>	<p>حیدر شہ اقلیم رسالت کی جلو میں گویا کہ امارت بھی نبوت کی جلو میں</p>	<p>نور افشان جو سرشت امام دوسرا تھا نور خورشید میں آب سا بھرا تھا</p>
<p>۵۰ بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال</p>	<p>۵۱ بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال</p>	<p>۵۲ بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال بون تو کو درین حال کو درین حال</p>
<p>کافور ستائیں کہیں پیغمبرین کو بھرسکتے تو زمین وہ دستان و زمین کو</p>	<p>نہر سے جو تگر و عیان خاک و زمین وہ کہنہ ساز و تھا بلند زمین مقبرین</p>	<p>بیعت بسر دست امیر آج سے ہوگی شیون میں باعید غدیر آج سے ہوگی</p>

<p>۴۵ کون قدرت پرست کا کشتن سب غصہ نبیاد اول پرین خاموشی رسولان کون ہر ذرہ میں چلی طبعیت کی</p>	<p>۴۶ چشم بستید اللہ نور لاک نکلا نخل کربتی دست لہر فتور نکلا جب پر تلے تھر تھر لہے سینہ یہ آقا وہ بہرہ نش کر تھکا رنج میں بالا</p>	<p>۴۷ ابواب خان کھلے تیرے اتوار کونچہ کونچہ تیرے تا کہ ایک ایک کونچہ تیرے ماتے کونچہ تیرے کونچہ تیرے</p>
<p>ہر غل ہر صاف آئینہ طلعت کو اثر سے آسمان ہو ترشے کوئی عینک جو نظر سے</p>	<p>حیدر کے قدم سے شہرہ لولاک کو پاس سے دو درجہ بلند اور ہو اعروش عکاس سے</p>	<p>ہر ذرہ ترقی سے گیا جبرخ برین پر ذری تو فلک پر تھو ستاری تھے زمین پر</p>
<p>۴۸ شیخ و ذیلان بھی کمزور کیا میرزا تھے برابر دو الفیہ کی یکجا دو الفیہ ہو گئی گیارہ کا ہو گیا یہ اندر سرور کھلا کر وہ شیر بھی گویا</p>	<p>۴۹ یہ لاکھ شمش کو درخ کو چھایا ہاں حلا نور آج در شمع کو چھایا ہاں چوہا پائے کو جو حال اپنا دیکھا ہاں تو بلیو پائے کو جو پوچھا</p>	<p>۵۰ چوہا چوہا پائے کی آفتاب کے خطیب بھی شمش قدرت بیخدا چلے گئے اور اندازِ حرم و حرمان داندہ و منبت ہر بھی و نہ جان</p>
<p>فساد نہ تعریف مخالفت سے کمونگی ہاں گیارہ اماموں کے میں قہر میں ہوگی</p>	<p>ہم دیکھینگے اب عالم ہستی کو طبق کو کرتزین بنی آج وحی نایب حق کو</p>	<p>جبار ہو قہار ہے قہار ہر احد ہے تو اہم و تہا اہم عادل ہو صمد ہے</p>
<p>۵۱ شیخ و ذیلان بھی کمزور کیا میرزا تھے برابر دو الفیہ کی یکجا دو الفیہ ہو گئی گیارہ کا ہو گیا یہ اندر سرور کھلا کر وہ شیر بھی گویا</p>	<p>۵۲ انہی قہر وہ طبعی شمع ہونے ابوہم وہ شاعر کا جو کلام ہونے نہیں تیرے میں جس کو کہ ہونے وہ تو کہ مجھ کو کہ ہونے</p>	<p>۵۳ میرزا تھے برابر دو الفیہ کی یکجا دو الفیہ ہو گئی گیارہ کا ہو گیا یہ اندر سرور کھلا کر وہ شیر بھی گویا یہ اندر سرور کھلا کر وہ شیر بھی گویا</p>
<p>وہاں صاعقہ گرتا دل دشمن پہ تو کم تھا برخیر ہوئی بیچ میں مولا کا قدم تھا</p>	<p>عاشق ہیں نبی اور علی کرب ہر ایک سے سب اپنہ درد واکے پڑھیں ہاتھ خدا سے</p>	<p>اسکے یہ قدرت کو گھر حادی فرزون میں اہم سب گھر یک حد تک کن فیکون میں</p>

<p>۴۴ خداوند بر سبب حق و خالق جو صفت خلق خلق روح اور ازین جو صفت حیرت بلایت سوسان کی خبر واقف نہ اندک سے نہ آگاہ اید</p>	<p>۴۵ بہرینہ دوزخ و تھک و تھک جو باور علی غرض سے اچھوکیو کیا بہشت و نارادی تھی جو آریا اور بارہ سو حوا جو آریا</p>	<p>۴۶ جہان زمین اور آسمان کی اقیم صفت کا ازل کی خبر جہان کی طرح ازل کی خبر جہان کی طرح ازل کی خبر</p>
<p>۴۷ اقلیم ابد کشور باندہ ہے اسکا جو آئے اسوا ہی بخدا بندہ ہے اسکا</p>	<p>۴۸ ہر غائب ظاہر پہنچم اور غیب پر حیدر کو امیر آج خدا کی کیا سب پر</p>	<p>۴۹ اسکا جو عدد ہو گیا اس راہ سے پھر کر وہ بہت کا اٹوا مقتدا اللہ سے پھر کر</p>
<p>۴۸ اک قطر عین جہان کو روئے اک قطر عین جہان کو روئے اک قطر عین جہان کو روئے اک قطر عین جہان کو روئے</p>	<p>۴۹ میں کیا بھائی کا علی کا میں کیا بھائی کا علی کا میں کیا بھائی کا علی کا میں کیا بھائی کا علی کا</p>	<p>۵۰ باہر جہان زمین اور آسمان کی باہر جہان زمین اور آسمان کی باہر جہان زمین اور آسمان کی باہر جہان زمین اور آسمان کی</p>
<p>۵۱ ہر وجہ کی خلق کی طرف روئے جہان ہے اور روئے خدا چار طرف سوئے جہان ہے</p>	<p>۵۲ ہم بایہ موٹا ہے جب اسکی نظر میں ہم بایہ فرعون ہو عدو اسکا سقر میں</p>	<p>۵۳ جو اس سے پھر آج نہیں عصیان کر سکے اللہ سے پھر نہ ہی طوالت سہم اسکا</p>
<p>۵۴ جہان کی قدرت جو کچھ کرے جہان کی قدرت جو کچھ کرے جہان کی قدرت جو کچھ کرے جہان کی قدرت جو کچھ کرے</p>	<p>۵۵ جہان کی قدرت جو کچھ کرے جہان کی قدرت جو کچھ کرے جہان کی قدرت جو کچھ کرے جہان کی قدرت جو کچھ کرے</p>	<p>۵۶ جہان کی قدرت جو کچھ کرے جہان کی قدرت جو کچھ کرے جہان کی قدرت جو کچھ کرے جہان کی قدرت جو کچھ کرے</p>
<p>۵۷ گراں کون میں تو نہ موت کا خطر ہے اب جس پر نگہبان تو کیا بندہ کا ڈر ہے</p>	<p>۵۸ ہاتھ انہی میں تعویذ پھر کے گلے میں دیکھو نہ انہیں باندہ پھر کے گلے میں</p>	<p>۵۹ سورہ ہر قرآن جو پیمبر کے لیے ہی دہ چاندرو دوزیت چاند کے لیے ہی</p>

<p>مرثیہ خانی کی غرض ہے کہ اگر ایک شخص خانی جو غم کا طالب ہو اور اس کا منافق وہ حق کو مخالفت ہو یا باطل کو موافق</p>	<p>مرثیہ ہم درویش تھے اگر ایک کی غرض تھی وہی جو بیکو بیعت سے کجی کی کو اس سے انکار راست کا اور انکار زیوریت</p>	<p>مرثیہ میں نے کسی کو بلوئی نہیں کی تھی میں نے کسی کو بلوئی نہیں کی تھی میں نے کسی کو بلوئی نہیں کی تھی</p>
<p>اگر آج صبح اسکے تمام اہل زمین ہوں دو رخ نہ رہے ایک بھی بخلدین ہوں</p>	<p>جو وحدت اللہ کا منکر ہوا یا رو کافر ہوا کافر ہوا کافر ہوا یا رو</p>	<p>دشمن کو دشمن کو ملک ہو کہ بشیر ہو زوجہ ہو کہ مادر ہو پدر ہو کہ پسر ہو</p>
<p>مرثیہ کچھ میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام جو ایک طرفت باز ہے ایک طرفت باز خداوندی ہے کہ اور ایک طرفت باز</p>	<p>مرثیہ یہ نطق خدا ہے کہ وہی نطق خدا یہ نطق خدا ہے کہ وہی نطق خدا یہ نطق خدا ہے کہ وہی نطق خدا</p>	<p>مرثیہ وہ کہ کہہ کر شہر میں آئے ہیں وہ کہ کہہ کر شہر میں آئے ہیں وہ کہ کہہ کر شہر میں آئے ہیں</p>
<p>ذریعہ آدم تو بڑی شہادت بنی ہے اور نسل مری ہوگی حسین بن علی ہے</p>	<p>یہ کشور ایمان ہے ویران نہ کرنا یہ جانتے قرآن ہے پریشان نہ کرنا</p>	<p>جو پشت بدری ہو تو اس سے کر گیا مادر بہ خطا ہو جو خطا اس سے کر گیا</p>
<p>مرثیہ میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام</p>	<p>مرثیہ میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام</p>	<p>مرثیہ میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام میں نے کہا ہے کہ اس کا بھی نام</p>
<p>اکیا کیا گردل حیدر کو شکستہ سوار کیا کعبہ داود کو شکستہ</p>	<p>اگر یہ شرف تھا نہ بنی اور ولی مین میں سارے لوگوں کو کمال ایک علی مین</p>	<p>خوشتر میں بیٹو کو وہ عیبان کی مگر اہل کی علی بیٹو میں اور سب کو بجا</p>

[illegible]

<p>۱۰۴ کی جہاں میں نورِ ازل کا شمع بزرگی و عبادت کی تہذیب جو تہذیب کی تہذیب کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب</p>	<p>۱۰۵ کیا وہ نہیں ہوا از سرِ پیر جو تہذیب کی تہذیب کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب</p>	<p>۱۰۶ بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب</p>
<p>یہ دروغ علی اور خلائق سے جدا ہے کیونکہ سب سے سوا دروغ و دست خدا ہے</p>	<p>بیابان زمین بھی دلِ عقوبت کے مانند بر صبر و قہر را گیا ایوب کے مانند</p>	<p>کرتے ہیں نبی عدل بیانِ نبوی کا جو حالِ عدالت میں ہو مر اسو علی کا</p>
<p>۱۰۷ بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب</p>	<p>۱۰۸ بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب</p>	<p>۱۰۹ بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب</p>
<p>گردِ تہذیب ہلکے ہو علی دستِ رسا کو اسپان دہندہ نہ اٹھا سکتے تھے پا کو</p>	<p>اخبارِ زمین پر گر کون عرشِ برین پر اگر عرشِ پہلوئیں تو سفوفِ جالِ زمین پر</p>	<p>سر کھینے سے بھی جبکہ ضیاء میں نہ غفل آئے کیونکہ ہم نے فانوسِ کشتی سے نکلیا ہے</p>
<p>۱۱۰ بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب</p>	<p>۱۱۱ بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب</p>	<p>۱۱۲ بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب بانی و بنیاد کی تہذیب</p>
<p>اللہ ری صی شہدِ لاک کی طاقت پر خیمینِ پرتو بنِ پاک کی طاقت</p>	<p>وان لاشہ پیر ہے تو دھوپ پڑا کی یاں تین شب در تملکِ قبرِ بلا کی</p>	<p>اگر شخص در آید مسجد میں ادب سے اسکا نورِ بارگاہ میں با او تو اس سے</p>

<p>مثنوی وہ کہ جس طرح لکھا ارادہ خوش الحان کے سر تھیں یہ بجا عورت کی ہر بلا کہ بیان کرے جو یہ لکھا</p>	<p>مثنوی سب خلق میں جو خیر ہے میں نے لکھا میں نے یہ لکھا جو کچھ ہے بہر کرم جو کچھ ہے لکھا</p>	<p>مثنوی بہر کرم جو کچھ ہے لکھا میں نے یہ لکھا جو کچھ ہے بہر کرم جو کچھ ہے لکھا</p>
<p>حق و شرف نادانی کس کو دیا ہے کہد حق و باطل کو جدا کئے کیا ہے</p>	<p>مارا ہی چائے وہ سزاوار سزا ہے سب لکھا یہ آپ بتائے تو سزا ہے</p>	<p>ذروں کو زیادہ دیا زہل زمین کو گوہریے تار و نسو سوا پرخ برین کو</p>
<p>مثنوی یہ سب خلق میں جو خیر ہے میں نے لکھا میں نے یہ لکھا جو کچھ ہے بہر کرم جو کچھ ہے لکھا</p>	<p>مثنوی بہر کرم جو کچھ ہے لکھا میں نے یہ لکھا جو کچھ ہے بہر کرم جو کچھ ہے لکھا</p>	<p>مثنوی بہر کرم جو کچھ ہے لکھا میں نے یہ لکھا جو کچھ ہے بہر کرم جو کچھ ہے لکھا</p>
<p>مردہ وہ لکھ سب در سجد پہ کھڑے ہیں قاتل نہیں ملتا ہر ترو میں پٹے ہیں</p>	<p>لکھ سب اور اگر کہ کہا شیر خدا نے کئے کچھ بار اب وہ بولا کہ چپانے</p>	<p>پوچھ کا یہ حال نہ کڑے ہیں نہ گھنے قاوٹ سے لکھتے ہیں پٹے کروں کو پٹے</p>
<p>مثنوی یہ سب خلق میں جو خیر ہے میں نے لکھا میں نے یہ لکھا جو کچھ ہے بہر کرم جو کچھ ہے لکھا</p>	<p>مثنوی بہر کرم جو کچھ ہے لکھا میں نے یہ لکھا جو کچھ ہے بہر کرم جو کچھ ہے لکھا</p>	<p>مثنوی بہر کرم جو کچھ ہے لکھا میں نے یہ لکھا جو کچھ ہے بہر کرم جو کچھ ہے لکھا</p>
<p>رای بخف پاک کو سب پیرو ہواں تھو بابوت لکھ ساتھ ہزار کے رواں تھے</p>	<p>غیر خود کے لیے بخشش پوشاک سدا تھی ثابت نہ فرما تھو نہ ہر بار پہ روا تھی</p>	<p>نزد وہ جس حال میں ہیں کہی سے کیا کر تکلیف کو اظہار میں خالق کا گلہ ہو</p>

<p>مرثیہ لکھا کہ اگر کسی نفقہ خوار کو شکست آتش پیرین پڑے جس نفقہ خوار نے بنو قریظہ لگا کر ازادین ہوا گئے پیرا خلو ملک کی اکسیر طالع گنبد کی پیرا</p>	<p>مرثیہ تکبیر شکر کا کھانا کھانے کی خبر اس کو کھانے میں تھکے ہوئے ناموس خلیفہ کی خبر اس کو کھانے میں تھکے ہوئے</p>	<p>مرثیہ نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر توین سبست ناما جاہل اللہ کے نام نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر</p>
<p>اللہ نے بخشا تھا جو نفقہ لقب اسکو نفقہ نے طلا کر دیا اکسیر سے مس کو</p>	<p>امنت کو ہوا آرام میں دکھ ہو تو کیا ہے وہ سیر ہوں ہم فاقہ گرین پس یہ مرگ ہے</p>	<p>ہاتھ نے کہا ایسے تو کل جو کیا ہے مالک نے ایسے قہر زرد و سیم دیا ہے</p>
<p>مرثیہ نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر</p>	<p>مرثیہ نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر</p>	<p>مرثیہ نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر</p>
<p>دینداروں کی اکسیر دل پاک ہے نفقہ اہم خاک بن تو خاک ہے زرخاک ہے نفقہ</p>	<p>شہید کو امت نے پھایا نہ کفن بھی کیا تھے کفن چھین لیا رخت میں بھی</p>	<p>موسس بحق ذات شہنشاہ اُمم ہے خالق سے سوا نہ محمدت وہ کم ہے</p>
<p>مرثیہ نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر</p>	<p>مرثیہ نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر</p>	<p>مرثیہ نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر نہی ہے جو وہ قریظہ خوار کی خبر</p>
<p>یہ حال ہی پیرا بن خاتون عورت کا پیوند بھی کپڑے کا نہیں برگ طبع کا</p>	<p>حسرت کے کہا نفقہ رہ با دین یہ قرص طلا والے سے تو جو غرض طلا میں</p>	<p>اک قرۃ درگاہ شہر جن ملک ہوں اللہ کا خالق میں نور شہید فلک ہوں</p>

<p>مرثیہ بہشتی فرشتہ کی ہر طرف سے کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ بہشتی فرشتہ کی ہر طرف سے کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ بہشتی فرشتہ کی ہر طرف سے کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں</p>
<p>جو چھوٹے مخالفین وہ بیشک سقری ہیں تو ادرتے شدید جنم سے بری ہیں</p>	<p>ہے جان علی بیچ میں اللہ وہی ہے اللہ وہی دونوں نگہبان ہیں علی کے</p>	<p>سر بیو خدا کیلئے اب دھیان کہ ہے یہ تیغ ہزار و حیدر گرا کر اس سے ہے</p>
<p>مرثیہ بہشتی فرشتہ کی ہر طرف سے کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ بہشتی فرشتہ کی ہر طرف سے کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ بہشتی فرشتہ کی ہر طرف سے کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں</p>
<p>سجد سے عیان دے علی کی صرا ہے ممبہ کو جو دیکھا تو دیران پڑا ہے</p>	<p>کہتے ہیں جسے شان کرچی سود کھادی کافر نے تو دشنام دی حیدر نے دعا دی</p>	<p>اب بچوں کو شیعوں کے کیا ترے حوا دنیا سے تنگ آیا ہوں تو مجھ کو اٹھا</p>
<p>مرثیہ بہشتی فرشتہ کی ہر طرف سے کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ بہشتی فرشتہ کی ہر طرف سے کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ بہشتی فرشتہ کی ہر طرف سے کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں کے ہر طرف سے کہیں کہیں</p>
<p>ہر جہان و مقام ایک ہی آیت ہی کا باطل ہر اذان میں ہر نامہ ہی کا</p>	<p>دھونڈو تو نشان بھی نہیں کہ چھین بانی فقط اک نام مبارک ہے اذان میں</p>	<p>تم بھی کہے دن دو کے شہر سے لپٹ کر روکے گا حسن علی باپ کے ممبر سے لپٹ کر</p>

<p>۱۳۱۴ چو بخت از این بخت خیرتر نیامد بگویم تو را دردم که تا به حال در شکر تو چرخ من گجرجا زان بر سر آن که مریب از دست تیرت</p>	<p>۱۳۱۵ آریا خاندن صفا خدایا تو کی بدین چو صفا خدایا تو کی ز غم من که طاقت سفا تو کی</p>	<p>۱۳۱۶ در کجاست بر این کجاست در کجاست بر این کجاست در کجاست بر این کجاست در کجاست بر این کجاست</p>
<p>۱۳۱۷ حشر کی سواری سو فروں چلی ہے جاگو تیشب قد شب قتل علی ہے</p>	<p>۱۳۱۸ مرد کے تصور میں مے نوش گئے ہیں مسکن ہے نیا اور صاحب بھی نئے ہیں</p>	<p>۱۳۱۹ ٹکڑے جو گرے چار طرف کتو وہ کیا ہیں ہر شے جو حشر کے لئے سب غزائیں</p>
<p>۱۳۲۰ چو بخت از این بخت خیرتر نیامد بگویم تو را دردم که تا به حال در شکر تو چرخ من گجرجا زان بر سر آن که مریب از دست تیرت</p>	<p>۱۳۲۱ کیا بختیاریں اس بخت کی کیا بخت کیا بختیاریں اس بخت کی کیا بخت کیا بختیاریں اس بخت کی کیا بخت</p>	<p>۱۳۲۲ چو بخت از این بخت خیرتر نیامد بگویم تو را دردم که تا به حال در شکر تو چرخ من گجرجا زان بر سر آن که مریب از دست تیرت</p>
<p>۱۳۲۳ ریشہ مے اعضا میں ہے اور دل بھی حزن ہے تھک کوئی خالق کیلئے پاس نہیں ہے</p>	<p>۱۳۲۴ دور و زہے دنیا میں بس اب فوت ہمارا اکیسویں کو اٹھیکا تا پاوٹ ہمارا</p>	<p>۱۳۲۵ کل شیعہ بھی سر کولین کے اور اچھرم بھی زہر ہر ایک صدا آئی کفن بھارت کے ہم بھی</p>
<p>۱۳۲۶ دردم کہ تا به حال در شکر تو چرخ من گجرجا زان بر سر آن که مریب از دست تیرت</p>	<p>۱۳۲۷ چو بخت از این بخت خیرتر نیامد بگویم تو را دردم که تا به حال در شکر تو چرخ من گجرجا زان بر سر آن که مریب از دست تیرت</p>	<p>۱۳۲۸ چو بخت از این بخت خیرتر نیامد بگویم تو را دردم که تا به حال در شکر تو چرخ من گجرجا زان بر سر آن که مریب از دست تیرت</p>
<p>۱۳۲۹ در رخ بھی در صفت بھی ہو در گاہ خدا میں دیکھو ان جھے کیا ملتا ہو طاعت کی جزا میں</p>	<p>۱۳۳۰ ٹکڑے بہت ان کی ہو شکر کی نظر میں کے میں مدینے میں کے تھے وہ کھڑے میں</p>	<p>۱۳۳۱ گل رستہ ہو چکی رستہ سراسر از پیشہ یارب ہے دنیا میں یہ آواز ہمیشہ</p>

<p>ہمیں پیشینہ خلق الہی کو بوجہ انفرادیت ناگاہ کہنے کہا کہ عاشق معبود نشدین بندھا قاتل بھی بدو ازیر ہو جو بد حاضر ہو بیان یا دین تیری ہو مردود</p>	<p>ہمیں پھر پڑے کہ پردہ کو قاتل کو بلا د ہاں کھول کے مشکین سے آگے آئے لا نتر کچھ بھی اور دودھ کے بھی کوزے بناؤ جو بیوس کا کھنڈ سے ہوں کھنڈ وہ منگاؤ</p>	<p>ہمیں کیا قہر ہے جلاد کو شہرت جو بلا ہے مظلوم پر اسکا کہیں پانی نہ پائے بچو کا تو اٹھو پر اٹھا کر وہ دیکھائے اے حرمہ پانی کے عوض تیرے گائے</p>
<p>فرمایا کہ ظالم کو حجاب آئیگا مجھ سے لاؤ نہ مرے سامنے شرما کر مجھ سے</p>	<p>اسدم کوئی سمجھے نہ حقیر اسکو نظر میں قاتل کی ضیافت، یہاں اللہ کے گھر میں</p>	<p>قاتل کی تو شکین کھلین سر کا علی میں سادات بندے ہاتھ گئے بزم غمی میں</p>
<p>ہمیں اور شام کو افکار جو کرنے لگے مولا اک ساغیر تیرے قاتل کو بھی بھیجا تیرے بھر جی تیرے گناہ کو اگر عوض تھا رہنے نہ پیا پچھو دیا بوسے یہ آقا</p>	<p>ہمیں پردہ ہوا اور آیا وہ جلاد بھی ناگاہ اور کہیں یوں کوٹیک کے کتیرے اٹھ گناہ ہترائے ہوئے ہاتھوں سے دو جام لے آہ قاتل سے نہبت کہا پانی لے لے لے</p>	<p>ہمیں ہر شہید کہ پانی ہے ابھی لڑنے کا مضمون اور تازہ مضامین ہیں بہت حد تک بھی افروز پیشہ شہیدہ پر از اگر منڈا گردون پیشہ انصاف علی سے ہوا انورون</p>
<p>کہہ دو کہ خوشی ہو تر از خمی نہ جیے گا پوچھو تو کہے ہاتھ سے تر تیرے تو پیے گا</p>	<p>افسوس تو فاقے سے رہے گھر میں علی وہ رونے لگا خلق پہ احمد کے دھڑکے</p>	<p>ہر عرض و تیراب یہ محمد کے دھڑکے ایسا بچے تم ذکر نہ حاجت ہو کسی سے</p>

نہایتی	ہم انجمن ہزار سال آدم روئے تقیو ثبوتی قوت تیر کہ پیچم روئے جہد کم کیلچا مکیان قدر تیر حساب بجائے کہ روئے تیر بہت کم روئے
نہایتی	سے تو تیر اس بزم کی قوت تیرا ہی ہے سر کھو ہے ہوئے فائدہ بیان بیٹا رہی ہے تو کہ بیان کی زمین جگرانی میں تیرا ہے تیرے تیرین دربار حسین ابن علی ہے
نہایتی	یا تیر سدا ساقی کو شرم ہو مہم کی کہ تو کھم مہم ہو تجلیا تیرین کتابت و تکرار ہو ادھر کے جب بندہ بار درم ہو
نہایتی	ہاں کہ جو دوا اور نہ غذا دے تیرین کو تیرا تو تیر بلکہ دے تیرین سادات کو تو تیر اس بیخیتین کیا تیر کی کو تیر مہم تیر بھلا دے تیرین

<p>۱ جو تو خدائے واحد و غنی کا مکان ہے جو تو خدائے واحد و غنی کا مکان ہے جو تو خدائے واحد و غنی کا مکان ہے</p>	<p>۲ وہ کھو نہ لے گا تو کا نام وہ کھو نہ لے گا تو کا نام وہ کھو نہ لے گا تو کا نام</p>	<p>۳ اس نے سب سے پہلے کہا اس نے سب سے پہلے کہا اس نے سب سے پہلے کہا</p>
<p>۴ گھر صبح شہادت ہے ویران تمھارا لے موٹو کیا ہو گیا مہمان تمھارا</p>	<p>۵ اس صبح کفن پوش علمدار ہوا ہے ٹھنڈا علم احمد مختار ہوا ہے</p>	<p>۶ مردم نے سب سے پہلے کہا ساغر فی میں سب سے پہلے کہا</p>
<p>۷ گلزار حسینی پھر زان لگی ہے عشرہ گیارہ روتی دینا لگی ہے</p>	<p>۸ یہ کہکشی تغریب خانے سے سدا ہے لومو شہید زبانی سے سدا ہے</p>	<p>۹ ہستی وہ ہے جو صفت ہو خالق کی صفات خالق کی رضا ہی غم شاد شہدائین</p>
<p>۱۰ جو تغریب تھا غم تازہ نظر آیا جاتے ہوئے گھر سے تازہ نظر آیا</p>	<p>۱۱ ایسے مومن کی باری نہ زانو کی باری جیسے مومن کی باری نہ زانو کی باری</p>	<p>۱۲ یوں یا توں نہ تھا جس کا حق کرم سے ہر ایک قدم نقش قدم سے قدم سے</p>

<p>۴۹ کون کون اعلیٰ علیٰ علو جگر جگر کون کون اعلیٰ علیٰ علو جگر جگر کون کون اعلیٰ علیٰ علو جگر جگر کون کون اعلیٰ علیٰ علو جگر جگر</p>	<p>۵۰ نغمہ گزینہ غم نشاہ من میں لا لاکہ لاکہ غم نشاہ من میں دیکھا کوہین غم نشاہ من میں پیدا یا پیدا غم نشاہ من میں</p>	<p>۵۱ نغمہ گزینہ غم نشاہ من میں لا لاکہ لاکہ غم نشاہ من میں دیکھا کوہین غم نشاہ من میں پیدا یا پیدا غم نشاہ من میں</p>
<p>اس اشک غرا می چلا آنکھ کے تل میں شیارہ ہین چشم میں ثابت ہین بدل میں</p>	<p>کیا خوبیت خلعت تھا کہ سب ڈھکے تھے آنسو کفن پاک میں موتی سے ڈھکے تھے</p>	<p>وہ کیا تھا پار ان اشکوں کی تقریر تری سرسنگہ قبول اس کی شفا کھڑی تری</p>
<p>۵۲ کجا کجا کسی عید میں تھا ایک عید دست پر رہا وہ درود و نور و نور</p>	<p>۵۳ دشمن کو دیکھ کر غلطی صدف جویا وہ غرا یہ سب نیکو نظر آیا کردیا دیکھا کہ کشادہ دریا فلک میں گویا ترے ہیں ملک سب اس کو جویا</p>	<p>۵۴ شاہ شہداء صفت شاہ شہداء نغمہ گزینہ غم نشاہ من میں لا لاکہ لاکہ غم نشاہ من میں دیکھا کوہین غم نشاہ من میں</p>
<p>پرکرب تھا اسکے لئے جب جان شکنی کا ہم سایے میں ماتم تھا امام مدنی کا</p>	<p>کاندھے پہ وہ سب گزر گرا نارو گھر میں اور عقرب تار کوئی شیشہ نہیں بھرے میں</p>	<p>بے شریکی بکشا نیکو اس ال خطا کے جوڑی ہوئے ہی نفع سے ہاتھ آگے خدا کے</p>
<p>۵۵ ایک خوب صلابت سنیا کی کئی بار کون کون اعلیٰ علیٰ علو جگر جگر</p>	<p>۵۶ نغمہ گزینہ غم نشاہ من میں لا لاکہ لاکہ غم نشاہ من میں دیکھا کوہین غم نشاہ من میں پیدا یا پیدا غم نشاہ من میں</p>	<p>۵۷ نغمہ گزینہ غم نشاہ من میں لا لاکہ لاکہ غم نشاہ من میں دیکھا کوہین غم نشاہ من میں پیدا یا پیدا غم نشاہ من میں</p>
<p>کہنا کہ تہدست ہوں میں زاد سفر دو نغمہ گزینہ غم نشاہ من میں</p>	<p>خاصان خدا گرد گنگا رکھڑے میں اشک کی سرکار کو فخر کھڑے میں</p>	<p>عین اس کو دیا میں نے کہ نہیں ہی شہید جوہر ہے کہ حکم کو نہیں ہے شہید</p>

<p>مرثیہ ایک عالم کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ ایک عالم کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ ایک عالم کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے</p>
<p>آکھ اسکی کل دیکھ کے الطاف خدا کو واجب کیا اپنے لیے ہر وقت بکا کو</p>	<p>ایان رونق عاشور سے یہ راز عیان ہی شب پیر بیان مرقد شہید دہان ہی</p>	<p>روشن یہ ہر اک دفعہ شہ کا منظر تھا ان برجین آگے کبھی خورشید کا گھر تھا</p>
<p>مرثیہ ایک عالم کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ ایک عالم کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ ایک عالم کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے</p>
<p>دنیا کو جو سہلے ہرگز نہ خزا نے یہ میرا کو پسند آئے تو ان کو کر دے</p>	<p>شہناز عزا خواں غنیمت سلطان زمین ہیں زہر بر این پیمبر ہیں ید اللہ حسین ہیں</p>	<p>وان سحر بقیہ میں گیا آکھ بھر آئی قبر حسن وفا طمہ خالی نظر آئی</p>
<p>مرثیہ ایک عالم کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ ایک عالم کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے</p>	<p>مرثیہ ایک عالم کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے میرزا میر کا نام ہے جس کا نام ہے</p>
<p>ایان ایسے کائنات کو نظر آیا اور چاند عالم کا میں گھر گھر نظر آیا</p>	<p>نہیں ہوا فردوس کے میں چارچین کا قبر ترقی و حمید روز شہر احسن کا</p>	<p>در بند ہی اور گت جاتے ہوئے دیکھا میرزا میر کے پیمبر کو لاتے ہوئے دیکھا</p>

<p>۱۰۰</p> <p>لوگوں کو جو تکبر میں اپنے سر اُٹھا دین میں جو جان و جسم و مال عبد بن بند و نالو نہیں علم خدا جا کر کہیں سلمان جا کر کہ یہ ایم لجا میں</p>	<p>۱۰۱</p> <p>جو بی بیان تھے میں نے جو کچھ اور میں ہوا خود صاف کچھ اس عقل میں میں نے کچھ ہو گیا کچھ شوق میں کچھ تو اور کچھ</p>	<p>۱۰۲</p> <p>عبد بن میں نے کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۰۳</p> <p>جس خواب میں پوچھا اعلیٰ کیسے ہے شہید میرے ماتم کا دیا حکم ہی نے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>نہایت نہیں پوشاک تڑپے سے کسی کی سرسنگے میں مان نہیں حسین ابن علی کی</p>	<p>۱۰۵</p> <p>اگر الفت اخلاص میں صادق ہیں وہ ہیں دنیا میں جو شہید میرے عاشق ہیں تو وہ ہیں</p>
<p>۱۰۶</p> <p>روانے ماتم کی بنیاد حکم نہا گاہ شہید میرے آئی حضرت کی اور آنگلی روئے میں اس کی سیر کی معلوم تھا اس طرح تو فکر کی</p>	<p>۱۰۷</p> <p>اگر نہ کچھ کچھ کچھ کچھ کیا اس بار کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۸</p> <p>وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۰۹</p> <p>پہلو میں علیؑ روتے ہیں مظلوم خلع کو وہ آئے ہیں شرب کو یہ جاتے ہیں نجف کو</p>	<p>۱۱۰</p> <p>پیارا حسینؑ انکو وہ پیار میں ہی ہے وہ چاند خدا کا یہ ستاری میں ہی ہے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>شہید میرے اللہ وہی و حسن اے یاں بنی تین روتے ادھر چلتے اے</p>

[illegible]

[illegible]

<p>مرثیہ والتی تھی اور زمینیں تیرا تھا کون والتی تھی تیری زمین تیری حق اشک سے جل جلال تیرا سیرا دل خود بندہ الغرہ طفیل و رجا جلال</p>	<p>مرثیہ کیسا تو خلق غیر کر ایمان حیا پر تو زمینیں سلا تو کر شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر اور در کجیا تو جو عرس میں عین خطا پر</p>	<p>مرثیہ ہم دارا و جہ در در و در و در ہم چاہا تو جو شوق کیلئے امیر و جا پر ہم چاہا تو شوق کیلئے امیر و جا پر آزار میں اور کجیا تو جو عین خطا پر</p>
<p>مطرب ہو تسبیح بکف بھینکے دھوکو رقاس کھڑے ہو گئے قبلہ کی طرف کو</p>	<p>اللہ و بی نے یہ کہاں حکم دیا ہے قرآن سے حدیث سے حرام انکو کیا ہے</p>	<p>کونین کے حاکم ہیں یہ محکوم خدا ہیں مظلوم ہیں محتاج ہیں مسکین ہیں گدا ہیں</p>
<p>مرثیہ تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر</p>	<p>مرثیہ تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر</p>	<p>مرثیہ تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر</p>
<p>نے قہقہے قلقل دنیا کی صد لہجی مجلس میں فقط ہاں حسنا کی صد لہجی</p>	<p>زندان میں نے آتی نہ جاتے نظر آئے اور لاشہ شہید کو ہم دفن کرائے</p>	<p>جسوت یہ سب گردنیں ڈال دیں گے ہاتھو نہ پٹی طوق سنبھالی ہو گئے</p>
<p>مرثیہ تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر</p>	<p>مرثیہ تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر</p>	<p>مرثیہ تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر تو شہر سیرت و جا پر شہر سیرت و جا پر</p>
<p>ہم زو خدا لطف خدا تر خدا ہیں سحر اور کہلاتے ہیں ہم اعجازنا ہیں</p>	<p>کھول آتے ہیں ہم جاکجا جان عقدی تیری ہیں ہر کسی میں بندھے اب تو تھے اکو لہری ہیں</p>	<p>سبقت دہمیں ہوں اور سادات گھلاؤ رہ سہرا جوا بھی کھوں سے بلال پڑ تو کیا ہو</p>

<p>مرثیہ شاہان کی راز و نیاز میں نہاں ہے جو کچھ ہے بہشت میں جس کی حق ہے جو کچھ ہے</p>	<p>مرثیہ فرمان ہے کہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے</p>	<p>مرثیہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے</p>
<p>اس کی ہر حرکت میں اور اس کی ہر خواہش میں جو کچھ ہے</p>	<p>یوسف نے زمانہ میں مان بہنوں کو بلو میں جو کچھ ہے</p>	<p>بالکل سیر قاطمہ کا گو یا ترے بھد میں جو کچھ ہے</p>
<p>مرثیہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے</p>	<p>مرثیہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے</p>	<p>مرثیہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے</p>
<p>آداب مرا کیا کہ حقیر اور حزمین ہوں ہوں ہلک نشین کیوں کا اور خاک نشین ہوں</p>	<p>ہم گھر میں رہے اور سفر کر گئے بابا سلنے کی بھی آمد نہیں مر گئے بابا</p>	<p>آنکھوں کے تلے پھر ہی ہر سچا کو کی صورت تم ہو حسن پاک کے داماد کی صورت</p>
<p>مرثیہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے</p>	<p>مرثیہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے</p>	<p>مرثیہ جو کچھ ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے</p>
<p>شوکت میں جلالت میں اسیر ہیں بلا میں اس عہد کے یوسف ہو تمہیں خلق خدائے</p>	<p>یوسف پر پڑے تھے نہ کبھی تھے جفا کے یہ تو کھا اور روئے گئے پشت دکھا کے</p>	<p>یوں تو کچھ کیا کیا نہیں سامان نظر آیا اک خواب مگر سخت پریشان نظر آیا</p>

<p>۱۰۰ ماں سے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا یا غصہ نہ کرنا اچھا ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا</p>	<p>۱۰۱ ماں سے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا یا غصہ نہ کرنا اچھا ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا</p>	<p>۱۰۲ ماں سے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا یا غصہ نہ کرنا اچھا ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا</p>
<p>رویا میں نہ اٹھ کر رہتے ہوئے دیکھا برقع سر نہ ہر اسے اترتے ہوئے دیکھا</p>	<p>مستفہ کمان تم سے آتا رہے لوگو شعبہ سلامت میں کہ رہا رہے لوگو</p>	<p>کس شمع میں زنجیر اما مون کے لٹی ہو والدیہ تنگ آنکھ غلاموں کے لئے ہو</p>
<p>۱۰۳ ماں سے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا یا غصہ نہ کرنا اچھا ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا</p>	<p>۱۰۴ ماں سے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا یا غصہ نہ کرنا اچھا ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا</p>	<p>۱۰۵ ماں سے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا یا غصہ نہ کرنا اچھا ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا</p>
<p>فرمایا کہ صدہ انھیں اُٹتے دیہا سرنگ کسی ہسر نہ ہر اکو کیا ہا</p>	<p>نہ گھر نہ دارت ہر نہ کپڑا نہ روا ہے بکیوں کچھ تقدیر نے دنیا پر رکھا ہے</p>	<p>جی چاہتا ہی وہڑ کے قدموںہ گروں میں یا حضرت زینبؓ کہوں اور گر دھڑلے میں</p>
<p>۱۰۶ ماں سے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا یا غصہ نہ کرنا اچھا ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا</p>	<p>۱۰۷ ماں سے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا یا غصہ نہ کرنا اچھا ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا</p>	<p>۱۰۸ ماں سے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا یا غصہ نہ کرنا اچھا ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سب سنا</p>
<p>خاطر کو وہ جان کو مجھ خستہ جگر کی میں بھی تھی کبھی خادمہ نہ ہر اکو کیا ہا</p>	<p>چاؤ زمین ہر پیر پیر شرم سے زمین یاد رہے آیا کہ سچی زاد پاں ہم میں</p>	<p>روشن ہوئے دل پہ کہ تم نور خدا ہو اغلب ہو کہ شمع کی دھیر لکھا ہو</p>

<p>حاصل مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر از قاضی محمد علی مرثیہ مرزا دیر نزلت مرثیہ مرثیہ مرزا دیر حالی مرثیہ مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>حاصل مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر از قاضی محمد علی مرثیہ مرزا دیر نزلت مرثیہ مرثیہ مرزا دیر حالی مرثیہ مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>حاصل مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر از قاضی محمد علی مرثیہ مرزا دیر نزلت مرثیہ مرثیہ مرزا دیر حالی مرثیہ مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>کس طرح جسمی تری اُمید بر آئے کیا تجکو تمنا ہے کہ وہ ننگے سر آئے</p>	<p>پھر تو مے کہنی کا یہ سب پاس کسنگے اب میری مدد حضرت عباس کس ننگے</p>	<p>افشان تھا چہرہ راجہ ہشتی کے اموسے سبیر علم گر ٹپے اُس غن کی بوت</p>
<p>حاصل مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر از قاضی محمد علی مرثیہ مرزا دیر نزلت مرثیہ مرثیہ مرزا دیر حالی مرثیہ مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>حاصل مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر از قاضی محمد علی مرثیہ مرزا دیر نزلت مرثیہ مرثیہ مرزا دیر حالی مرثیہ مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>حاصل مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر از قاضی محمد علی مرثیہ مرزا دیر نزلت مرثیہ مرثیہ مرزا دیر حالی مرثیہ مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>در بارے تو بندہ ییمان ننگے سر آئی اور لوٹ تمام آپ کی لونڈی کو گھر آئی</p>	<p>سو نیکو کوگی تو قیامت میں کردنگی آتا ہے علم کسکا زیارت میں کردنگی</p>	<p>کھاؤ تو قسم یہ سر شہید نہیں ہے زہرا کے منہ کی یہ تصویر نہیں ہے</p>
<p>حاصل مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر از قاضی محمد علی مرثیہ مرزا دیر نزلت مرثیہ مرثیہ مرزا دیر حالی مرثیہ مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>حاصل مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر از قاضی محمد علی مرثیہ مرزا دیر نزلت مرثیہ مرثیہ مرزا دیر حالی مرثیہ مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>حاصل مرزا دیر مرثیہ مرزا دیر از قاضی محمد علی مرثیہ مرزا دیر نزلت مرثیہ مرثیہ مرزا دیر حالی مرثیہ مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>جب پڑھتی ہے وہ نقش تو قرآنی ہر لٹھی حضرت بھی زیارت کرین شگولی ہر لٹھی</p>	<p>سنگے علی کے تے ہر ایک پٹی تھا اور نفوس حضرت عباس علی تھا</p>	<p>زینب کو کیا قید میں کرتی ہر سکینہ چلائی کہ لڑا ہے مری ہے سکینہ</p>

<p>مرثیہ مرزا دیر چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه</p>
<p>پوچھا سر قدس ز کہ کیا کرتی ہو بالو یہ بونی کہ اکبر کے لئے مرقی ہے بانو</p>	<p>اکبر کی دلعن کسی کہ بات آنے نیائی مین اہم نویسی کہین بھجوانے نیائی</p>	<p>زندان میں بھجا کھونگی گھر جانندگی مین بھجی چیا جان کو اپنے ابھی لونگی</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه</p>
<p>زندان میں سادات کا درباری ہی شہید پیر کی لونی ہوئی سرکاری ہی</p>	<p>کتنی تھی کہ کیوں عموں غمخوار نہ آئے بابا کا علم آیا علمدار نہ آئے</p>	<p>سرگرمیت میں ہن کون انکو چلائے ایسے نہیں روٹھے کہ کوئی انکو منلائے</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه چو چاکر تکریم رخ گری پادشاه</p>
<p>فرزند جہان مگر ہے سراپا ہوا میرا دنیا میں خرابیہ بڑھا پاپا ہوا میرا</p>	<p>مسیح کو دیتی ہوں خدا تیر خدا کو تہلا کہ چھپا پاپا ہے کسان میرے چچا کو</p>	<p>خود بہنو یہ پوشاک سیہ چکو پنھاؤ شہید اینو سید کا عزا دار بناؤ</p>

<p>خاموش و کیر پیر نہیں کہنے کا ہے مقصد رن مین بین بکسر شہت سدا ہے کفن و گور چھپو یہ علم رکھ دیا شہ کا سر پر غور باندھی صفت ماتم شرم نے بیدار</p>	<p>ہاتھ نے کہا پشت پر زہرا بھی کھڑی ہے</p>	<p>سلام بچپن کا خاتمہ ہوتا ہے کیا بیدار ہے جو گئی گئی تھی رات میرا بیا خدا نریا رہے تجربتی بیا رانی سے دل تنجا رہے پیاس لاپ ساقی کوثر کی ہر دم پیاس رہے کوئی غصے عالمی جاگیر زندان کی ہیں مالہ زنجیر آواز مبارک باد ہے</p>
<p>سردار و علمدار کے پُرس کی گھڑی ہے</p>	<p>قطعہ روزِ عاشقورہ گئی ہوتی تو میرے صلیبی غرض کی ہر خوابو یہ کیا روداد ہے گور سے آئی صدا صد مری میری رنج بہ دیکھ پیاسا گر ہا شہید کو جلاد ہے تم کو تھکا سکھائی ہے کیوں نہ دتی نہیں تودہ کہتی تھی مجھ کو برا بھلا چیدا ہے</p>	<p>میر میری مصیبت کا سنو اور غم کرو کوئی غم کوئی شہید کا ارشاد ہے کوئی غم کوئی شہید کا ارشاد ہے ساربان کو لاشہ شہید کی تیا تھا صدا شہ تو تھا سنگدل پر پوٹا جلاد ہے</p>

<p>شاہ کتنے تھے نہ بوجھ لگا بھی کب کا اسکو بھجور گاوی جو صاحب اولاد</p>	<p>قطعہ فصل فاطمہ خواجہ نے کہا اے آسمان بندگان حق چونکہ را سو بجا بودی</p>	<p>تضمین محبوبوں کو کہنے کے حرم حبیبہ کی گاہ زیب بکری بھائی کو لائے یہ گاہ</p>
<p>سہیلی کو تر کر خوش کیا شہید نے کیا مرا تعائب غم میں کہ اکتا گیا ہو</p>	<p>رات کو دو دھانبا اور اسٹھری مار گیا میر تقی محمد پوئی بوجھ کی بیاہ</p>	<p>وہ قید ہو کر آئی ہے باحالت تباہ میر کیلئے حق میں بات کہتی ہو جگہ گاہ</p>
<p>شاہ کتنے تھے دکھا قاصد کو لاش کی یہ بھتیجا اور بیٹیا اور بیوہ ماؤں</p>	<p>جب ملک شہر نے مارا سکینے کہا کس طرف بچے ہو وڑوای چا فریا ہے</p>	<p>تضمین جب فاطمہ صدیقہ کا دل چیریں گھر بیا اور نہ ظالم سے دم نہ ٹھون کی آریا</p>
<p>بوسے علی کیا بھڑکال کرگا ابریزید میر اور حضرت جبریل کا استاد ہے</p>	<p>سید ظلم کے ماتم کے صدقہ کی دیکھا قید بندہ ظالم کی دل مزار اڑا ہے</p>	<p>تضمین ای باد شہر و نشان واد از غم تنہا دل بڑو بجان آمد وقتیت کہ یازاں</p>

[illegible]

<p>شعر نہایت خیر و برکت و باریک بینی اس کی دکان سرسبز و سرسبز دستور و دستور و دستور و دستور</p>	<p>شعر نہایت خیر و برکت و باریک بینی اس کی دکان سرسبز و سرسبز دستور و دستور و دستور و دستور</p>	<p>شعر نہایت خیر و برکت و باریک بینی اس کی دکان سرسبز و سرسبز دستور و دستور و دستور و دستور</p>
<p>فی الفور ب خودی فی الفور ب خودی ش حبیب آنکہ کلی اور چہ نہیں</p>	<p>پیر حسین کے مددگار سے کاشیکے راہ نام شہ فدا فقار سے</p>	<p>کس سے کا وہ جلال وہ سامان کمال فرعون کیا ہوا اسے ہامان کیا ہوا</p>
<p>شعر نہایت خیر و برکت و باریک بینی اس کی دکان سرسبز و سرسبز دستور و دستور و دستور و دستور</p>	<p>شعر نہایت خیر و برکت و باریک بینی اس کی دکان سرسبز و سرسبز دستور و دستور و دستور و دستور</p>	<p>شعر نہایت خیر و برکت و باریک بینی اس کی دکان سرسبز و سرسبز دستور و دستور و دستور و دستور</p>
<p>اسے خواہیں دیا تو کچ اس دیا رکا دشمن وہ فوجی وہ ظالم فشار کا</p>	<p>فرعون بن جوال ہمیشہ کی چاہ میں یوسف علیہ السلام ہر لمحہ خدا کی پناہ میں</p>	<p>آہوش میں ایسے یہ زمانہ کمال ہے اور پسہ بچہ کہ خواہش جاگیر مال ہے</p>
<p>شعر نہایت خیر و برکت و باریک بینی اس کی دکان سرسبز و سرسبز دستور و دستور و دستور و دستور</p>	<p>شعر نہایت خیر و برکت و باریک بینی اس کی دکان سرسبز و سرسبز دستور و دستور و دستور و دستور</p>	<p>شعر نہایت خیر و برکت و باریک بینی اس کی دکان سرسبز و سرسبز دستور و دستور و دستور و دستور</p>
<p>وال علی کہ نہیں جس میں کرتے ہیں شکوہ ہے وہاں کہ نہیں کرتے ہیں</p>	<p>انی رحل تو اب اکیسے چلے گئے مسیحیہ تھا کہ نہیں جس میں کرتے ہیں</p>	<p>بہر حال ہم وہ تو اٹھا کر شمشاد ہوا ازادہ آستان ہو گیا قضا ہوا</p>

<p>۴۱</p> <p>جان پروردگار تو ہی تیری رحمت ہوئی کہ ہم کو کلمہ کی تیرے ہی ہاتھ سے دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر تو ہی کہ تیرے ہی ہاتھ سے ہم کو دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر</p>	<p>۴۲</p> <p>جس کا نام ہے تو ہی تیری رحمت ہوئی کہ ہم کو کلمہ کی تیرے ہی ہاتھ سے دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر تو ہی کہ تیرے ہی ہاتھ سے ہم کو دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر</p>	<p>۴۳</p> <p>جان پروردگار تو ہی تیری رحمت ہوئی کہ ہم کو کلمہ کی تیرے ہی ہاتھ سے دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر تو ہی کہ تیرے ہی ہاتھ سے ہم کو دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر</p>
<p>تھوڑا کر پوچھا کیا تو فرشتہ ہے موت کا کی عرض مان یہ وقت ہے حضرت کی فوت</p>	<p>اسنے تو صاف دیش کر صدر کا در کس اور تو نے صاف بیٹھوئے ترشہ کا گھر کس</p>	<p>ناطق ہے نقطہ لفظ کہ حق کی زبان میں ہم گیا ہے حرف حرف کہ قرآن کی جان میں ہم</p>
<p>۴۴</p> <p>جان پروردگار تو ہی تیری رحمت ہوئی کہ ہم کو کلمہ کی تیرے ہی ہاتھ سے دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر تو ہی کہ تیرے ہی ہاتھ سے ہم کو دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر</p>	<p>۴۵</p> <p>جان پروردگار تو ہی تیری رحمت ہوئی کہ ہم کو کلمہ کی تیرے ہی ہاتھ سے دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر تو ہی کہ تیرے ہی ہاتھ سے ہم کو دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر</p>	<p>۴۶</p> <p>جان پروردگار تو ہی تیری رحمت ہوئی کہ ہم کو کلمہ کی تیرے ہی ہاتھ سے دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر تو ہی کہ تیرے ہی ہاتھ سے ہم کو دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر</p>
<p>سے تاج نے عصا سلیمان رکھا بڑھ کر ہی جہان کا پار مل رہا گیا</p>	<p>خدمت ہماری شیعوں کی دوزات کر رہی ہیں اس پر شہنشاہ فرموات کرتے ہیں</p>	<p>میدان تیغ و نیزہ و تیر و تیر ہے ہنگام آزمائش تیغ و تیر ہے</p>
<p>۴۷</p> <p>جان پروردگار تو ہی تیری رحمت ہوئی کہ ہم کو کلمہ کی تیرے ہی ہاتھ سے دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر تو ہی کہ تیرے ہی ہاتھ سے ہم کو دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر</p>	<p>۴۸</p> <p>جان پروردگار تو ہی تیری رحمت ہوئی کہ ہم کو کلمہ کی تیرے ہی ہاتھ سے دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر تو ہی کہ تیرے ہی ہاتھ سے ہم کو دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر</p>	<p>۴۹</p> <p>جان پروردگار تو ہی تیری رحمت ہوئی کہ ہم کو کلمہ کی تیرے ہی ہاتھ سے دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر تو ہی کہ تیرے ہی ہاتھ سے ہم کو دیا کہ جس سے ہم کی صحبت ہو کر</p>
<p>خون حسین خون تھی سے جلا ہیں سید کے قتل کے عین ظالم جلا نہیں</p>	<p>واقعہ ملا کے شافع دفع جزا بھی ہیں ایمان کی ابتدا بھی ہیں اور نہ تھا بھی ہیں</p>	<p>شہر بولے ہم خزانہ دوزخ خدا کے ہیں عجا ازاک حسین ہیں سبائیہ کے ہیں</p>

[illegible]

<p>مثنوی ایں عالم میں ہر کچھ ہے بے ثبات مگر خداوند تعالیٰ کا نام جو ہے وہی ہے اور وہی ہے جو ہے وہی ہے اور وہی ہے</p>	<p>مثنوی ایں شان و شوکت میں ہر کچھ ہے بے ثبات مگر خداوند تعالیٰ کا نام جو ہے وہی ہے اور وہی ہے جو ہے وہی ہے اور وہی ہے</p>	<p>مثنوی ایں شان و شوکت میں ہر کچھ ہے بے ثبات مگر خداوند تعالیٰ کا نام جو ہے وہی ہے اور وہی ہے جو ہے وہی ہے اور وہی ہے</p>
<p>جس بات سے شہر لہی کا نام لوں تو خود لے اپنی تنہا دو پیکر کا کام لوں</p>	<p>قہر خدا پر قہر یہ ہے تہذیب نہیں چاہوں جو میں تو قہر نہیں اترو نہیں</p>	<p>ارن چارست پھیل کر شکل میں آگیا شکل سمٹ کر دست میں بالکل سما گیا</p>
<p>مثنوی ایں شان و شوکت میں ہر کچھ ہے بے ثبات مگر خداوند تعالیٰ کا نام جو ہے وہی ہے اور وہی ہے جو ہے وہی ہے اور وہی ہے</p>	<p>مثنوی ایں شان و شوکت میں ہر کچھ ہے بے ثبات مگر خداوند تعالیٰ کا نام جو ہے وہی ہے اور وہی ہے جو ہے وہی ہے اور وہی ہے</p>	<p>مثنوی ایں شان و شوکت میں ہر کچھ ہے بے ثبات مگر خداوند تعالیٰ کا نام جو ہے وہی ہے اور وہی ہے جو ہے وہی ہے اور وہی ہے</p>
<p>مجھ کو عزیز ناما کی امت کو سر نہیں آہو خطا کی اہل خطا پر نظر نہیں</p>	<p>بہرہ کی سینہ مانتی کا یاد نہ یہ آگیا ظالم و دان پر چہ کر گمان نہ تو لا سکا</p>	<p>قارہ کی شکل دلوں کیوں کے بچا تھا قبضہ پہ اس کی ہستی اندا کا کچ تھا</p>
<p>مثنوی ایں شان و شوکت میں ہر کچھ ہے بے ثبات مگر خداوند تعالیٰ کا نام جو ہے وہی ہے اور وہی ہے جو ہے وہی ہے اور وہی ہے</p>	<p>مثنوی ایں شان و شوکت میں ہر کچھ ہے بے ثبات مگر خداوند تعالیٰ کا نام جو ہے وہی ہے اور وہی ہے جو ہے وہی ہے اور وہی ہے</p>	<p>مثنوی ایں شان و شوکت میں ہر کچھ ہے بے ثبات مگر خداوند تعالیٰ کا نام جو ہے وہی ہے اور وہی ہے جو ہے وہی ہے اور وہی ہے</p>
<p>وزیر کے ساتھ آٹھ برس کے لیے اکبر بھی مر گئے علی ۹ غور بھی مر گئے</p>	<p>کھینچی جو ذوالفقار علی کیے با علی اگر تیار ہونے کے مر گئے با علی</p>	<p>اب عمر خمس ہے نہ عمر ہے ۹ مڑہ رو رستی کے ماہ سال کا پہلے ہی غرہ ہو</p>

<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کو اپنے چہرے پر تیرا تصویر ہے تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کو اپنے چہرے پر تیرا تصویر ہے تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کو اپنے چہرے پر تیرا تصویر ہے تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا</p>
<p>مولانا میر جو تیغ دو پیکر کو تول کر روح الامین سپر ہوئے شہر کو کھول کر</p>	<p>اسکو جو کشتی نہ کسی کی خوش آئی تھی سروگرا کے خاک میں نہ کو ملتی تھی</p>	<p>عالم میان عالم امید و بیم تھا ہوڑا سال تیغ دو پیکر دو نیم تھا</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کو اپنے چہرے پر تیرا تصویر ہے تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کو اپنے چہرے پر تیرا تصویر ہے تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کو اپنے چہرے پر تیرا تصویر ہے تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا</p>
<p>بھاگے نیام قبضہ تمبھر چھوڑ کر دن سو چلی کیاں کو کمان تیر چھوڑ کر</p>	<p>سورج کی شکل خود سو بد پ ہو گئی روپوش اسکے پر توڑتے دھوپ ہو گئی</p>	<p>جانی تھی دھوپ نفل پرندہ اڑی ہوئی پرسوی من خود تو گردن مٹری ہوئی</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کو اپنے چہرے پر تیرا تصویر ہے تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کو اپنے چہرے پر تیرا تصویر ہے تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر ایک کو اپنے چہرے پر تیرا تصویر ہے تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا تیرا چہرہ ہے ہر ایک کا</p>
<p>قادر دن کو دہ پھر خوف اجل لگا گاد زمین کی شلخ میں سو یار پھیل لگا</p>	<p>اونچی ہوئی تو فرق عدو کو فرو کیا گڑ گڑا پھلی تو راکٹ مرکب کو دو کیا</p>	<p>اکہتی تھی حکم شریع سے حسب حال ہے وان اکل بیتہ کہ تیرے فائے حلال ہے</p>

<p>۱۰۴ گر کسی کجائی نہ بیند زین جان چو صفائی آید از کس صفائی آید تنهائی و یکنوازی آید از کس صفائی آید</p>	<p>۱۰۵ زین دنیا بیدار تنهائی و یکنوازی آید اگر کسی کجائی نہ بیند زین جان چو صفائی آید از کس صفائی آید</p>	<p>۱۰۶ کمال صفا است که از کس صفائی آید اگر کسی کجائی نہ بیند زین جان چو صفائی آید از کس صفائی آید</p>
<p>۱۰۷ یان تیری دان گری او هر آنی او هر گوی اس حال میں یہ موت کو ہر گویا ت گوی</p>	<p>۱۰۸ اس نہر غنیمت سر جو بے غنیمت گرتے تھے شل حباب چاروں طرف بہتے پھرتے تھے</p>	<p>۱۰۹ زین کجی سے تھاجست کمر کو کئے ہوئے بال آگ میں ایک ہاتھ میں زہر ڈھونڈے</p>
<p>۱۱۰ اگر کسی کجائی نہ بیند زین جان چو صفائی آید از کس صفائی آید تنهائی و یکنوازی آید از کس صفائی آید</p>	<p>۱۱۱ اگر کسی کجائی نہ بیند زین جان چو صفائی آید از کس صفائی آید تنهائی و یکنوازی آید از کس صفائی آید</p>	<p>۱۱۲ اگر کسی کجائی نہ بیند زین جان چو صفائی آید از کس صفائی آید تنهائی و یکنوازی آید از کس صفائی آید</p>
<p>۱۱۳ نقصان کر کے آنکھ نہ تادان دی تھی بھیل بھیل کئے کاٹ پڑا لیتی تھی</p>	<p>۱۱۴ سمٹا تو قلب پھیلا تو سہا ہو گیا نقطہ کبھی بنا کبھی پر کار ہو گیا</p>	<p>۱۱۵ جن کمر تھر تھر جو حکم شہرہ خصال دین اسکو اٹھا کے قاف کر دیا میں لال دین</p>
<p>۱۱۶ اگر کسی کجائی نہ بیند زین جان چو صفائی آید از کس صفائی آید تنهائی و یکنوازی آید از کس صفائی آید</p>	<p>۱۱۷ اگر کسی کجائی نہ بیند زین جان چو صفائی آید از کس صفائی آید تنهائی و یکنوازی آید از کس صفائی آید</p>	<p>۱۱۸ اگر کسی کجائی نہ بیند زین جان چو صفائی آید از کس صفائی آید تنهائی و یکنوازی آید از کس صفائی آید</p>
<p>۱۱۹ بازو کی پھیل سون سے تو بہت نہ بھولی تھی پھر زنگہ پامیان و ناچار کو کمری تھی</p>	<p>۱۲۰ قسمت میں جو عذاب جہنم زیادہ تھے آنکھوں سے رخ پڑو دروغ کشادہ تھے</p>	<p>۱۲۱ سراج مرکشان حجاز و عراق ہوں شمشیر بہر نہر کی فن سن من تاق ہوں</p>

<p>شہزادہ مرزا دہر نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں</p>	<p>شہزادہ مرزا دہر نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں</p>	<p>شہزادہ مرزا دہر نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں</p>
<p>دو کر کے ایک ایک کو جو ہر دکھا دیا تیر و کان و چلہ کو شش پر بنا دیا</p>	<p>آئی فنا قریب بقا دور ہٹ گئی وہ تو بڑھا ادھر کو ادھر عمر گھٹ گئی</p>	<p>گن گن کے آٹھ ملو دن کو توں سی حد کر لیا اک اک قمر کے مقعین اک اک عطا کیا</p>
<p>شہزادہ مرزا دہر نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں</p>	<p>شہزادہ مرزا دہر نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں</p>	<p>شہزادہ مرزا دہر نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں</p>
<p>گر گر گر ان بھی لغو شمشیر ہو گیا گو شکل میں تھا پیش گر زیر ہو گیا</p>	<p>آری فی جو تیغ تو عساری بعین ہوا گردن پہ سر تو زین پہ بھاری بعین ہوا</p>	<p>دم لینے دو نہ فاطمہ کے نور عین کو سینے پہ نیرس کہنے گرد و حسین کو</p>
<p>شہزادہ مرزا دہر نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں</p>	<p>شہزادہ مرزا دہر نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں</p>	<p>شہزادہ مرزا دہر نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں نہ زور کے گھر میں</p>
<p>پتے کو رکھا قفسہ شمشیر تیر پر لہیش و غضب سے بھر ہوا وہ شمشیر پر</p>	<p>آئی مگر میں تنگ کے مجھے اونٹن کی گھوڑے کو اور سوار کو چورنگ کی</p>	<p>بوللا عمر جد اسر شاہ اٹھ کر دو خنجر سے بوس گاہ بیٹھ کر قدم کر دو</p>

[illegible]

<p>حکم بہشتی و دوزخی میں نہیں بانی ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا</p>	<p>حکم بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا</p>	<p>حکم بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا</p>
<p>جو چاہے وہ کہے میں کچھ جانتا ہوں غیر از عمر سیکھا کہا مانتا نہیں</p>	<p>تھانا گوار خطا گریبان قبول کو اس وقت کی خبر نہ مٹی نسبت رسول کو</p>	<p>فتحی ملا گلے سے مگر نظر حقرا گیا مرقد میں فاطمہ کو علی کو غش آ گیا</p>
<p>حکم دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام</p>	<p>حکم دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام</p>	<p>حکم دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام دراکڑ کرکٹ میں بانی کا نام</p>
<p>ستے کی تشکی کو نہ دل سے بھلاؤ نگا تو پانی پی میں نہر سے پیسا ہی جاؤ نگا</p>	<p>من پستے میں قدسین نور و شین ہے ز سر آئے تین بیٹوں بس کہ حسین ہے</p>	<p>ہو چہ زلزلہ یہ نہیں شریقین کو جلاد دج کرنا ہے نہیں حسین کو</p>
<p>حکم بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا</p>	<p>حکم بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا</p>	<p>حکم بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا بہشتی و دوزخی میں نہیں ہوا</p>
<p>کس سے کہے کہ ادبی یہ قبول کی ہی کہ یہ بوسہ گاہی میری رسول کی</p>	<p>جادو و سواطاعت حق ہی نکل گئی تو بے قصور میرے کہیے یہ چل گئی</p>	<p>پہلے تو بھال جان کو اپنے جاؤ نگا پھر اپنے ساتھ پہلے گئے کو کتا و نگا</p>

<p>۱۰ جاری تہا نہ ہو سے واسے شہید و درو دود و قدم پر تھی مری سبیاں جلاتی تھی حلقہ گین کہان کو</p>	<p>۱۱ تو ازین بیان بدین شاہد کربلا ملک نظر جانے کے تھیں خدا تعلیٰ کربا شہید ہوا ایں قتل</p>	<p>۱۲ ہوئی یہ میرے آتے ہی بیاہ ہوئی تم ہو گئے شہید میں برباد ہوئی</p>
<p>۱۳ آ نظر نہ تھی گشتیں غنم کی آ نظر نہ تھی گشتیں غنم کی آ نظر نہ تھی گشتیں غنم کی</p>	<p>۱۴ کھیتی علی کی لٹ گئی بستی اُجڑ گئی پردیس میں جشتیں زینب پھر گئی</p>	<p>۱۵ یہاں فاطمہ سے میں نہ ہر اکی جانی ہوں دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں</p>
<p>۱۶ تہا سدا ہمارا سدا ہو نہ لگے دھوڑوں کہان تیا بھی کہیں کار نہ لگے</p>	<p>۱۷ کیا جلد جلد تم نے سر کو خدا کیا میں نے حضور کا نہ کوئی حق ادا کیا</p>	<p>۱۸ زینب حسین تک ابھی گئے بنائی تھی پان بگیناہ کے سر میں جلائی تھی</p>

<p>اب دہلیوں وقت فاقہ کو کون جانے گا اب کون سمجھ قبر بنی پر جس لایکا</p>	<p>ایسا تصور کیا ہوا تھ تشنہ کام سے ہاں سر پہ نہ آئی ہوں دن میں خیام سے</p>	<p>آقا سے عرض کمری امداد کیجئے ناشا دہوں خدا کے لئے شاد کیجئے</p>
<p>لاکھ کفن بچائی میں مظلوم بھائی کو ہوتا اگر وطن تو کھنٹی گدائی کو</p>	<p>آئی کٹے گلے سے ندائیم خفا نہیں تقدیر میں یوں تھا تمہاری خطائیں</p>	<p>ادھر تو شاہ پادشاہ سب تار ہوئے ادھر تو شہت میں حور دن سے مکتا رہوئے</p>
<p>خدمت کو اگر نگر اور حمایت کو بھائی ہو لکھنؤ اور کیا ہے جو مال یا دائی ہو</p>	<p>دست بھل تمہو نہ ظالم اٹھاتے ہیں ہر غضب سلگنے کو سیل لگاتے ہیں</p>	<p>تن کے خاک سے خاک سے غبار ہوئے</p>

<p>میں نے غلامِ مہرِ صفت انتظار ہوئے مع و غیر کا کہ بلا میں یا مولا رباعی اس نیم کو عوسے پہ وقت میں ہوں اس سوین اور ان کہ کج وقت میں ہوں کہتا ہے یہ دل سے درم درم حسین کہ غیبیہ منتظر کی قیمت میں ہوں رباعی یاربِ خلاقِ مہر و ابی تو ہے بخشندہ مان و نکتِ نہای تو ہے بخشندہ مان و نکتِ نہای تو ہے بہشتِ جہے سوال و جہے استحقاق دنیا ہے جو سب کو یا آری تو ہے</p>	<p>۱ حسینِ امامِ حسن پر گئے تھے قہقہے وہ سارے تیرہ بی کے جگر کے کپڑے ۲ جلوں کیسی و غمِ رکاب تھامے آہل عجب جلوں سے کرب پہنچے سوار ہوئے ۳ بدستِ حادثِ ملعون عجب غریب سے شہیدِ کیم کے گلزار ہوئے ۴ ہوا کا بجائی سے بجائی کو جودِ مرگ اس بنے جو نہرِ لاشے تو کھنار ہوئے ۵ جہان میں ہے کوئی دوا خانہ بجز قاسم کہ جس نے نہایت چارحت گلے کے ہار کو</p>	<p>۱ میری زندگی شکر کی مشین کا صبر یہ دونوں ماجبے دنیا میں یاد کا کچھ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>
--	---	--

<p>جبر قہر کی نیریز تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز</p>	<p>جبر قہر کی نیریز تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز</p>	<p>جبر قہر کی نیریز تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز</p>
<p>اسما و پاک بخش اگر اک کو دروختے پرزوی بھی ہوئے نصیف ناطق کے گردھے</p>	<p>روشن چراغ الفت خالص یہ کر گئے پیاوی کے ساتھ بیات لے پیاوی کر گئے</p>	<p>سٹائے ہیں قبرین موتی پر وفا طرے ابن یسوں کی خاک پر بدل پر وفا طرے</p>
<p>جبر قہر کی نیریز تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز</p>	<p>جبر قہر کی نیریز تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز</p>	<p>جبر قہر کی نیریز تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز</p>
<p>اس فوج کے پیادوں کی کیا کوشت ہے اک اک سوارانہ نور بہشت ہے</p>	<p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین ہیں افضل بھوتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>اک کوٹھی بھی بگیتی میں نیا ہلا اک جامہ وارد اس فضل خدا ملا</p>
<p>جبر قہر کی نیریز تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز</p>	<p>جبر قہر کی نیریز تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز</p>	<p>جبر قہر کی نیریز تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز موت و قیامت پر تیرے جبر قہر کی نیریز</p>
<p>تن سے اور سر پہ تیشہ سے جدا بر دل ہوئے نہ مصرت تیشہ سے جدا</p>	<p>کفار کی شکست و ہزیمت کا ذوق تھا دل کو حصول مال غنیمت کا شوق تھا</p>	<p>تن سے اور سر پہ تیشہ سے جدا بر دل ہوئے نہ مصرت تیشہ سے جدا</p>

<p>ہم نے جو خط لکھا ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے</p>	<p>ہم نے جو خط لکھا ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے</p>	<p>ہم نے جو خط لکھا ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے</p>
<p>کوئی وطن تو ساتھ ہوا کوئی راہ سے اور سب راہ خلدی لی قتل گاہ سے</p>	<p>نہل میں اوج اختر امید کا ہوا اک جا مقام درہ و خورشید کا ہوا</p>	<p>حقرا لکھ شرف جب سبیل ہے یا قوت کو شواکہ عرش جلیل ہے</p>
<p>ہم نے جو خط لکھا ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے</p>	<p>ہم نے جو خط لکھا ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے</p>	<p>ہم نے جو خط لکھا ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے</p>
<p>یہ روانہ سال طواف چراغ حرم کیا اک ماہ میں ثواب دفع کا ہم کیا</p>	<p>کیا فیمہ کی شکوہ کی کیا آب تاب ہے خروش زمین پر عرش برین کا جواب ہے</p>	<p>سُن لے کہ قافلے میں ہے یہ توفیق طہر فریاد بے چراغ ہوئی گور فاطمہ</p>
<p>ہم نے جو خط لکھا ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے</p>	<p>ہم نے جو خط لکھا ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے</p>	<p>ہم نے جو خط لکھا ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے جو خط ہے اس کا نام ہے</p>
<p>یاں آرزو سچ میں تہہ پاک ہوئے کوئٹہ میں فرج مستطام ہوئے</p>	<p>سجدہ کر لے زبیر توقف گناہ ہر یہ بارگاہ قبیلہ ایمان نہا ہر</p>	<p>شہر دہر نے دیدہ و دانستہ کیا کیا بے بی کی آل کو خود بے ردا کیا</p>

[illegible]

<p>مرثیہ بہشتیہ بندہ کی غنیمت جو از سرور بر تہ تھا میں تہ از قاضی کے خاد منہ خاں میں خود جانیں تو تھا اس کے</p>	<p>مرثیہ ملا زحمت نہ فرما کر بولا کہ میں نے تو کیا کیا میں نے تو کیا کیا کیا کیا میں نے تو کیا کیا کیا کیا</p>	<p>مرثیہ بہشتیہ بندہ کی غنیمت جو از سرور بر تہ تھا میں تہ از قاضی کے خاد منہ خاں میں خود جانیں تو تھا اس کے</p>
<p>بھور دن اگر کا ب شہر قن کی بھور قسم سے مصحف رو حسین کی</p>	<p>کیا تہ عشق ہے پی کائنات کو سرخ شہ میں خواب میں دیکھا تھارت</p>	<p>تو جانی خلد تھام کے آقا کے ہاتھ کو بھر جاؤ نہیں ہی بھور کی زمین کے ساتھ</p>
<p>مرثیہ آئی کہ تہ تہ تہ تہ تہ آئی کہ تہ تہ تہ تہ تہ آئی کہ تہ تہ تہ تہ تہ</p>	<p>مرثیہ آئی کہ تہ تہ تہ تہ تہ آئی کہ تہ تہ تہ تہ تہ آئی کہ تہ تہ تہ تہ تہ</p>	<p>مرثیہ آئی کہ تہ تہ تہ تہ تہ آئی کہ تہ تہ تہ تہ تہ آئی کہ تہ تہ تہ تہ تہ</p>
<p>بشکل مصطفیٰ تو ترا تھامی ہاتھ ہی لیک ابھی سوچ ہی تہ ساتھ ہی</p>	<p>خشر کے روز سب کی نجات اکی ہاتھ ہی جو ہوئی اسکے ساتھ خدا سے ساتھ ہی</p>	<p>میں نو ندی ہوں حسین کی اگر تو غلام تیرا امام ہے تو میرا بھی امام ہے</p>
<p>مرثیہ بہشتیہ بندہ کی غنیمت جو از سرور بر تہ تھا میں تہ از قاضی کے خاد منہ خاں میں خود جانیں تو تھا اس کے</p>	<p>مرثیہ بہشتیہ بندہ کی غنیمت جو از سرور بر تہ تھا میں تہ از قاضی کے خاد منہ خاں میں خود جانیں تو تھا اس کے</p>	<p>مرثیہ بہشتیہ بندہ کی غنیمت جو از سرور بر تہ تھا میں تہ از قاضی کے خاد منہ خاں میں خود جانیں تو تھا اس کے</p>
<p>پھلے تو بھی اس خط پر نے بھائی کو جب پاس آیا آپ تہ بیسیوانی کو</p>	<p>تو ہوا وطن کو بھر کو تو کو شری جاہ ہے پی بی تری وہ راہ ہی یہ میری راہ ہے</p>	<p>نروں کا زہر کو رستہ تہ تہ دیا کیا میں نہ تھی تہ جو دل ہی بھلا دیا</p>

<p>مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر</p>
<p>سنی ہوئی میں سکینے بہت کو پار کی کہہ داسی سے چلے یہ لوندی تھاری</p>	<p>وہ بولی خیرت ہرین اس پر بھی شاد ہوں کیا قاطعہ کی ہیڈ پوسٹ میں زیاد ہوں</p>	<p>پر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر وہ بولا کیسے سایہ طوبے نہال کر</p>
<p>مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر</p>
<p>رواق زیادہ آگے ماتم کی ہوئی یہ میرے ساتھ آکر لاشے پہ رویگی</p>	<p>بے پردگی سے اپنی چھ کچھ گلا نہیں عزت مری کچھ آل بیتی سے مواہن</p>	<p>سمندر دینے جاتا ہوں روضہ اکرال کو بحر اسرار و مدی میسر کی آل گو</p>
<p>مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر ہر گز نہ کہیں کہ مرثیہ مرزا میر</p>
<p>کھوئی ہر میرے ہوش تری شوہن مقبول کی نہ میری کنیزی حسین</p>	<p>وقت نماز حکم جو بخشا امام نے یہ رکن حفظ بنگیا قبلہ کے سکھنے</p>	<p>نعرے جو الوداع کے ہرمت ہوئے اصغر بھی اُسکے واسطے جھوڑیں دگر</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۹۹۱ کلیں کی جھپٹاؤں میں قوت قسط خدا کی رحمت سے ہم سب رہے غلط اس سرِ نشت بدلی صحت بی نقط</p>	<p>۹۹۲ کی جھپٹاؤں میں قوت قسط خدا کی رحمت سے ہم سب رہے غلط اس سرِ نشت بدلی صحت بی نقط</p>	<p>۹۹۳ کلیں کی جھپٹاؤں میں قوت قسط خدا کی رحمت سے ہم سب رہے غلط اس سرِ نشت بدلی صحت بی نقط</p>
<p>۹۹۴ تینوں نے زانا آہن تیغ زہیر کو جو ہر ہزار چشم سے نکلا تھا سیر کو آہن تیغ تیغ تیغ تیغ تیغ تیغ</p>	<p>۹۹۵ رستہ نہ غیر کو چہ سو فاربا تھے پیکان صفت شکار سر سبز تھے رستہ نہ غیر کو چہ سو فاربا تھے</p>	<p>۹۹۶ احسنت بابا کترین اس تیک نام کو جھکتا ہے یہ علی کی صدا پر سلام کو احسنت بابا کترین اس تیک نام کو</p>
<p>۹۹۷ دندان تیغ لے کیا پیدا تو کیا کیا زور عدو پہ خندہ دندان مٹا کیا دندان تیغ لے کیا پیدا تو کیا کیا</p>	<p>۹۹۸ سایہ کیمین رہا تن اعدا کیمین رہا بس جو جہان گراہ وہا نکاحین رہا سایہ کیمین رہا تن اعدا کیمین رہا</p>	<p>۹۹۹ شہ کو ندادی آؤ عدو قتل کر گئے مولا پکارتے ہم تے مریتے مر گئے شہ کو ندادی آؤ عدو قتل کر گئے</p>
<p>۱۰۰۰ دست تہی بنا دیا ہرک نیام کو یزہ کی بھی گرہ میں نہ تھا مال نام کو دست تہی بنا دیا ہرک نیام کو</p>	<p>۱۰۰۱ تقریب یاق زہیر کی جھپٹاؤں میں تقریب یاق زہیر کی جھپٹاؤں میں تقریب یاق زہیر کی جھپٹاؤں میں</p>	<p>۱۰۰۲ شہ کو ندادی آؤ عدو قتل کر گئے مولا پکارتے ہم تے مریتے مر گئے شہ کو ندادی آؤ عدو قتل کر گئے</p>

<p>مثنوی آواز آواز کجی تو پو سار کجی بیا حسین کجی تو سار کجی بیا حسین کجی تو سار کجی بیا حسین کجی تو سار کجی</p>	<p>مثنوی بیا حسین کجی تو سار کجی بیا حسین کجی تو سار کجی بیا حسین کجی تو سار کجی بیا حسین کجی تو سار کجی</p>	<p>مثنوی بیا حسین کجی تو سار کجی بیا حسین کجی تو سار کجی بیا حسین کجی تو سار کجی بیا حسین کجی تو سار کجی</p>
<p>یروا سنی طرف تو وہ بشاشن تو با ہے اور با سنی سمت دیکھ کر مظلوم دما ہے</p>	<p>یون لنگر اٹھا کے درخیز حسین امحباب گرد لاش کے اونگر سر حسین</p>	<p>پالو کو کو کھ مانگ کا حد نہ دیکھو اللہ سیری بی بی کو بیوہ نہ کیجیو</p>
<p>مثنوی سازشہ شہید کجی تو سار کجی سازشہ شہید کجی تو سار کجی سازشہ شہید کجی تو سار کجی سازشہ شہید کجی تو سار کجی</p>	<p>مثنوی سازشہ شہید کجی تو سار کجی سازشہ شہید کجی تو سار کجی سازشہ شہید کجی تو سار کجی سازشہ شہید کجی تو سار کجی</p>	<p>مثنوی سازشہ شہید کجی تو سار کجی سازشہ شہید کجی تو سار کجی سازشہ شہید کجی تو سار کجی سازشہ شہید کجی تو سار کجی</p>
<p>واقف نہیں میں کون یہ مجھ سے ہوا شہید کسایہ مار مظلوم ہے مری</p>	<p>کمد و علی کی یوتیان اگر کیا کرن ترتیب سے رفیق کا حق سبدا کرن</p>	<p>کچھ سنتی ہو کہ کیا شہد لگے کہتے ہیں شہد دھاپن کو لاش پہ شہید کہتے ہیں</p>
<p>مثنوی والان بن کجی تو سار کجی والان بن کجی تو سار کجی والان بن کجی تو سار کجی والان بن کجی تو سار کجی</p>	<p>مثنوی والان بن کجی تو سار کجی والان بن کجی تو سار کجی والان بن کجی تو سار کجی والان بن کجی تو سار کجی</p>	<p>مثنوی والان بن کجی تو سار کجی والان بن کجی تو سار کجی والان بن کجی تو سار کجی والان بن کجی تو سار کجی</p>
<p>اعداسی سب کی قتل یہ خبر نکالے ہیں اب حضرت حسینؑ کا تختہ رنجوا ہیں</p>	<p>گرد آگ میں اہل جرم کرتے آتے تھے وہ شکر کرتی آتی تھی یہ روٹی حار تھے</p>	<p>شوہر کو روکا اجر ثواب کیا کھو نہیں دارت تو میرا جیتا ہی پھر کس کو دیکھ نہیں</p>

<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>	<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>	<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>
<p>بدخواہ ہوں تو ماتم شوہر میں ہوں اگر کوئی فاطمہ کے بھری گھر میں ہوں</p>	<p>اصغر نے کھاکے تیر جفا مسکرا دیا شیر خدا کے بچوں نے جنگل بسا دیا</p>	<p>بے دست و پا کی گئی گئی سب سے پہلے میرزا کا لہجہ</p>
<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>	<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>	<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>
<p>پیر سامرے غلام کے نیک ذات سے اپنی رسول زاد کیا ماتم سنا سے</p>	<p>غش میں مدد کا تیغ لگا نا وہ تول کر اور دیکھنا حسین کا وہ آنکھیں کھول کر</p>	<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>
<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>	<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>	<p>عاشق کی دلجوئی کی مثال کدو کا آٹا میں لکڑی کا پتھر میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل میرزا کا دل تو ایسا ہے جس کو دیکھ کر ہر دل</p>
<p>ماتم میں میرے نالہ دزاری نہ کیجیو ہر نصف شب عامرے شیون کو دیکھو</p>	<p>کندی سے تازہ ظلم کیا سبزہ مار کر سید کا تاج بیگیا سر سے اتار کر</p>	<p>سرکٹ چکا لو قہام کے زعفران لٹھالیا اور لاشہ قاطرہ نے گلے سے لگا لیا</p>

<p>کلام بہن کے دو بیٹے کی ترقی یافتہ حکومت کی اولاد و اولاد کے بیٹے کی حکومت کی زیریں اس کے بیٹے کی حکومت کی اولاد کے بیٹے کی حکومت کی</p>	<p>اب ہندو سے غلام کو آقا بلائیے</p>	<p>بابی بہن کی ولایت بہن صادق لکھی کیا متعلق بہن کی حکومت لکھی زندگانی میں جو شہر کی آئی تھا شہر میں لکھی کازب کے حکم سے صحیح صادق لکھی</p>
<p>بہن بہن کی ولایت بہن کی حکومت بہن کی ولایت بہن کی حکومت بہن کی ولایت بہن کی حکومت بہن کی ولایت بہن کی حکومت</p>		

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>مشرقیہ مذاہب اس مذہب کے پیروں میں سے ایک افسانہ کہ اس مذہب کے پیروں میں سے ایک کسی شخص نے اس مذہب کو اس طرح پیدا کیا</p>	<p>مشرقیہ مذاہب اس مذہب کے پیروں میں سے ایک افسانہ کہ اس مذہب کے پیروں میں سے ایک کسی شخص نے اس مذہب کو اس طرح پیدا کیا</p>	<p>مشرقیہ مذاہب اس مذہب کے پیروں میں سے ایک افسانہ کہ اس مذہب کے پیروں میں سے ایک کسی شخص نے اس مذہب کو اس طرح پیدا کیا</p>
<p>اگر کسی نے یاں پر نشان کر دیے موجودہ سب از ان کے سالانہ کر دیے</p>	<p>واری وطن کو یہ وہ بنائے کر دیے پیشہ کوئی جو کہ لائے کر دیے</p>	<p>پہلی کا زخم سینہ میں ماسور لائے وہم توڑنے کو ان کے پیروں میں لائی</p>
<p>مشرقیہ مذاہب اس مذہب کے پیروں میں سے ایک افسانہ کہ اس مذہب کے پیروں میں سے ایک کسی شخص نے اس مذہب کو اس طرح پیدا کیا</p>	<p>مشرقیہ مذاہب اس مذہب کے پیروں میں سے ایک افسانہ کہ اس مذہب کے پیروں میں سے ایک کسی شخص نے اس مذہب کو اس طرح پیدا کیا</p>	<p>مشرقیہ مذاہب اس مذہب کے پیروں میں سے ایک افسانہ کہ اس مذہب کے پیروں میں سے ایک کسی شخص نے اس مذہب کو اس طرح پیدا کیا</p>
<p>اگر کسی نے یاں پر نشان کر دیے موجودہ سب از ان کے سالانہ کر دیے</p>	<p>واری وطن کو یہ وہ بنائے کر دیے پیشہ کوئی جو کہ لائے کر دیے</p>	<p>پہلی کا زخم سینہ میں ماسور لائے وہم توڑنے کو ان کے پیروں میں لائی</p>
<p>مشرقیہ مذاہب اس مذہب کے پیروں میں سے ایک افسانہ کہ اس مذہب کے پیروں میں سے ایک کسی شخص نے اس مذہب کو اس طرح پیدا کیا</p>	<p>مشرقیہ مذاہب اس مذہب کے پیروں میں سے ایک افسانہ کہ اس مذہب کے پیروں میں سے ایک کسی شخص نے اس مذہب کو اس طرح پیدا کیا</p>	<p>مشرقیہ مذاہب اس مذہب کے پیروں میں سے ایک افسانہ کہ اس مذہب کے پیروں میں سے ایک کسی شخص نے اس مذہب کو اس طرح پیدا کیا</p>
<p>اگر کسی نے یاں پر نشان کر دیے موجودہ سب از ان کے سالانہ کر دیے</p>	<p>واری وطن کو یہ وہ بنائے کر دیے پیشہ کوئی جو کہ لائے کر دیے</p>	<p>پہلی کا زخم سینہ میں ماسور لائے وہم توڑنے کو ان کے پیروں میں لائی</p>

چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم

چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
-------------------------------	-------------------------------

چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم

چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم
چندین روزی که در این شهر بودم	چندین روزی که در این شهر بودم

62

مجلس شورای اسلامی

١٠
 ٩
 ٨
 ٧
 ٦
 ٥
 ٤
 ٣
 ٢
 ١

١٠٠

100

<p>مرثیہ خوش نصیبی را با زلف و رخسار خستہ رفتن از رخسار و زلف کیا سوز و زنا چو زلف و رخسار دل شکستہ و دلخوار</p>	<p>مرثیہ دل حال چو زلف و رخسار کیا سوز و زنا چو زلف و رخسار دل شکستہ و دلخوار</p>	<p>مرثیہ خوش نصیبی را با زلف و رخسار خستہ رفتن از رخسار و زلف کیا سوز و زنا چو زلف و رخسار دل شکستہ و دلخوار</p>
<p>نیزہ کاری ہیں لگو زخم پشیمبر دیکے نیزہ دیکے زخم میں پوستہ ہیں چل تیرے</p>	<p>نیزہ ایک ایک جگر میں جو قریب ہے سائس کی آمد و شد سیز میں کیا شکل ہے</p>	<p>قتل کے بعد کئی کس ناچار کے ہاتھ بیگنہ آج بندھنے کس بیمار کے ہاتھ</p>
<p>مرثیہ خوش نصیبی را با زلف و رخسار خستہ رفتن از رخسار و زلف کیا سوز و زنا چو زلف و رخسار دل شکستہ و دلخوار</p>	<p>مرثیہ دل حال چو زلف و رخسار کیا سوز و زنا چو زلف و رخسار دل شکستہ و دلخوار</p>	<p>مرثیہ خوش نصیبی را با زلف و رخسار خستہ رفتن از رخسار و زلف کیا سوز و زنا چو زلف و رخسار دل شکستہ و دلخوار</p>
<p>ایک پرکاش جو سینے سے گزر جاتا ہے خون کے روکنے کو دوسرا تیرا ہے</p>	<p>پوچھیے اُس کی بود و روز کا پیا سوا ایسے زخمی کہ جو پانی نہ ملے کیا ہونے</p>	<p>پوچھتے ہیں جو عدد شاہ سے کیا ہو سکا شاہ کہتے ہیں دہ ہو گا کہ نبی اردشیر کا</p>
<p>مرثیہ خوش نصیبی را با زلف و رخسار خستہ رفتن از رخسار و زلف کیا سوز و زنا چو زلف و رخسار دل شکستہ و دلخوار</p>	<p>مرثیہ دل حال چو زلف و رخسار کیا سوز و زنا چو زلف و رخسار دل شکستہ و دلخوار</p>	<p>مرثیہ خوش نصیبی را با زلف و رخسار خستہ رفتن از رخسار و زلف کیا سوز و زنا چو زلف و رخسار دل شکستہ و دلخوار</p>
<p>تیرے زخم سے بھی سینے پر پیر جاتے ہیں پیر دانا مانا است کو دیکے جاتے ہیں</p>	<p>ایسے پیات کو ستر میں بدلتی ہو گی اب کوئی آن میں نہیں یہ طائی ہو گی</p>	<p>آپ کو زخم سے تنگ جفا ہو رہا ہے فاطمہ رو کی کچھ تم تو نہ رہا ہے</p>

<p>۴۲ ہر کسب کا قرآن میں مناسبت ہے نیتیں لکھیں لیل الیقین میں جنت کے آواز الیقین کی منجلیکا بارانہ پورا شکر انجمن کی در کھجور کی بجائے</p>	<p>۴۳ ہر کسب کا قرآن میں مناسبت ہے نیتیں لکھیں لیل الیقین میں جنت کے آواز الیقین کی منجلیکا بارانہ پورا شکر انجمن کی در کھجور کی بجائے</p>	<p>۴۴ ہر کسب کا قرآن میں مناسبت ہے نیتیں لکھیں لیل الیقین میں جنت کے آواز الیقین کی منجلیکا بارانہ پورا شکر انجمن کی در کھجور کی بجائے</p>
<p>۴۵ زخم کتنے ہیں عیان دل میں پھان کتنی نیرے کتنی ہیں لگے سینے میں پیکان کتنی</p>	<p>۴۶ ہوش کس شخص کے اس غم میں کایا ہے میں پوچھو تو صاحب اولاد کی کیا کہتے ہیں</p>	<p>۴۷ شکے سر کو زینت زیب کو جویا دینے قید کے رسم میں جو جو رہ کھلا دینے</p>
<p>۴۸ اس قدر کہ در کھجور کی بجائے شکر انجمن کی در کھجور کی بجائے</p>	<p>۴۹ ہر کسب کا قرآن میں مناسبت ہے نیتیں لکھیں لیل الیقین میں جنت کے آواز الیقین کی منجلیکا بارانہ پورا شکر انجمن کی در کھجور کی بجائے</p>	<p>۵۰ ہر کسب کا قرآن میں مناسبت ہے نیتیں لکھیں لیل الیقین میں جنت کے آواز الیقین کی منجلیکا بارانہ پورا شکر انجمن کی در کھجور کی بجائے</p>
<p>۵۱ زندہ لے قوت ہے ہر ایک کے سر کو دیکھا میں نے رنجی علی اکبر کے چکر کو دیکھا</p>	<p>۵۲ ہے گلے سے نہیں پائی دیا یا نہ دیا حیف اکبر کا کسی زخم پر سنا نہ دیا</p>	<p>۵۳ آپ جا رہے ہیں تو پھر خوف پر کیا مرنے کا رویے آپ کوئی رجم نہیں کرنے کا</p>
<p>۵۴ ہر کسب کا قرآن میں مناسبت ہے نیتیں لکھیں لیل الیقین میں جنت کے آواز الیقین کی منجلیکا بارانہ پورا شکر انجمن کی در کھجور کی بجائے</p>	<p>۵۵ ہر کسب کا قرآن میں مناسبت ہے نیتیں لکھیں لیل الیقین میں جنت کے آواز الیقین کی منجلیکا بارانہ پورا شکر انجمن کی در کھجور کی بجائے</p>	<p>۵۶ ہر کسب کا قرآن میں مناسبت ہے نیتیں لکھیں لیل الیقین میں جنت کے آواز الیقین کی منجلیکا بارانہ پورا شکر انجمن کی در کھجور کی بجائے</p>
<p>۵۷ میں تو امت پہ قدا کرتا ہوں سر کو پہنے کچھ یہ صدق کیا نانا نے پس کر اپنے</p>	<p>۵۸ حیف تم لوگ کچھ کو کسی قابل سمجھے تھے عشر میں مرا خالق عادل سمجھے</p>	<p>۵۹ یہ تو کچھ کوئی ناسحق بھی بھلا روٹا ہی ہمارے اکبر کی جدائی سے جگر ہوتا ہی</p>

<p>۴۰ کجیوں کی خبریں سن کر دل میں ہوا کہ کجیوں کی خبریں سن کر دل میں ہوا کہ کجیوں کی خبریں سن کر دل میں ہوا کہ کجیوں کی خبریں</p>	<p>۴۱ کجیوں کی خبریں سن کر دل میں ہوا کہ کجیوں کی خبریں سن کر دل میں ہوا کہ کجیوں کی خبریں سن کر دل میں ہوا کہ کجیوں کی خبریں</p>	<p>۴۲ کجیوں کی خبریں سن کر دل میں ہوا کہ کجیوں کی خبریں سن کر دل میں ہوا کہ کجیوں کی خبریں سن کر دل میں ہوا کہ کجیوں کی خبریں</p>
<p>آج بھی شش بہن جو ہم سر کو جھکا کر نہ گئے مٹا تا گھر کے لئے سو کھل آئے ہونگے</p>	<p>اشک سر پہ بھین زینت کو نہ لانا یا رو اور اگر لانا تو چادر بھی اڑھانا یا رو</p>	<p>گو کہ محتاج بہن پر دل کے غمی بہن یا رو میں بھی ہوں مرے بچے بھی بہن یا رو</p>
<p>۴۳ میں چوں کہ شہنشاہ عالم ہوں نہ بھلاؤں کہ میں شہنشاہ عالم ہوں نہ بھلاؤں کہ میں شہنشاہ عالم ہوں نہ بھلاؤں کہ میں شہنشاہ عالم ہوں</p>	<p>۴۴ میں چوں کہ شہنشاہ عالم ہوں نہ بھلاؤں کہ میں شہنشاہ عالم ہوں نہ بھلاؤں کہ میں شہنشاہ عالم ہوں نہ بھلاؤں کہ میں شہنشاہ عالم ہوں</p>	<p>۴۵ میں چوں کہ شہنشاہ عالم ہوں نہ بھلاؤں کہ میں شہنشاہ عالم ہوں نہ بھلاؤں کہ میں شہنشاہ عالم ہوں نہ بھلاؤں کہ میں شہنشاہ عالم ہوں</p>
<p>پاس نہ آتا کہ جس در نہ دکھا تو ہاں کلمہ تم پڑھتے ہو تو سمجھ لیتا میں</p>	<p>ہاں مے سر کی قسم گر کوئی دیدیو لگا بھاری زنجیر بھی ہوگی تو پہن لیو لگا</p>	<p>دشمن سے کہ مٹھ کا اثر ہوئے لگا دیکھ کر گنج شہیدان کی طرف سے لگا</p>
<p>۴۶ اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں</p>	<p>۴۷ اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں</p>	<p>۴۸ اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں اسکا انصاف فقط شہنشاہ عالم ہوں</p>
<p>دفتہ آگت بھی میں لگا دینا تم بچے ہیں غم میں پرے انکو اٹھالینا تم</p>	<p>رحم سب لوگ تم کو نہ کیا کرتے ہیں تیز نالوں سے بہلا کر لیا کرتے ہیں</p>	<p>میں یہ جلاؤں کھینچے ہوئے شمشیر میں ہیں اور دھرم کے مرتضیٰ یہ تصویر میں ہیں</p>

<p>۱۳۸ دور از غلو و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ ایزادین کیا کیو کجایان اسکات کیا کیا کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ بک ملک صبح کیو کیا باغ ز سیرا اب یہ میر جم جھانے ہیں چراغ ز سیرا و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>
<p>۱۳۸ کیرن نہ منظور مجھو انرا رندا یا ہووے جب دھن قاکھم نوشاہ کی ہوا ہووے و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ غم اکبر میں کیوں کیا کیوں کیوں سب کا میدا کین زمین کو کھلے سر کھیا و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ اب کجایان کجایان کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>
<p>۱۳۸ بہار کجایان کجایان کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ بیاہ ما کجایان کجایان کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ کے مرنکی نہ شہ نے جو ہونیا کی حق مان دھن کو یہ مرنکے نفل آئی حق و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>
<p>۱۳۸ دور از غلو و کجایان کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ آئی کجایان کجایان کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ اب کجایان کجایان کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>
<p>۱۳۸ کیرل کیو کیو کیو کیو کیو نا طرہ دھن کیو کیو کیو کیو و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ اپنے نام میں آتے ہیں کیو کیو آندہ کیو کیو کیو کیو کیو و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>	<p>۱۳۸ انہی یہ لاش عجیبہ کیو کیو کیو الہی ایسا کیو کیو کیو کیو و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان و کجایان</p>

[illegible]

<p>۵۵ کون در لھا پیا نیا شاہ و پادشاہی کالی غلبہ کرد و صیبا ابرار از در علم و شہدات بر نہ بر سر کمر کس کا حجاب</p>	<p>۵۶ پاکی کشتا تھا شہ و پادشاہی جان نادر حق و حق کی پادشاہی نہ بر سر کمر کس کا حجاب</p>	<p>۵۷ پاکی کشتا تھا شہ و پادشاہی جان نادر حق و حق کی پادشاہی نہ بر سر کمر کس کا حجاب</p>
<p>سیر رکھا ہو میگا پاس شہ و پادشاہی جہت یہ نور کا جلوہ ہر جہت کے اوپر</p>	<p>جو اسی میں جو ہر ایک عین گستا تھا وہ عین گستا تھا اور سایہ عین گستا تھا</p>	<p>اتوقا ہو ہر عین کہہ تجھ کیونکر مارین پیا سا مارین تجھ یا پانی پلا کر مارین</p>
<p>۵۸ کون در لھا پیا نیا شاہ و پادشاہی کالی غلبہ کرد و صیبا ابرار از در علم و شہدات بر نہ بر سر کمر کس کا حجاب</p>	<p>۵۹ پاکی کشتا تھا شہ و پادشاہی جان نادر حق و حق کی پادشاہی نہ بر سر کمر کس کا حجاب</p>	<p>۶۰ پاکی کشتا تھا شہ و پادشاہی جان نادر حق و حق کی پادشاہی نہ بر سر کمر کس کا حجاب</p>
<p>پیار کی طرح تجھے اب کے غم اڑے تو میرے مظلوم کا بکس کل دردگار ہے تو</p>	<p>اسکی طاقت ہی نہ یہ زور و برتری کا ہے بس یہ سب جو صدہا ہوا شہ و پادشاہی</p>	<p>تسے ان سب کو دیا ہو تو مجھے پانی دو ان غریبوں نے پیو تو مجھے پانی دو</p>
<p>۶۱ کون در لھا پیا نیا شاہ و پادشاہی کالی غلبہ کرد و صیبا ابرار از در علم و شہدات بر نہ بر سر کمر کس کا حجاب</p>	<p>۶۲ پاکی کشتا تھا شہ و پادشاہی جان نادر حق و حق کی پادشاہی نہ بر سر کمر کس کا حجاب</p>	<p>۶۳ پاکی کشتا تھا شہ و پادشاہی جان نادر حق و حق کی پادشاہی نہ بر سر کمر کس کا حجاب</p>
<p>کون تھا تکی ہدیت کے جسے فرق تھا اور اگر فرق نہ تھا جسے نہ تھا فرق تھا</p>	<p>ایک باری نہ گھر کو نہ خج کا لو ہاٹ کا لو گھر کا لو گھر کا لو</p>	<p>سرگرا پاس شہنشاہ اہم کے اوپر سجدہ شکر کیا سر کے قدم کے اوپر</p>

<p>حکایت سب کو تم کو بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>حکایت سب کو تم کو بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>حکایت سب کو تم کو بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>
<p>حکایت آزاد ہو کر بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>حکایت آزاد ہو کر بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>حکایت آزاد ہو کر بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>
<p>حکایت آزاد ہو کر بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>حکایت آزاد ہو کر بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>حکایت آزاد ہو کر بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>
<p>حکایت آزاد ہو کر بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>حکایت آزاد ہو کر بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>حکایت آزاد ہو کر بھی بان اپنے بھی سر دینے کی میں نہیں نیکی اس سر کو نہیں لینے کی</p>

[illegible]

<p>مرثیہ مزار اویس بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان</p>	<p>مرثیہ مزار اویس بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان</p>	<p>مرثیہ مزار اویس بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان</p>
<p>رکھ تو محفوظ مجھ روح علی کا صدقہ اسے بجات آتش دوزخ مرنے کا صدقہ</p>	<p>کی نظر طیش و غضب سے شہدین کے اوپر تور کر بھینکے سی ملو از زمین کے اوپر</p>	<p>پانی حید تھا فقط قاطرہ کے جان کا صاف آگ شیشہ نمودار ہوا پانی کا</p>
<p>مرثیہ مزار اویس بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان</p>	<p>مرثیہ مزار اویس بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان</p>	<p>مرثیہ مزار اویس بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان</p>
<p>دُر خدا کا نہ ادب احمد مختار کا ہے شمر کو دھیان فقط صلیت دنیا کا ہے</p>	<p>جو کہ دلیں پر زبان سے بھی دی کہتا ہوں اب میں بن فرج کیسے آپ کو کب تہا ہوں</p>	<p>میں تور و ریسہ مول کس کام میں آیا پانی قتل کبیر بھی ہوا کسکو پلاتا پانی</p>
<p>مرثیہ مزار اویس بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان</p>	<p>مرثیہ مزار اویس بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان</p>	<p>مرثیہ مزار اویس بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان بانی دہلی کی تھی یہی کیا تھی تو فانی مہمان</p>
<p>اسکے جلد کیا انگلی سے قہر دو کرے اسکی خاطر سے ہوا ایک گہر دو کرے</p>	<p>جاسکے نانا سے کہو ننگا مجھے مہمان کیا مرے دم شمر نے بازا دیا احسان کیا</p>	<p>کوہ قاتل سے کہ اب علاق یہ خیر رکھے قاطرہ روتی ہے زانو پہ ترا سر رکھے</p>

<p>بریں میرا رب وہ ہے جس نے کون کیں میرا جہاں رہیں ہوا تر جبرست میں طغی عرف کہ شاہ سے ہے صفہ میرا تو تھی ابن بنی ہر تو کہ علم ابن کریم کہ وہ احسان کرتا ہے ترا شاہ دوس بے بہا عرفی تیری دین تیری یاد دوس</p>	<p>ربانی شہساز فقار تیرے ارب جا جا جا بہشت میں گئے تیرے نمان کھا کھا راوی نے لکھا ہے تیرے حق تکرار شہر دیا کیے لاش برک لالہ</p>	<p>ربانی بلا تیری ہی میرے جانے اکبر میرا یہ دعویٰ تیری ہوائی اکبر اس گلشن دہر میں ہر گلاب کو دیا ہے تیری نشانی اکبر</p>	<p>ربانی میدان میں کوئی جاننے والا نہ رہا اور کوئی گلا کرنے والا نہ رہا ہوا اگر کیا ہے تو لائے شمع شمع ہر گلاب کوئی لائے والا نہ رہا</p>
---	---	---	--

رباعی بگوشت نماند لال چلتے پلایا ارباب مایہ کھنڈے نظر طی آرزو پاتون چلتے دیکھن اہل اہم ماکھڑے تیرے چلتے پلایا	رباعی مردمین تیرے کون شاہ بدست ہے ہر تربت میں کون نہ بدست ہے نظر بقوت قید خانہ جیر بنا کے دیکھ کے تیرے	رباعی کتنی حق سلیم تیرے چلتے دیکھا تجرا لکھ کر ہم چلتے دیکھا نئی ہو سکن اور چلتے دیکھا اس میں برس کے تیرے کون دیکھا	رباعی بجلی دھول حق کا لاشہ دیکھا کھنڈے ہوئے شاہ دین دیکھا میں تیرے حق آہ کو دین نے اک ہوئے دہرے تیرے کون دیکھا
---	--	---	--

<p>۱۲</p> <p>شہر کربلا میں تھے مرزا میر کا نارکت اسمان زمین خاک کا نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۱</p> <p>اگر مرزا میر کی شہادت تھی سب کو تو تھی سب کو اگر مرزا میر کی شہادت تھی سب کو تو تھی سب کو</p>	<p>۱۰</p> <p>جہنم میں حال مرزا میر کا بہشت میں حال مرزا میر کا جہنم میں حال مرزا میر کا بہشت میں حال مرزا میر کا</p>
<p>روشن جو شہر و دیار تھے لاش حسین کی گلی میں کانپ کے</p>	<p>فرزند پاس تھے یسیر پور دو چاند پہلو میں تھے اک آفتاب کے</p>	<p>تھے کچھ کے ہیں اسی فریاد آہ میں اصغر کو در سر تو نہیں قتل گاہ میں</p>
<p>۱۳</p> <p>افغانی خاک پر تھے مرزا میر کا افغانی خاک پر تھے مرزا میر کا افغانی خاک پر تھے مرزا میر کا افغانی خاک پر تھے مرزا میر کا</p>	<p>۱۴</p> <p>دو لہائی لاش مرزا میر کا سعدین اسمان قرآن تھی مرزا میر کا گنگنا کہیں تھی مرزا میر کا باشادہ مرزا میر کا</p>	<p>۱۵</p> <p>عالمیہ کربلا میں تھے مرزا میر کا عالمیہ کربلا میں تھے مرزا میر کا عالمیہ کربلا میں تھے مرزا میر کا عالمیہ کربلا میں تھے مرزا میر کا</p>
<p>افتادہ خاک پر تھا سلیمان فاطمہ پر جبریل کا تھانہ دامان فاطمہ</p>	<p>سہرے کھجول یوں تھوڑے زخم دار پر جس طرح کوئی بھول چڑھا دے مرزا پر</p>	<p>فریاد غلام تھار انہیں ہو نہیں پیار یہ دونوں مین پیار انہیں ہو نہیں</p>
<p>۱۶</p> <p>جہنم میں تھے مرزا میر کا جہنم میں تھے مرزا میر کا جہنم میں تھے مرزا میر کا جہنم میں تھے مرزا میر کا</p>	<p>۱۷</p> <p>نارکت اسمان تھی مرزا میر کا نارکت اسمان تھی مرزا میر کا نارکت اسمان تھی مرزا میر کا نارکت اسمان تھی مرزا میر کا</p>	<p>۱۸</p> <p>جہنم میں تھے مرزا میر کا جہنم میں تھے مرزا میر کا جہنم میں تھے مرزا میر کا جہنم میں تھے مرزا میر کا</p>
<p>نخا ساگرات میں لہو ہو بھرا ہوا اک ہاتھ تھا حسین کا اسیر ہو بھرا ہوا</p>	<p>منہ پہ اب تک ہر نشانی سکینہ کی پر واریغ تھے دہانی سکینہ کی</p>	<p>مکن نہیں علاج دل بہار کا اور اس پر غم فراق شہر نامہ ار کا</p>

<p>سلام میں نے اپنے دل سے اپنی جان کا ہر حصہ تو تجھے ہی وقف کر دیا تو ہی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>	<p>سلام میں نے اپنے دل سے اپنی جان کا ہر حصہ تو تجھے ہی وقف کر دیا تو ہی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>	<p>سلام میں نے اپنے دل سے اپنی جان کا ہر حصہ تو تجھے ہی وقف کر دیا تو ہی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>
<p>تو میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>	<p>تو میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>	<p>تو میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>
<p>سلام میں نے اپنے دل سے اپنی جان کا ہر حصہ تو تجھے ہی وقف کر دیا تو ہی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>	<p>سلام میں نے اپنے دل سے اپنی جان کا ہر حصہ تو تجھے ہی وقف کر دیا تو ہی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>	<p>سلام میں نے اپنے دل سے اپنی جان کا ہر حصہ تو تجھے ہی وقف کر دیا تو ہی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>
<p>مقتل میں داخل ہوا ناموس شاہ کا چلم ہے آج سبط رسالت پناہ کا یہ بات ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیارے شاہ کا ہاتھ پکڑ لیا</p>	<p>مقتل میں داخل ہوا ناموس شاہ کا چلم ہے آج سبط رسالت پناہ کا یہ بات ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیارے شاہ کا ہاتھ پکڑ لیا</p>	<p>مقتل میں داخل ہوا ناموس شاہ کا چلم ہے آج سبط رسالت پناہ کا یہ بات ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیارے شاہ کا ہاتھ پکڑ لیا</p>
<p>سلام میں نے اپنے دل سے اپنی جان کا ہر حصہ تو تجھے ہی وقف کر دیا تو ہی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>	<p>سلام میں نے اپنے دل سے اپنی جان کا ہر حصہ تو تجھے ہی وقف کر دیا تو ہی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>	<p>سلام میں نے اپنے دل سے اپنی جان کا ہر حصہ تو تجھے ہی وقف کر دیا تو ہی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تو ہی میری ہر بات کا سب سے سچا گواہ</p>
<p>اب شہر کے گلیوں پر پری باگلی خاک ہے اب قبر تیری خاک کے قربان فاطمہ اب شہر کے گلیوں پر پری باگلی خاک ہے اب قبر تیری خاک کے قربان فاطمہ</p>	<p>اب شہر کے گلیوں پر پری باگلی خاک ہے اب قبر تیری خاک کے قربان فاطمہ اب شہر کے گلیوں پر پری باگلی خاک ہے اب قبر تیری خاک کے قربان فاطمہ</p>	<p>اب شہر کے گلیوں پر پری باگلی خاک ہے اب قبر تیری خاک کے قربان فاطمہ اب شہر کے گلیوں پر پری باگلی خاک ہے اب قبر تیری خاک کے قربان فاطمہ</p>

[illegible]

[illegible]

<p>مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر</p>
<p>قرآن الہی جو سیاہی سے لکھا ہے قرآن غم سردین میں پوش ہوا ہے</p>	<p>اظہار ہوا شین سے شاہ شہادت خود شیر ہے اور شیر سے زہرا کی پادشہ</p>	<p>اور دن بے ماحق شہر کیس پہ جفا ہے نیز یہ بندہ علی زلف امام دوم ہے</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر</p>
<p>ثنا سونے ثبات قدم راہ رضا ہے اور حقیقت سے ظاہر ہے کہ جو اُسپہ ہوا ہے</p>	<p>اور طے سے جو طے کے صدیہ سہو ہے طاری غم و اندہ تھا اور زخم لگے</p>	<p>فریاد خدا کی ہر دو ہائی ہے ہی کی پایا ہوا لاش حسین ابن علی کی</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر مرثیہ مرزا دہر</p>
<p>ثابت یہ ہوا ہے کہ پیا سہو ہے مولا اعدائی اعدی کو آکر ہے مولا</p>	<p>اور قاسم ستانی تھی انھیں غم کی پر شاہ کو تھی فکر یہ ہشت ہر مئی کی</p>	<p>اور یا سے غم ظلمت سب سب طعی ہے یہ بات ہوئی ختم حسین ابن علی ہے</p>

<p>۴۴۴ جو کچھ تو کوئی گناہ نہیں اکر رہے مجھ کو پر ایک مدو تو نہیں در کا ہے مجھ کو کیا جو کچھ نہیں کرتا ہے خدا کی طرف سے وہ دیکھ کر کہ ان کی غلامی میں ہے کیا جو کچھ نہیں کرتا ہے خدا کی طرف سے</p>	<p>۴۴۴ اگر چاہی کہ وہ نہ چاہا ہو ہی با عبد اللہ زینب کو تو چاہا ہو ہی با عبد اللہ اگر چاہی کہ وہ نہ چاہا ہو ہی با عبد اللہ زینب کو تو چاہا ہو ہی با عبد اللہ</p>	<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>
<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>	<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>	<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>
<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>	<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>	<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>
<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>	<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>	<p>۴۴۴ تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے تو نے کیا نہیں کیا ہے خدا کی طرف سے</p>

<p>مجموعہ گو با جو صبر و شکر و بردباری نہیں کیا غفرت و رحمت اب کتنا بڑا چین و غم نظر تو کیا اورین</p>	<p>مجموعہ نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت</p>	<p>مجموعہ نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت</p>
<p>وہ ماجرا دیکھا کہ خود دیکھا نہ سنا تھا پھر تیغ ستم اور شہر بیکس کا گلا تھا</p>	<p>تم آپ نہ ملکہ در افواج حسین پر رکھیں یہ جگہ علم کر کے زمین پر</p>	<p>منظور جو ادا شدہ ہر دم سراپا اعدائیلے سیف و ہر دم سراپا</p>
<p>مجموعہ نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت</p>	<p>مجموعہ نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت</p>	<p>مجموعہ نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت</p>
<p>ہم کو غم و آفت سے چھڑاتا نہیں کوئی کیا قسم سے سید کو بچاتا نہیں کوئی</p>	<p>جب خم ہو نہیں سجد میں تو جھک جائیو فوراً جسد میں کروں منع توڑک جائیو فوراً</p>	<p>جل جل کے کنارہ کیا سب قہر تھی اعدائے اور اسے قہر دھوین تیغ علی نے</p>
<p>مجموعہ نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت</p>	<p>مجموعہ نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت</p>	<p>مجموعہ نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت نہیں کیا غفرت و رحمت</p>
<p>شری گناہانی تراغم کھا سکا زینت سب کو کوئی نہیں کون آہنگا زینت</p>	<p>زینت کی بگاڑ نہیں آرام کی جگہ آقا کے بچا ہے فقط کام سے جگہ</p>	<p>ہر چند عبادت کو نہیں سیر ہوا ہوں برابہر مجھ میں مشاق آقا ہوں</p>

<p>حکم جب یہ حکم شہر سے نکلا یا دل افکار کے بارگی سب بوٹ پڑا شکریہ افکار میں ایک ایک پتہ پتہ ہزاروں جیوار جیوار کی یہی پتہ پتہ کے سنگی بار</p>	<p>چھاتی یہ چڑھا شمر شہر چین و بشر کی خنگل سے صد آنے لگی ہے پسر کی</p>
<p>حکم ختم نہ رکھا حق یہ جب ختم ہو غوار کے بی بی نظر تیری بھر بابل افکار کے غم کو اس غم تیرا دار خجرا حق شیک یہ بی بی پھر نہ تلوار</p>	<p>آ لینی ہے اب پاس تو مجھ کو کھ جلی کو سینے سے لگا لو میں حسین ابن علی کو</p>
<p>حکم ختم نہ دیا کہ جی تن سے روانا انہ سے کہو کہ اسے رت نہ مانا اب حسین حسن اس خالق جان جو کہ ہے حسین تو نہیں تو نہ جلاتا</p>	<p>مرتا ہوں غم و رنج سے لہد لکا لو روضہ مجھے شیر کا جلدیے دکھا دو</p>

<p>مرثیہ مرزا دبیر خداوند تعالیٰ میرزا دبیر کی مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر خداوند تعالیٰ میرزا دبیر کی مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر خداوند تعالیٰ میرزا دبیر کی مرثیہ مرزا دبیر</p>
<p>کیا جاتی تھی ایسے کچھ جاننے کے بابا وہ دن بھی کبھی ہو گا کہ بھر آئیں گے بیا</p>	<p>دن سیرت کے باقی ہیں سو رو رو کے بھر دنگی مٹے ہوئے دنیا کو میں کیا یاد کر دنگی</p>	<p>اغیب ہے کہ اس عجب میں اکر ام لیا ہو اللہ کے عجز ترائی میں کیا ہو</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر خداوند تعالیٰ میرزا دبیر کی مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر خداوند تعالیٰ میرزا دبیر کی مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر خداوند تعالیٰ میرزا دبیر کی مرثیہ مرزا دبیر</p>
<p>زیر کا قمر سے بدینہ نہیں آریا اُس چاند کی رویت کا مہیا نہیں آریا</p>	<p>یروانہ بدن کی ہے نہ دل کی نہ جگر کی اگر نکھیں ہیں باقی کر زیارت ہو بد کی</p>	<p>فاتر کو جو پہچھو تو یہ ارٹ خیر دین ہو بابا کو مرے پیاس کی برداشت نہیں ہو</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر خداوند تعالیٰ میرزا دبیر کی مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر خداوند تعالیٰ میرزا دبیر کی مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر خداوند تعالیٰ میرزا دبیر کی مرثیہ مرزا دبیر</p>
<p>داخل نہیں اب بھی نہ گھر میں ہو نانی اصغر چہ سینے کے سفر میں ہو نانی</p>	<p>شب کو نہ ہی آئی کہ میں ہونا نہیں ہو پریا دین مان باب کی دنا نہیں ہو</p>	<p>کوئی کھڑے جو ہوا آئی ہو نانی سب کہنے گرو کی صدا آئی ہو نانی</p>

[illegible]

<p>۱۴۸ کون کی کہانی کو کہیں نہ پای نور کی سفیدی میں جو کسب کی رسوئی میں بابتین جو افری افری رسوئی میں اول کی دنیا کو گوی</p>	<p>۱۴۹ کس کی کہانی کو کہیں نہ پای نور کی سفیدی میں جو کسب کی رسوئی میں بابتین جو افری افری رسوئی میں اول کی دنیا کو گوی</p>	<p>۱۵۰ کون کی کہانی کو کہیں نہ پای نور کی سفیدی میں جو کسب کی رسوئی میں بابتین جو افری افری رسوئی میں اول کی دنیا کو گوی</p>
<p>خاک اُڑتی ہے سندھ دال کی بڑھی ہے حضرت نماز آج غریبی سو پڑھی ہے</p>	<p>اسوقت میں جسے رخ نشین کو حلقوم پہ چلتے ہوئے تیرے</p>	<p>ہو مایہ حوال لال جہاں مری ہیں امان حق دودھ کا بھیا کو بھل کر ہی ہیں امان</p>
<p>۱۵۱ کون کی کہانی کو کہیں نہ پای نور کی سفیدی میں جو کسب کی رسوئی میں بابتین جو افری افری رسوئی میں اول کی دنیا کو گوی</p>	<p>۱۵۲ کون کی کہانی کو کہیں نہ پای نور کی سفیدی میں جو کسب کی رسوئی میں بابتین جو افری افری رسوئی میں اول کی دنیا کو گوی</p>	<p>۱۵۳ کون کی کہانی کو کہیں نہ پای نور کی سفیدی میں جو کسب کی رسوئی میں بابتین جو افری افری رسوئی میں اول کی دنیا کو گوی</p>
<p>لذت میں جسے کی لیے جاتا ہو کوئی بے تیغ مجھے زنج کیے جاتا ہو کوئی</p>	<p>زینت کا یہاں کون بجز شام بابائے گنتی میں نہ گھبراؤ</p>	<p>زباغ نہ ہستی نہ کمائی ہے علی کی سب مرگے صفحہ کے دوہل ہو علی کی</p>
<p>۱۵۴ کون کی کہانی کو کہیں نہ پای نور کی سفیدی میں جو کسب کی رسوئی میں بابتین جو افری افری رسوئی میں اول کی دنیا کو گوی</p>	<p>۱۵۵ کون کی کہانی کو کہیں نہ پای نور کی سفیدی میں جو کسب کی رسوئی میں بابتین جو افری افری رسوئی میں اول کی دنیا کو گوی</p>	<p>۱۵۶ کون کی کہانی کو کہیں نہ پای نور کی سفیدی میں جو کسب کی رسوئی میں بابتین جو افری افری رسوئی میں اول کی دنیا کو گوی</p>
<p>ابن خیر اور خلق شہ جن دلشہر ہے ابن خیر شہید کا اور میرا جگر ہے</p>	<p>امت کے ستم خد میں ناتا ہے کہنگے خیر ابھی دنیا کمر</p>	<p>کیسی یہ بدی میں بلا ٹوٹ پڑی ہے کعبے میں تو اسوقت نہیں لوٹ پڑی ہے</p>

<p>۱۴۴۰ خفا سے بوسہ تھا تو میں نے یہ نہیں دیکھا کہ تیری تانی چلی اور اب صغیر کو دیکھ کر جو تیرے جیسے</p>	<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>	<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>
<p>ابن خنیفہ کو ملاؤ کوئی گھر سے شہید کا شفق تو نہیں آیا سہرت</p>	<p>مندیں گری ہیں کہیں عمارتیں ہیں سب قبر کو گھر سے ہوئے سرے گھر ہیں</p>	<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>
<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>	<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>	<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>
<p>قربان خورادوں کے حسین و حسن پر خالق سے کوہ دم کرے اہل دہن پر</p>	<p>کہا وہ اپنے کلمہ کی خبر سے کہی ہے اب تو رستہ تھا آگ کی کھانپ ہی ہے</p>	<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>
<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>	<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>	<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>
<p>مولا کسی ظالم سے خطا آج ہوئی ہے جو خلق پہ نازل یہ بلا آج ہوئی ہے</p>	<p>سے کہ وہ دہان کو بھاڑو آٹھ گریبان کو بھاڑو</p>	<p>۱۴۴۰ تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی تیرے کھنکھانے کی آواز میری دلچسپی کے لیے تھی</p>

<p>مرثیہ کرم کو آری نہ خدایتان فانی دیکھو کہ سرخسہ دلا سو ہے کوئی نہ نہ صوبین کا آواز پر منتھار ہے بن ایک صغیر کوئی بن کی دھم</p>	<p>مرثیہ بہار کو چھو کر نہ کہیں بیلہ دی نہ یاد ہے کوئی غلطی نہ سہیل بن مام و صہیل بن سخانی کو حافض کو شہزاد بن</p>	<p>مرثیہ طلسم کو سہا و طبع ملک است نہ چاہا علی نہ بن ملک است عالمش نہ دلا و بن ملک است نہ ملک و نہ ملک بن ملک است</p>
<p>فریاد بند آسکی بڑ سب زور گردن سے اشک آنکھوں سے اور خون چکھاری پر دس</p>	<p>ایسوی کی کینہ تہیں دو عالم کے شرف بن صغیر اک خداوند بن زہرا کو خفت بن</p>	<p>حلقوم مبارک بھڑکی جبکہ روان غنی شدید کی عاشق بن اسوقت کما حق</p>
<p>مرثیہ چاہا بن کے تل تباب کوئی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی</p>	<p>مرثیہ نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی</p>	<p>مرثیہ نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی</p>
<p>پہچانیے تو آپ یہ کس کس کا لو ہے انھار نہ بنی فاطمہ کے خون کی لہے</p>	<p>صغیر کو دعا کیلئے ارشاد کیا ہے بالشہ پہنھو دعا نہ کو یاد کیا ہے</p>	<p>مردہ بہ جبین کھر کے لکاری یہ بنی کو اب اپنے نونگی بن حسین بن علی کو</p>
<p>مرثیہ نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی</p>	<p>مرثیہ نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی</p>	<p>مرثیہ نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی نہ بنی غنیمت کی لکھ لکھانی</p>
<p>یخبہ کا تیر کر کے کہ تاوت و کفن کا یہ خون ہر بابا کے گل کا کہ بدن کا</p>	<p>بستی میں ہے یا کسی جنگل میں ہے بن خدمت کو کوئی پاس ہے یا سب چھوڑ بن</p>	<p>ہمارا نواسی کو مسیحا سے ملا دو زہرا کا تصدق مجھ بابا سے ملا دو</p>

<p>۱۴۵</p> <p>نابھہ بھگت و مرزا حال ہے حال کی نشان دہی ہے کہوں کا زبانی ہے تریت سے مذاق کی بات ہے</p>	<p>چہرہ پر مٹے قاطر نے خاک ملی ہے</p>	<p>۱۴۶</p> <p>سوار کی اٹنوں کو ستائے ہیں سند سے بابا کی جلیانے ہیں بھارت کی بہت اچھے ہیں بہار کی حسین ہیں</p>	<p>بلوچین بھوچھی آج تمھاری گئی صغرا</p>	<p>۱۴۷</p> <p>سنگر نہ درج کیا شیخین و مہم کہ جو زمین سے چھوڑا خورشید کی تاب کی تاب کی تاب کہ جو زمین سے چھوڑا</p>	<p>جب تک چن نظم کی بنیاد رہیگی</p>	<p>زنگین سختی سب کو تری یاد رہیگی</p>
--	---------------------------------------	--	---	--	------------------------------------	---------------------------------------

<p>۱۵ یوسف کو دیو بالاجی شربت برون دلی منقلب حقیقت اسرار بارگاہ سیرت فوقی وادی برون</p>	<p>۱۶ یوسف کا غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۷ یوسف کا غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>سجد کر کے یو خواب میں مس و فر آئے خواب عبادت میں تارے نظر آئے</p>	<p>وہ خضر کو وہ شیعہ وہ سفاک سکینہ معشوق خدا عاشق بابا سکینہ</p>	<p>یوسف جو گری جاہ میں بھر جاہ و نکل ناخستہ شمشیر کی یہ جاہ و نکل</p>
<p>۱۸ یوسف کی خدمت میں کوئی نہ تھا کوئی نہ تھا کوئی نہ تھا کوئی نہ تھا</p>	<p>۱۹ یوسف کی خدمت میں کوئی نہ تھا کوئی نہ تھا کوئی نہ تھا کوئی نہ تھا</p>	<p>۲۰ یوسف کی خدمت میں کوئی نہ تھا کوئی نہ تھا کوئی نہ تھا کوئی نہ تھا</p>
<p>یوسف نے فرمایا بہت خوب مبارک شاہی دہنوت کے محبوب مبارک</p>	<p>جز بندہ حسین امین جو یوسف تھی تو یہ تھی عاشق نہ تابان علی پر کہ وہ تھی</p>	<p>میں خاص نہیں تھی تو کے علی خاص نہیں کے عباس علی بن حسین ابن علی کے</p>
<p>۲۱ یوسف کو دیو بالاجی شربت برون دلی منقلب حقیقت اسرار</p>	<p>۲۲ یوسف کا غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۲۳ یوسف کا غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>برجانی نسبت ہو دل چاک بدر کا نینے کہ قرینے پر داغ جگر کا</p>	<p>برفوق یوسف پیہی اسوچہ حسن سے بھائی نینے یوسف کو حسین اور حسن سے</p>	<p>بیٹھا کشادہ ہو جو حیدر کا خلف ہو حیدر کا خلف ہو تو دور عالم کا شرف ہو</p>

[illegible]

<p>مرثیہ ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے</p>	<p>مرثیہ ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے</p>	<p>مرثیہ ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے</p>
<p>یہ میری محبت نہ بھلا دیکھو بیٹا جو کہتے ہیں یہ اس سے سوا ایچو بیٹا</p>	<p>پانی نہ اوسے تین تپ و روز بلیگا چلا لگی جب د اعلیٰ عرش بلیگا</p>	<p>ہم انکو چھوڑ گئے ہیں پھر ٹرنگے عباس تم پوچھو بابا سے کھڑو ٹرنگے عباس</p>
<p>مرثیہ ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے</p>	<p>مرثیہ ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے</p>	<p>مرثیہ ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے</p>
<p>تشریف میں علم کے تلے بھلا یو ہمکو تم قاطعہ کے سانسے لجا یو ہمکو</p>	<p>سرتک غریب اس سے مرا بھائی کر دگا بس پیار کا یہ حق ہے کہ سقا کر دگا</p>	<p>ہر طبق سیران خون کا فوارہ چھینکا یہ باغ وہ ہر حسین مرا باغ لٹینکا</p>
<p>مرثیہ ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے</p>	<p>مرثیہ ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے</p>	<p>مرثیہ ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے ہرگز نہ آئے کہ جس کی ہرگز نہ آئے</p>
<p>اندھ ترے صاحب تو قیر ہو پیار سے لو کہ کھنڈا قد یہ شہیر ہو پیار سے</p>	<p>ایسا سن منہ لاش پہ فریاد کر گئے دریا پہ مری چاہ میں یہ پیار سے مر گئے</p>	<p>کل دو پہر انکے لیے یہ جاہ و شہم ہے پھر سرور گرون ہر شانہ نہ علم ہے</p>

<p>۱۰۰ خوش طالع و نیک اختر و فرزندہ لقبی بلقیس چشم و ریشم عاشق رب حق</p>	<p>۱۰۱ نہلا کھڑا لون پر شاخون خدا تھا تن بختین پاک پر سو جان گدا تھا</p>	<p>۱۰۲ یہ وہا دھن جن لیے معبود ملائے خود عرش کے عمر یہ پڑھا عقد خدا نے</p>
<p>۱۰۳ خاک زار و غفلت کی تلبیہ تھا دل حاجی جس کے لیے بیت خدا تھا</p>	<p>۱۰۴ یہ بات فقط قدر بڑھانے کے لیے ہی لوہڑی مرے گھر ہاتھ دھلانے کے لیے ہی</p>	<p>۱۰۵ کتھن بہن صداقت جس پر وہ اس کی زبان تھی اور دل سے دلائل پھیر کی عیان تھی</p>
<p>۱۰۶ لکھا جو خدا کا حق و کرم تھا کسی بھی قید اس کے بند نہ تھا</p>	<p>۱۰۷ نہلا کھڑا لون پر شاخون خدا تھا تن بختین پاک پر سو جان گدا تھا</p>	<p>۱۰۸ خاک زار و غفلت کی تلبیہ تھا دل حاجی جس کے لیے بیت خدا تھا</p>
<p>۱۰۹ نوشاہ خلعت کی جو طلعت نظر آئی سہل لیے نشی میں شایع قرآنی</p>	<p>۱۱۰ سب صفت ہو الفت ہو موت ہو وفا ہے غصہ مرے عباس کا پر قبر خدا ہے</p>	<p>۱۱۱ مشہور تھی گھر میں وہ کنیز آل عباس کی پر عرش پہ کھس پتی غریب آل عباس کی</p>

<p>مرثیہ تو کہ نہ تیرا کوئی شکر ہے بلکہ پانی نہ تیرا خون نہ تیرا جگر نہ تیرا نہ تیرا دل نہ تیرا لب نہ تیرا بویہ کیا قیدی کیا لیلیٰ میں پھولارا</p>	<p>مرثیہ پاپا بچی دیکھ کر میری نہ تیرا اور خاندانہ سید فدا سے کیا تیرا تو قاصدہ بولیں گے کہ تیرا کیا تیرا پاپا بچی دیکھ کر میری نہ تیرا</p>	<p>مرثیہ تو کہ نہ تیرا کوئی شکر ہے بلکہ پانی نہ تیرا خون نہ تیرا جگر نہ تیرا نہ تیرا دل نہ تیرا لب نہ تیرا بویہ کیا قیدی کیا لیلیٰ میں پھولارا</p>
<p>نامحرموں کی فوج تو چوگر و کھڑی تھی سرسنگے یہ عباس کے لائے یہ پڑی تھی</p>	<p>بیار سے علی کے گئی پیار کی پوچھا گل سے چین اور چاند سے تاری پوچھا</p>	<p>محبوب کو اپنے علم شیر خداداد طوئی تجھے عباس کے شانے پہ دکھاؤ</p>
<p>مرثیہ اقتضیٰ کہیں گے کیا دیکھ کر اور عباس کے پاس تیرا کوئی دوا تو کہ نہ تیرا کوئی شکر ہے بلکہ پانی نہ تیرا خون نہ تیرا جگر نہ تیرا</p>	<p>مرثیہ تو کہ نہ تیرا کوئی شکر ہے بلکہ پانی نہ تیرا خون نہ تیرا جگر نہ تیرا نہ تیرا دل نہ تیرا لب نہ تیرا بویہ کیا قیدی کیا لیلیٰ میں پھولارا</p>	<p>مرثیہ تو کہ نہ تیرا کوئی شکر ہے بلکہ پانی نہ تیرا خون نہ تیرا جگر نہ تیرا نہ تیرا دل نہ تیرا لب نہ تیرا بویہ کیا قیدی کیا لیلیٰ میں پھولارا</p>
<p>شکیر کی آئی ہوئی عباس پہ آئے آئی ہو جو کچھ وہ تری ساس پہ آئے</p>	<p>بیار سے علی کے گئی پیار کی پوچھا گل سے چین اور چاند سے تاری پوچھا</p>	<p>وہ رو کے گئی کہیں میں چوہوں کف پاک جو اور کہو بابا سے دلو اور چھا کو</p>
<p>مرثیہ تو کہ نہ تیرا کوئی شکر ہے بلکہ پانی نہ تیرا خون نہ تیرا جگر نہ تیرا نہ تیرا دل نہ تیرا لب نہ تیرا بویہ کیا قیدی کیا لیلیٰ میں پھولارا</p>	<p>مرثیہ تو کہ نہ تیرا کوئی شکر ہے بلکہ پانی نہ تیرا خون نہ تیرا جگر نہ تیرا نہ تیرا دل نہ تیرا لب نہ تیرا بویہ کیا قیدی کیا لیلیٰ میں پھولارا</p>	<p>مرثیہ تو کہ نہ تیرا کوئی شکر ہے بلکہ پانی نہ تیرا خون نہ تیرا جگر نہ تیرا نہ تیرا دل نہ تیرا لب نہ تیرا بویہ کیا قیدی کیا لیلیٰ میں پھولارا</p>
<p>بالو کو دکھا کر کہا یہ خبر عجیب ہے گردانے پھر بالو کو سلطان نام ہے</p>	<p>کونے کو غرمت ہوئی شاہ دو جہان کی تقدیر وہاں بجلی تھی خاک جہان کی</p>	<p>نہ خضر کو مشکیزہ نہ الیاس کو دنیا تھائی تم اپنی مر سے عباس کو دنیا</p>

<p>۱۰۰ ادھر کیا ہے کہ بھادیادی وادی کے میں چوہا باندھیں دیو بادی ادھر خوش قسمت سے کہ کوئی بادی</p>	<p>۱۰۱ یوں ہی چوہا باندھیں دیو بادی وادی کے میں چوہا باندھیں دیو بادی ادھر خوش قسمت سے کہ کوئی بادی</p>	<p>۱۰۲ یوں ہی چوہا باندھیں دیو بادی وادی کے میں چوہا باندھیں دیو بادی ادھر خوش قسمت سے کہ کوئی بادی</p>
<p>۱۰۳ خود کو محرم کے وہاں ہو پئے پیاسے نور کے کہستہ پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۰۴ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۰۵ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی لینے ہر مولہ پدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۰۶ خود کو محرم کے وہاں ہو پئے پیاسے نور کے کہستہ پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۰۷ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۰۸ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی لینے ہر مولہ پدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۰۹ خود کو محرم کے وہاں ہو پئے پیاسے نور کے کہستہ پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۱۰ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۱۱ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی لینے ہر مولہ پدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۱۲ خود کو محرم کے وہاں ہو پئے پیاسے نور کے کہستہ پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۱۳ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۱۴ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی لینے ہر مولہ پدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۱۵ خود کو محرم کے وہاں ہو پئے پیاسے نور کے کہستہ پر رہا خلد جہاں سے</p>	<p>۱۱۶ رضوان نے کہا جان فدا شہ پر کیے ہو یہ سب ہیں تمھارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۱۷ حق سے شہ علی کے ادا ہو گئے غازی لینے ہر مولہ پدا ہو گئے غازی</p>

[illegible]

<p>۱۹۱ افغان کج کار دود عالم کشت پہلے اسلام شجاعان کشت اور یہ کہ صمدیوں کا فوج بارہ ہزار ہزار ہزار</p>	<p>۱۹۲ انسان جس قدر غم نہ کرے رہنمائی دے نہ کرے جس قدر غم نہ کرے تو جو کچھ نہ کرے</p>	<p>۱۹۳ مرزا دیر کہتے ہو کہ غم نہ کرے جس قدر غم نہ کرے تو جو کچھ نہ کرے جس قدر غم نہ کرے</p>
<p>اوس شہ پہ فدا ہے یہ علمدار ہے جسکا اوس فوج پہ قربان یہ مددگار ہے جسکا</p>	<p>استاد حق بلقیس سلیمان کے پیچھے حبیب علی علی رضوان کے پیچھے</p>	<p>ترکان میں آیا ہے یہ شان شہدائین زندہ ہیں سدا مرہے ہیں جوارہ خدائین</p>
<p>۱۹۴ کے ترسیت کی لاف توئی نہیں گلستان چھپا کر رہا ہے یہ کیمین خاک چھپا کر</p>	<p>۱۹۵ نہایت میں غم نہ کرے تو جو کچھ نہ کرے جس قدر غم نہ کرے تو جو کچھ نہ کرے</p>	<p>۱۹۶ مرزا دیر کہتے ہو کہ غم نہ کرے جس قدر غم نہ کرے تو جو کچھ نہ کرے جس قدر غم نہ کرے</p>
<p>دیکھا جو ہن اوس مالک شمشیر کا پیچہ سنگرگ کے دندان ہے نے شیر کا پیچہ</p>	<p>علیائی دھڑ دست سلام اپنی چہین کتے تھے میاں آریا ہے زمین پر</p>	<p>لے سائے اس شیر کے اب بھیج کسی کو تہا یہ نہیں ساتھ بھجنا تو علی کو</p>
<p>۱۹۷ کھینچ کر بل بوتے پر اور تاج اوس شہ سارے ہوئے سر پہ سارے ہوئے سر پہ</p>	<p>۱۹۸ ان کی بات کا فخر نہ کرنا ایسا کرنا کہتے ہیں باجل ہوا جاوے کی طرح</p>	<p>۱۹۹ مرزا دیر کہتے ہو کہ غم نہ کرے جس قدر غم نہ کرے تو جو کچھ نہ کرے جس قدر غم نہ کرے</p>
<p>خوشید و مرہ نوے کہا جرخ برین پر اب گول کے دھند سپر تیج زمین پر</p>	<p>بھاگوار ہے بھاگو یہ شجاع ازلی ہے شہید جو موسیٰ ہیں تو ہارون یہ ولی ہے</p>	<p>جنت نہ کہو اسکو پیچہ کا شرف ہے عباس علی فاج خیر کا خلف ہے</p>

<p>عالم برہمن کی تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں</p>	<p>عالم پانی کی تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں</p>	<p>عالم کندھار کی تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں</p>
<p>چھوٹی تہ میں تین تہیں چھوٹی تہ میں تین تہیں چھوٹی تہ میں تین تہیں چھوٹی تہ میں تین تہیں چھوٹی تہ میں تین تہیں</p>	<p>پنج کھین ہمان کا لون خوں بہا ہے پنج کھین ہمان کا لون خوں بہا ہے پنج کھین ہمان کا لون خوں بہا ہے پنج کھین ہمان کا لون خوں بہا ہے پنج کھین ہمان کا لون خوں بہا ہے</p>	<p>غل تھا کہ مزا شک کے بھرنے کا دکھا دو غل تھا کہ مزا شک کے بھرنے کا دکھا دو غل تھا کہ مزا شک کے بھرنے کا دکھا دو غل تھا کہ مزا شک کے بھرنے کا دکھا دو غل تھا کہ مزا شک کے بھرنے کا دکھا دو</p>
<p>عالم پانی کی تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں</p>	<p>عالم پانی کی تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں</p>	<p>عالم پانی کی تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں</p>
<p>نیزوں کے عوض ہاتھ فقط چور رہے نیزوں کے عوض ہاتھ فقط چور رہے نیزوں کے عوض ہاتھ فقط چور رہے نیزوں کے عوض ہاتھ فقط چور رہے نیزوں کے عوض ہاتھ فقط چور رہے</p>	<p>دریا مجھے حیرت ہوتی ہر دو قات دریا مجھے حیرت ہوتی ہر دو قات دریا مجھے حیرت ہوتی ہر دو قات دریا مجھے حیرت ہوتی ہر دو قات دریا مجھے حیرت ہوتی ہر دو قات</p>	<p>دریا سے سواری ہشتی نکل آئی دریا سے سواری ہشتی نکل آئی دریا سے سواری ہشتی نکل آئی دریا سے سواری ہشتی نکل آئی دریا سے سواری ہشتی نکل آئی</p>
<p>عالم پانی کی تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں</p>	<p>عالم پانی کی تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں</p>	<p>عالم پانی کی تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں ہر تہ میں تین تہیں</p>
<p>پہلے تودہ کجی سا فلک پر نظر آیا پہلے تودہ کجی سا فلک پر نظر آیا پہلے تودہ کجی سا فلک پر نظر آیا پہلے تودہ کجی سا فلک پر نظر آیا پہلے تودہ کجی سا فلک پر نظر آیا</p>	<p>اس پر بھی نہ پانی صرب قلیہ پیرینے اس پر بھی نہ پانی صرب قلیہ پیرینے اس پر بھی نہ پانی صرب قلیہ پیرینے اس پر بھی نہ پانی صرب قلیہ پیرینے اس پر بھی نہ پانی صرب قلیہ پیرینے</p>	<p>زینت پیر گودی میں سکینے کو کھڑی زینت پیر گودی میں سکینے کو کھڑی زینت پیر گودی میں سکینے کو کھڑی زینت پیر گودی میں سکینے کو کھڑی زینت پیر گودی میں سکینے کو کھڑی</p>

[illegible]

<p>حکومت کے کیا کیا نہ روادی مری بیکار جلایا نہ کیوں رو دن کہ بابائے بارے شہر کے لکھا شہادہ بین دریا کی کنار وہ بلا زمین بابا تو کوثر کو سدھارے</p>	<p>حکومت کا گاہ صد آئی کہ آؤ مے آقا آختر اعجاز ایش اوٹھا و مے آقا حکومت کی منہ بوجھ بکا و مے آقا آؤ مے آقا منہ بوجھ بکا و مے آقا</p>	<p>حکومت کی کیا کیا نہ روادی مری بیکار جلایا نہ کیوں رو دن کہ بابائے بارے شہر کے لکھا شہادہ بین دریا کی کنار وہ بلا زمین بابا تو کوثر کو سدھارے</p>
<p>فرابا شہرین نے وہ جو وقت مرئی کے پہلے تو ہمیں چاک گریبان کرئی کے</p>	<p>جان آنکھ میں ہر آنکھ میں پیکان بھائی ہر آپ کے دیدار کا ارمان ہر بھائی</p>	<p>سر پڑھتے شہر ابرار کے آگے اب رو و علما کو سردار کے آگے</p>
<p>پہلے تو ہر انسان بھی کھلتے ہیں عکدار شانے کو کھلتے ہیں عکدار شاہ کو کھلتے ہیں عکدار شاہ کو کھلتے ہیں عکدار</p>	<p>حکومت کا گاہ صد آئی کہ آؤ مے آقا آختر اعجاز ایش اوٹھا و مے آقا حکومت کی منہ بوجھ بکا و مے آقا آؤ مے آقا منہ بوجھ بکا و مے آقا</p>	<p>حکومت کی کیا کیا نہ روادی مری بیکار جلایا نہ کیوں رو دن کہ بابائے بارے شہر کے لکھا شہادہ بین دریا کی کنار وہ بلا زمین بابا تو کوثر کو سدھارے</p>
<p>زالو کے تیلے جانی سینھ لے ہیں الم کو گھوڑی سو گریں تو بکا ریلے ۰ ہر ک</p>	<p>اکتھ کو دے واسطے شہادہ شہادہ کے سہرے سکینہ کی لٹا ہے پڑا ہے کے</p>	<p>اللہ نے یہ دین عطا کچھ کیا ہے یہ شادی و ماتم کو ہر ربط و راس</p>

<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>
<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>
<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>
<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>	<p>ایمانی بیت بیست و نهمین غزل مرزا میر</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۰۰ از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا</p>	<p>۱۰۱ از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا</p>	<p>۱۰۲ از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا</p>
<p>حق و دود کا تو بخش اور اکبر کو جدا کر یا پانی کمالی مری بجا و مری بجا</p>	<p>تصویر شاہ و رسول عربی کی دنیا میں زیارت نہ رکھو آج بھی کی</p>	<p>جس جا پہ از سر نو لکھ اکبر کی نی ہے ز شہزادہ میں کیوں نہ کر تھا دہری ہے</p>
<p>۱۰۳ از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا</p>	<p>۱۰۴ از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا</p>	<p>۱۰۵ از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا</p>
<p>اکبر سو کہا جاؤ گلارن میں گسا دو اٹھارہ برس کی مری دوست کو گسا دو</p>	<p>جلادوں کے انہوہ میں دیکھا جس کو زینب سے کہا تھا م لا تم میری جگر کو</p>	<p>زنجی کیا جلا دوں نے ہنسل نبی کو غش آتا ہر قتل میں رسول عربی کو</p>
<p>۱۰۶ از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا</p>	<p>۱۰۷ از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا</p>	<p>۱۰۸ از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا از مری بجا و مری بجا و مری بجا</p>
<p>کیا تو تھا مہموت محبوب خدا تھا اک شورا و تھا صلہ سے ملے ملے کا</p>	<p>فرمائیے تو بیابانوں کو اوٹھا کر لے آؤن بلالین علی اکبر کی مین جگر</p>	<p>مجھی تو لگی سینہ ہنسل نبی میں نوک اسکی ہنسل نبی دل میں علی میں</p>

[illegible]

<p>مرثیہ اور از قضا بخت کجی که در این عالم نشان داد که بخت کجی که در این عالم چرا که بخت کجی که در این عالم</p>	<p>مرثیہ قاصد غرضی که در این عالم از قضا بخت کجی که در این عالم نشان داد که بخت کجی که در این عالم</p>	<p>مرثیہ قاصد غرضی که در این عالم از قضا بخت کجی که در این عالم نشان داد که بخت کجی که در این عالم</p>
<p>ضمون عرفداشت کا دل میں ہو گیا بلی کور دشنامی مژہ کو تسلیم کیا</p>	<p>دیکھا ظلم کی اس سے اور ناکش ہو بس آما مراد کما اور عش ہو سے</p>	<p>گر غرضی خدا ہے تو انکار کیا مرا تقدیر میں نہیں ہے تو اقرار کیا مرا</p>
<p>مرثیہ شاہد حجتین کا نقاب کھلا نشان دیا کہ بخت کجی کہ در این عالم چرا کہ بخت کجی کہ در این عالم</p>	<p>مرثیہ ایا بخت کجی کہ در این عالم نشان دیا کہ بخت کجی کہ در این عالم چرا کہ بخت کجی کہ در این عالم</p>	<p>مرثیہ قاصد غرضی کہ در این عالم از قضا بخت کجی کہ در این عالم نشان داد کہ بخت کجی کہ در این عالم</p>
<p>بیت کہ ہمیشہ جلوہ پر خالق کے نور کا سنبھلون کے فرق پر ہے سایہ حضور کا</p>	<p>یوسف کی طرح خلق کے محبوب ہو گئے پیارے جوان ہوتے ہی منسوب ہو گئے</p>	<p>سر سے چشمہ سینہ سے مولا کا خط کیا دنیا کا اور دین کا علم غلط کیا</p>
<p>مرثیہ کبریا کی باریکی میں ہر عالم سوائے کئی چیز کو نہیں دیکھ سکا نہیں دیکھ سکا کہ بخت کجی کہ در این عالم</p>	<p>مرثیہ کبریا کی باریکی میں ہر عالم سوائے کئی چیز کو نہیں دیکھ سکا نہیں دیکھ سکا کہ بخت کجی کہ در این عالم</p>	<p>مرثیہ قاصد غرضی کہ در این عالم از قضا بخت کجی کہ در این عالم نشان داد کہ بخت کجی کہ در این عالم</p>
<p>اشیخ نے کہا کہ عقد کا بھی انصرام ہو انصرام یہ نہیں ہے شکر نماں مہر ہو</p>	<p>یہ شرط ہے کہ بخت کجی کہ در این عالم نشان داد کہ بخت کجی کہ در این عالم</p>	<p>خون مقررہ شوق بہت علا کا ہے لارہ و جوان یہ زمانہ اکبر کا ہے</p>

<p>۴۱۱ افسوس کہ خدائی کا سالانہ میلہ ہوا تو فکر تو میں نہیں کرتی جا جا ہوا اسباب جو تیرے لیے تھا سب صلہ ہوا آراستہ حلیہ کا میرا کر آراستہ ہوا</p>	<p>۴۱۲ مسکرتا تھا دان مسکرتا تھا بیان از غصہ سے ابل تھا ہی تھا خلعت تھا وان میں جو حیدر کی طرح اور بیان کن تھن تھا ان لہو کے واسطے</p>	<p>۴۱۳ اب جو حلیہ بناؤں کر کیا ہوا سالانہ میں سن میں بان سیاہ کا ہوا سلطان شکر دے کے تکرار ہوا گھر میں سب کیا دھون کا خانہ ہوا</p>
<p>ہموار شاہراہ مثال جبین ہوئی صاف آئینہ کا جس حلیہ کی زمین ہوئی</p>	<p>۴۱۴ صدے رسول زادیاں گردی یہ ہوتی تھیں زمین پر سحر بازی تھی مان نہیں دلی تھیں</p>	<p>تیرپ کی آرزو ہی دل شیخ و شاہ بین سلطان ایک پالوں رکھا تھا کابین</p>
<p>۴۱۵ انعام آسمان ملک کو دیا گیا تقسیم فرج کو در و خلعت کیا گیا خدمت نیا عروس کی خاطر کیا گیا یار فتن جو در دھکا کا جو اس کیا گیا</p>	<p>۴۱۶ بن جبین ملک تھا نہ سو کر فریاد کیا مان چو ہی تھی آہ کہ سنا مل گیا شاہ حلیہ کی بی بی کی آہ کا ہوا</p>	<p>۴۱۷ اس خوش ملی میں ملک کیا کیا گیا ناقہ میرا ایک غریب تر کیا گیا لوار کے تکرار دوسرے سلطان کا گیا بلوچانہ جو سب گھر گھر کیا گیا</p>
<p>۴۱۸ بان سٹے لباس زرد و دھن کو بچا دیا انکشی میں خلعت علی اکبر لگا دیا</p>	<p>۴۱۹ بکر سنائی ابھی شہر میں جا رہی تھی دو لہا نیگا کون و دھن کس کی آ رہی تھی</p>	<p>خط دے کے بادشاہ کو اکیسی آہ کی ٹپٹی لمحہ میں معر رسالت پناہ کی</p>
<p>۴۲۰ سالانہ میلان تھا علی اکبر کا وان میں شہر کا کھلا رہا ہے شاہ کا آج بھی درشت میں ہوا غریب شاہ کا لکھنؤ غریب رسالت نیلہ کا</p>	<p>۴۲۱ یہ وہ تھا کہ شہر ازہ سیا ہوا دو لہا کے خچر بھائی کا زخمی ہوا شہر میں خچر اراد میں ہوا غلام ہوا خوش گھر کے شہر کے ملازمین ہوا</p>	<p>۴۲۲ سلطان شکر کی بجائے کیا ہوا اسنے کما شہر شہید کیا ہوا نو باد سلیم سوم کا حلیہ ہوا رہن تباہ و فتنہ اس عجب کیا ہوا</p>
<p>۴۲۳ مہمان و دھن گھر میں غذا نوش کرتے تھے مان باپ لٹھ کے یہاں فاتے سوڑتے تھے</p>	<p>۴۲۴ تھا وقت عہد بھالی سو زمین چھٹ گئی مغرب ملک حسین کی سرکار ٹٹ گئی</p>	<p>۴۲۵ کا مار رسول زادے کا مروج شام نے خیر اللہ شاہ کو دین زمین کسے سامنے</p>

<p>سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاکر ان کے منہ پر تھپڑ مار دی جان بلایا اور کبھی اس کی لکڑی سے بچنے پر اس کو نہ لگا سنبھالیں</p>	<p>سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاکر ان کے منہ پر تھپڑ مار دی جان بلایا اور کبھی اس کی لکڑی سے بچنے پر اس کو نہ لگا سنبھالیں</p>	<p>سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاکر ان کے منہ پر تھپڑ مار دی جان بلایا اور کبھی اس کی لکڑی سے بچنے پر اس کو نہ لگا سنبھالیں</p>
<p>لکھو ایسے جبار آؤ جو بھی کو نہ کل ٹری انہوں نے جیسے تیرے پند نہ لکھیں</p>	<p>لکھو ایسے جبار آؤ جو بھی کو نہ کل ٹری انہوں نے جیسے تیرے پند نہ لکھیں</p>	<p>لکھو ایسے جبار آؤ جو بھی کو نہ کل ٹری انہوں نے جیسے تیرے پند نہ لکھیں</p>
<p>سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاکر ان کے منہ پر تھپڑ مار دی جان بلایا اور کبھی اس کی لکڑی سے بچنے پر اس کو نہ لگا سنبھالیں</p>	<p>سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاکر ان کے منہ پر تھپڑ مار دی جان بلایا اور کبھی اس کی لکڑی سے بچنے پر اس کو نہ لگا سنبھالیں</p>	<p>سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاکر ان کے منہ پر تھپڑ مار دی جان بلایا اور کبھی اس کی لکڑی سے بچنے پر اس کو نہ لگا سنبھالیں</p>
<p>چیلانی ہا ہے یوں مری تقدیر سو گئی تجھ بھی نہ دیکھا کا اور لاندہ ہو گئی</p>	<p>چیلانی ہا ہے یوں مری تقدیر سو گئی تجھ بھی نہ دیکھا کا اور لاندہ ہو گئی</p>	<p>چیلانی ہا ہے یوں مری تقدیر سو گئی تجھ بھی نہ دیکھا کا اور لاندہ ہو گئی</p>
<p>سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاکر ان کے منہ پر تھپڑ مار دی جان بلایا اور کبھی اس کی لکڑی سے بچنے پر اس کو نہ لگا سنبھالیں</p>	<p>سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاکر ان کے منہ پر تھپڑ مار دی جان بلایا اور کبھی اس کی لکڑی سے بچنے پر اس کو نہ لگا سنبھالیں</p>	<p>سلطان کو شہر کی چوکی پر لے جاکر ان کے منہ پر تھپڑ مار دی جان بلایا اور کبھی اس کی لکڑی سے بچنے پر اس کو نہ لگا سنبھالیں</p>
<p>سلطان نے اور زوجہ نے باہم نگاہ کی اسنے تو انہیں کما اسنے آہ کی</p>	<p>سلطان نے اور زوجہ نے باہم نگاہ کی اسنے تو انہیں کما اسنے آہ کی</p>	<p>سلطان نے اور زوجہ نے باہم نگاہ کی اسنے تو انہیں کما اسنے آہ کی</p>

<p>بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد</p>	<p>بن بیاض اس جہان سز و کج کر گئے</p>	<p>بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد</p>	<p>بیوہ بنی ہون گھر میں نہ پرگز رہو نگہ مین</p>	<p>بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد</p>
<p>بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد</p>	<p>اٹھارویں برس علی اکبر گزر گئے</p>	<p>بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد</p>	<p>اب آپ کی محبت مجاور ہو نگہ مین</p>	<p>بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد بنیاد</p>

[illegible]

۱۔ وقت بزدل آئے ہی گئی گیانوال
تا سراج باغ قافلہ کا دیر کیا

۲۔ اکٹھے نیرہ واروں میں بابا کو اسلئے
سینہ تو اک طرف ہے لہجہ پیر کیا

۳۔ تیرا اہل کو کھاتے ہی اٹھ کر نئے نئے
خشت جاگئے شہ کے کیسیا لہجہ کیا

۴۔ جو کچھ تھے کہ تو نے قتل حسین
تو جو بیکسان ظالم ہے بال و پر کیا

۵۔ کھانا کوئی چھینے بدین میں شہ
تو شہ زار نے نہ کیوں سے تاجر کیا

مسدا
 اُس دم کو ان میں غافل رہ کر چھوڑ دیتی
 جیتن میں آتا تھ تیرے بیان سے گھر کی

مسدا
 و کھو نہ تو اس قدر غیبی شکر کو
 نرینہ کی آگ نہ تیرے کا جیسا تن ہی کر گیا

مسدا
 کیا تو جبر و انصاف میں چھین لی
 مطلق نہ کچھ خدا و عظیم کا در گیا

مسدا
 صد غم و درد پہ کس کے تھی ایسا جان
 ایسے لگے کہ پھر نہ ہو گم گزر گیا

مسدا
 شکریہ خدا سے تو زبیل سے لڑی و جفا
 سوسنہ عطا کلام میں تیرے اسرار کی

<p>عمر اعمال علمدار علی عباسی شکر کوئی شکر نہ کمان نام رسکا علمدار و کونج زبان</p>	<p>عمر افضل خاں خجالی کو کربا سودا علی علی عباسی کیا شکر کی زبان علی کو خطا تو کج علم جو خاں تو کج زبان</p>	<p>عمر جو کج زبان جو کج خطا برکت دہ کج کو خاں خطا جو کج زبان جو کج خطا عمر</p>
<p>عمر شکر کے تصدیق شہ دیگا ہ کے صدے عباسی کے صدے علم شاہ کے صدے</p>	<p>عمر جب تک فلک شہیدہ کر وارتے یہ ماتم سودا و علمدار رہیگا</p>	<p>عمر کیا مرتبہ بیٹوں کو ملا شہ خدا کا مالک وہ شہادت کا یہ مختار و خدا کا</p>
<p>عمر علمدار علی عباسی شکر و جاہ و دولت نام رسکا علمدار و کونج زبان</p>	<p>عمر نظم و نظم و نظم و نظم نظم و نظم و نظم و نظم نظم و نظم و نظم و نظم</p>	<p>عمر کیا مرتبہ بیٹوں کو ملا شہ خدا کا مالک وہ شہادت کا یہ مختار و خدا کا</p>
<p>عمر کتا ہر قلم لوح سو اور لوح قلم سے عباسی کی تحریف تو افزوں ہو کر ہے</p>	<p>عمر اعد اکو حلال ابھی تو دکھلا رہی ہیں عباسی نرداروں کو بھائی کے بچا جا رہی ہیں عباسی</p>	<p>عمر جس شان کا شکر تھادہ سالار تھا و لیا جسبکہ علم تھایہ علمدار تھا و لیا</p>
<p>عمر علمدار علی عباسی شکر و جاہ و دولت نام رسکا علمدار و کونج زبان</p>	<p>عمر نظم و نظم و نظم و نظم نظم و نظم و نظم و نظم نظم و نظم و نظم و نظم</p>	<p>عمر کیا مرتبہ بیٹوں کو ملا شہ خدا کا مالک وہ شہادت کا یہ مختار و خدا کا</p>
<p>عمر عباسی سے تو رتبہ شہ کو پوچھو شہ سے عباسی کی تو رتبہ کو پوچھو</p>	<p>عمر اب دوزبان خلق کو یہ نام دے یا حضرت عباسی علی وقت مدد دے</p>	<p>عمر تبلیغ رسالت تو ہوئی ختم نبی پر اس تہ کا تھا حاملہ عباسی علی پر</p>

<p>علم جو کہ تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے</p>	<p>علم جو کہ تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے</p>	<p>علم جو کہ تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے</p>
<p>رہبر ہی عیسا علی کا ہے وہ ہی علم ہے پرمان یہ بزرگی پر کہ ستاسے حرم ہے</p>	<p>قابل میں غلامی کے بھی ہوں یا کہ نہیں پر دل سے تو میں اپنے غلام شہرین ہوں</p>	<p>وہ من پہی اپنے تو نہیں اسنے جفا کی فریاد خدا سے تو نہ کر شیر خدا کی</p>
<p>علم جو کہ تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے</p>	<p>علم جو کہ تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے</p>	<p>علم جو کہ تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے</p>
<p>صدیقی بازو جو علم دار نے بشیر پر یا قوت کے بخشے اسے غفار نے شہر</p>	<p>مقتل میں جو ستانی کی شاہ شہد کی یہ بھی اسے میراث ملی شیر خدا کی</p>	<p>حلال جہات جہان وہ شہرین ہے پر عقد کشائی کا مری حیان نہیں ہے</p>
<p>علم جو کہ تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے</p>	<p>علم جو کہ تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے</p>	<p>علم جو کہ تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے تو نے خود کیا ہے</p>
<p>بازو دی داند سے قوت تھی تھی کو عباس سے طاقت ہو میں ابن علی کو</p>	<p>خالق ہو یہ کرتی تھی دعا جو شہدائین انصاف کرب مجھ میں تو اور شیر خدا میں</p>	<p>کس طرح سے حیدر کی فریاد کردن میں محنت کردن یا خدمت اولاد کردن میں</p>

<p>علم خداوند نہ تھکا در بر کسی خداوند نہ تھکا در بر کسی خداوند نہ تھکا در بر کسی خداوند نہ تھکا در بر کسی</p>	<p>علم دارد ہر کجی و نیکی دارد ہر کجی و نیکی دارد ہر کجی و نیکی دارد ہر کجی و نیکی</p>	<p>علم جو کجی و نیکی جو کجی و نیکی جو کجی و نیکی جو کجی و نیکی</p>
<p>حیدر کے عوض کہ ترے فرزند کو یا لون یا شک مجھ سے کہ میں کا ندھو ہٹا لوں</p>	<p>ایں آپ امیر عرب اور شاہ احمد بن داندہ سے فخر غلام آپ کے ہم ہیں</p>	<p>آقا حسین اتنا تو پوجتے ہو تم میتے مگر آقا کے نہیں جانتے ہو تم</p>
<p>علم بہشت و جہنم بہشت و جہنم بہشت و جہنم بہشت و جہنم</p>	<p>علم بہشت و جہنم بہشت و جہنم بہشت و جہنم بہشت و جہنم</p>	<p>علم بہشت و جہنم بہشت و جہنم بہشت و جہنم بہشت و جہنم</p>
<p>منکبہ تو کا ندھو یہ تھا اور خندہ زبان تھے خادم کی طرح تھے خفیہ کے روان تھے</p>	<p>آسمانی نہیں تھے صدمہ تھا حکم کو گرد تھے تھے مشک کا درگاہ پسر کو</p>	<p>شیدائے ہوتا تو یہ افلاک نہ ہوتے آفاق میں ہم چہن پاک نہوتے</p>
<p>علم ننگاہ ملارہ میں ننگاہ ملارہ میں ننگاہ ملارہ میں ننگاہ ملارہ میں</p>	<p>علم ننگاہ ملارہ میں ننگاہ ملارہ میں ننگاہ ملارہ میں ننگاہ ملارہ میں</p>	<p>علم ننگاہ ملارہ میں ننگاہ ملارہ میں ننگاہ ملارہ میں ننگاہ ملارہ میں</p>
<p>پر شر کے دن کوئی نہیں ہو گا کسی کا وہاں بارگاہ کون اٹھا دیکھا علی کا</p>	<p>یہ واقعہ کچھ دور نہ سمجھو کہ قرین ہے دن آج ترے شک تھا نیکانین ہے</p>	<p>سقا کی گردنگا جو میں پانی کی طلب میں کیا خط پر لگا بھی پانی کا عرب میں</p>

<p>۴۴۴ جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۴۴۴ جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۴۴۴ جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>پایا سے مراد شہر کے اطفال مرنگے تب آپہاں بھائی کی سقائی کرینگے</p>	<p>دریا پر ترسے خون کی اک نہر ہسکی پر شک شکستی ہوئی دانتوں میں ہسکی</p>	<p>مستول تھا خدمت میں اطاعت میں تھیں پر تجربہ الفت کا ہوا کرب و بلا میں</p>
<p>۴۴۴ جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۴۴۴ جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۴۴۴ جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>خاتون قیامت کو رلاؤنگی کفن میں زینب کا کلا باندھیں جلاد رس میں</p>	<p>جنت میں خبر قتل کی جب پائیگی زہرا لاش پر ترسے پینے کو اینگی زہرا</p>	<p>سر کو شہدار کھٹے تھے تلوار کے اوپر گر تاتھا خریدا خریدا کے اوپر</p>
<p>۴۴۴ جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۴۴۴ جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۴۴۴ جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں جس کو تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>بھشیکا جو آتا مجھے سقائی کی خدمت کچھ خوب بجالاؤنگا میں بھائی کی خدمت</p>	<p>پانی نہ کسی نے جو وہ تو قیہر یلیگی اکل مجھے سقائی شہر یلیگی</p>	<p>لاش اسکی نہ لجا سکے شہر حرم میں روئے کو دھن آئی تھی میدان ستم میں</p>

<p>مثنوی مرزا میر انوار شمس کے شکر میں تھا ان شکر میں کوئی نہ تھا تو تر صفائے شکر میں کوئی نہ تھا تو تر صفائے شکر میں</p>	<p>مثنوی مرزا میر بلبل کوئی اس منہ سے نہ کہتا مان تھا شکر میں شکر میں شکر میں اس کو دلا دلا دلا دلا دلا دلا دلا</p>	<p>مثنوی مرزا میر شکر میں شکر میں شکر میں شکر میں شکر میں شکر میں شکر میں شکر میں شکر میں شکر میں شکر میں شکر میں</p>
<p>ان باجون کو میں کہتی تھی مادر دہلن کی فردوس کو جانی ہے برات ابن جس کی</p>	<p>رقت ہو ایسی حسرم شاہ زمیں کو مان دہلہ کی رند سالہا پہنچائی ہو دہلن کو</p>	<p>ایسے ہی اگر ہوئے تو آتے نہ دہلن کو پیشہ میں نہ دوش نہ ہو جائیکے رن کو</p>
<p>مثنوی مرزا میر دان خلعت و انعام کا تہہ نہ تھا عظمیٰ پادشاه کی درسی میں تہہ نہ تھا</p>	<p>مثنوی مرزا میر ان کا علم نہ تھا کہ یہ کون سا یہ کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>مثنوی مرزا میر ان کا علم نہ تھا کہ یہ کون سا یہ کون سا کون سا کون سا کون سا</p>
<p>باقی کوئی جزا کہ وعدہ پاس نہیں کر اب کچھ میں اندیشہ و سواس نہیں کر</p>	<p>شاید یہ جدائی کی گھڑی بھائی بہن میں شہنہ بھیتے میں زمینیت بیکس کھل میں</p>	<p>مارا جو اسے حسد رکھتا رکھتا کو مارا سردار کو مارا جو علس رکھتا کو مارا</p>
<p>مثنوی مرزا میر ان کا علم نہ تھا کہ یہ کون سا یہ کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>مثنوی مرزا میر ان کا علم نہ تھا کہ یہ کون سا یہ کون سا کون سا کون سا کون سا</p>	<p>مثنوی مرزا میر ان کا علم نہ تھا کہ یہ کون سا یہ کون سا کون سا کون سا کون سا</p>
<p>اقبال سے تیرے خوشی فتح کی ہو اب اپنی تباہی کا یہ رونا ہے حرم کو</p>	<p>بھجوا لے ہیں ان دونوں کو بھلا حرم کو اب لوٹ کا ارمان بھی رہ جائیگا حرم کو</p>	<p>اک لڑکی ہے کم عمر کہ سب اس کو چوری کر وہ پانوں پہ عیب اس کو بہت کر</p>

<p>مرثیہ بہشت میں آنی تو تیری جگہ جہنم میں جانا تو تیری جگہ جہنم میں جانا تو تیری جگہ جہنم میں جانا تو تیری جگہ</p>	<p>مرثیہ ملا کر دیکھو کہ تیرے ملا کر دیکھو کہ تیرے ملا کر دیکھو کہ تیرے ملا کر دیکھو کہ تیرے</p>	<p>مرثیہ ملا کر دیکھو کہ تیرے ملا کر دیکھو کہ تیرے ملا کر دیکھو کہ تیرے ملا کر دیکھو کہ تیرے</p>
<p>ایذا بہت اس لڑکی کو سہاگے دی ہے سقا کی اوسیکے لیر عباس نے لی ہے</p>	<p>بازو جسے حسین آتا ہر شمشیر زنی کو یا شیر خدا آتے ہیں خیر شکنی کو</p>	<p>ہر ڈوہال جو حضرت کی تو شمشیر علی ہے تصویر یہ عباس کی تصویر علی ہے</p>
<p>مرثیہ تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے</p>	<p>مرثیہ تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے</p>	<p>مرثیہ تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے</p>
<p>ہر دیر بھی اب شہر میں غش میں پڑی ہیں اور آخری تسلیم کو عباس کی کھڑی ہیں</p>	<p>یہ پاتوں زمین پر نہیں اس کو خدا کے اٹھ اٹھ کے زمین لیتی ہی بوسے کھپا</p>	<p>ساقی القراعی زر رسول مدنی ہے ان انگلیوں میں طاقت خیر شکنی ہے</p>
<p>مرثیہ تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے</p>	<p>مرثیہ تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے</p>	<p>مرثیہ تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے تو تیرا ہر طرف سے</p>
<p>ای میل علی کیا پسیر شیر خدا ہے یشیر خدا تو نہیں شمشیر خدا ہے</p>	<p>کس قمر سے ایک ایک کو لکھا رہی ہیں کس بیار کی دیوار کو چمکا رہے ہیں</p>	<p>دامن تو بڑی خالی پہ عجب جلوہ گری ہے ایمان کی دوستا اسی دامن میں پھری ہے</p>

<p>۴۵ کے ہونے سے خوش ہو کر جلی کر نہیں ایک عجیب سیدہ باری اگر وہ نہ ہو تو کون سا اگر وہ نہ ہو تو کون سا</p>	<p>۴۶ کے ہونے سے خوش ہو کر جلی کر نہیں ایک عجیب سیدہ باری اگر وہ نہ ہو تو کون سا اگر وہ نہ ہو تو کون سا</p>	<p>۴۷ کے ہونے سے خوش ہو کر جلی کر نہیں ایک عجیب سیدہ باری اگر وہ نہ ہو تو کون سا اگر وہ نہ ہو تو کون سا</p>
<p>عباس کی دہشت کو کسی میں نہیں ہے نہ کہ جو گر طوائف لڑائی تو ستم ہے</p>	<p>اب تو کج فقط کیجو تم سب طبعی کو میں جاکے یو آتا ہوں عباس علی</p>	<p>نہ آپ ہی کام نہ الہی سر غرض ہے ہو تو میر سب طبعی سے غرض ہے</p>
<p>۴۸ کے ہونے سے خوش ہو کر جلی کر نہیں ایک عجیب سیدہ باری اگر وہ نہ ہو تو کون سا اگر وہ نہ ہو تو کون سا</p>	<p>۴۹ کے ہونے سے خوش ہو کر جلی کر نہیں ایک عجیب سیدہ باری اگر وہ نہ ہو تو کون سا اگر وہ نہ ہو تو کون سا</p>	<p>۵۰ کے ہونے سے خوش ہو کر جلی کر نہیں ایک عجیب سیدہ باری اگر وہ نہ ہو تو کون سا اگر وہ نہ ہو تو کون سا</p>
<p>حسرت زدہ آئے ہیں جد بھائی سی ہو کر ہنس کر بھی روتے ہیں کبھی ہنسے ہیں فکر</p>	<p>میں جانتا ہوں زور میں تم شیر خدا ہو میں اچھی فوج ہوں چہرہ نہ خفا ہو</p>	<p>سرور کی زبان پانی ہی ہر تر کر نیلے اٹھ کر بھی اگر ٹھنڈیوں آدیا نہ دینگے</p>
<p>۵۱ کے ہونے سے خوش ہو کر جلی کر نہیں ایک عجیب سیدہ باری اگر وہ نہ ہو تو کون سا اگر وہ نہ ہو تو کون سا</p>	<p>۵۲ کے ہونے سے خوش ہو کر جلی کر نہیں ایک عجیب سیدہ باری اگر وہ نہ ہو تو کون سا اگر وہ نہ ہو تو کون سا</p>	<p>۵۳ کے ہونے سے خوش ہو کر جلی کر نہیں ایک عجیب سیدہ باری اگر وہ نہ ہو تو کون سا اگر وہ نہ ہو تو کون سا</p>
<p>اب اگر شیریں میں باقی یہ جری ہے پھر خاتمہ جنگ حسین ابن علی ہے</p>	<p>کے کہ وہ پیغام ہو کیا فوج حسین کا پر نام قحار تونہ لینا شہ دین کا</p>	<p>لخت دل زہر اجوتہ تیغ اصل ہو پھر خوب مدینہ میں ترا حکم و عمل ہو</p>

<p>عظمیٰ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>عظمیٰ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>عظمیٰ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>
<p>تم گل کرد شمع مزار میوی کو زندہ تو پیکر دو گے حسین ابن علی کو</p>	<p>بھائی مرلاس بانی کاشتاق نہیں ہے بانی یہ نہیں قابل حلق شرہ دین ہے</p>	<p>میں ہوں جو سو قبلہ دین میں شرف ہے جو قبلہ نما ہے سو وہ قبلہ کی طرف ہے</p>
<p>عظمیٰ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>عظمیٰ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>عظمیٰ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>
<p>گو خوش کن خلق یہ تنو بار پھر لگا سہ درازی لیکن نہ علم دار پھر لگا</p>	<p>کیا بچھا آواں شک کو میں اسہ قدامت اس شک کر سیلے تو کوثر پہ چلا ہوں</p>	<p>جیون قبلہ پستیاں گردش میں رنگی شہر چاہر ہوئے اسی نکت پھر رنگی</p>
<p>عظمیٰ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>عظمیٰ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>عظمیٰ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>
<p>بانی کے لیے آبرو اپنی نہیں دینگے اور لینگے تو ہم درویش شہر کے لینگے</p>	<p>عباس علی فاطمہ کے لالہ کہہ دے اطفال مرے بھائی کے اطفال کہہ دے</p>	<p>نظام کو مید کو پیکر دون میں دعا ہے یہ کام ہو گا پسیر شہر خدا سے</p>

<p>عجب خداوند من و تو را دوستی از سر حدیث و کلام و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء</p>	<p>عجب خداوند من و تو را دوستی از سر حدیث و کلام و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء</p>	<p>عجب خداوند من و تو را دوستی از سر حدیث و کلام و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء</p>
<p>نیمت علی رو چسبن و شید کے گ پھر قتل کر دجانی کو ہمشیر کے آگے</p>	<p>کیا کرو فریب نے ہین اس نوج لعین کو عباس سے کرتے ہین یہ بدین شہر دین</p>	<p>ہرگز وہ روادار غم شاہ نہوگا والہ نہو دیگا یہ بالہ نہوگا</p>
<p>عجب خداوند من و تو را دوستی از سر حدیث و کلام و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء</p>	<p>عجب خداوند من و تو را دوستی از سر حدیث و کلام و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء</p>	<p>عجب خداوند من و تو را دوستی از سر حدیث و کلام و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء</p>
<p>مغذو ربعات سے ہم اسی نور نظر ہین تم پوچھا جان کو دیکھو تو کہ ہر ہین</p>	<p>ایک بیان دو قالب ہین یہ افضال خدا یہ اس سے پھر گئے نہ وہ شاہ شہدا</p>	<p>پانی بھی ملیگا تو نہیں آئیگا عباس غیرت کی گلا کاٹ کے رجا ئیگا عباس</p>
<p>عجب خداوند من و تو را دوستی از سر حدیث و کلام و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء</p>	<p>عجب خداوند من و تو را دوستی از سر حدیث و کلام و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء</p>	<p>عجب خداوند من و تو را دوستی از سر حدیث و کلام و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء و شکر و حمد و ثناء</p>
<p>ہمیت بھی ہم اب یونگے سلطان مہر عباس دلاور سا جوان ملگیا ہم سے</p>	<p>حیدر کا پس ہوئے نہ انصاف کریگا کیا ہاتھ برد رہی یہ وہ صاف کریگا</p>	<p>نہ ہنس بدن کا نہ جھسر کی خبر ہے وہ سبے جدا بھی ہے اور رانو پہ سر ہے</p>

<p>عجب اس کی جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا</p>	<p>عجب اس کی جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا</p>	<p>عجب اس کی جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا</p>
<p>جھٹکتے بڑائی مرعوب کر لگا جو حق میں کر لگا وہ مرے خوب کر لگا</p>	<p>عجاس فدا ہے سر شاہ و دہان ہو نر زندر آپ کے سائے میں جوان ہو</p>	<p>خون شہیدان کا پیاسا یہ لعین ہے تم بات کرو اس سے غصہ ہے کہ نہیں ہے</p>
<p>عجب اس کی جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا</p>	<p>عجب اس کی جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا</p>	<p>عجب اس کی جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا</p>
<p>آباد ہو وہ اور سفر خسلہ کروں میں عجاس دلدار کی بلا لیکے مروں میں</p>	<p>والی مرا تھے نہیں پھر نے کا بلاوں اس بات پہ کہیے تو میں قرآن پھاؤں</p>	<p>پہلے تو دعا کرتی تھی تم پھر کے گھر آؤ پر اب یہ تمنا ہے کہ کٹوا کے سر آؤ</p>
<p>عجب اس کی جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا</p>	<p>عجب اس کی جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا</p>	<p>عجب اس کی جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا نہیں کہ وہ جگہ سے نہیں آتا</p>
<p>بوسے میں عیان بالوں سے مغوم نہ ہو گی بے پردگی زینب کھنڈ تو ہم نہ ہو گی</p>	<p>یہ تم لعین قاتل شاہ شہد آہ صدقہ گئی دشمن سے بھلا مشورہ کیا</p>	<p>ناموس میں جانے نہ قابل ہا عیال اب شکل دکھانے کے نہ قابل ہا عیال</p>

<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر</p>
<p>لاشے پیر سے جبکہ حسین آئے گی گلستان احوال و فاکتری ہلچل جائیگا عباسی</p>	<p>دہشت گرد جان بھاگتے تھے تیر کے ہند تھا نیردن کو ریشہ قدم پیر کے ہند</p>	<p>مشکلات یافت گردہ پیر کے ہند اور جاگیر پیر پیر کے ہند</p>
<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر</p>
<p>ظاہر میں انھیں لشکر ہے پیر نے روکا باطن میں گریباں کی تقدیر نے روکا</p>	<p>اس درجہ پریشان کیا فوج شقی کو نیمہ نظر آنے لگا عباس علی کو</p>	<p>اس درجہ پریشان کیا فوج شقی کو نیمہ نظر آنے لگا عباس علی کو</p>
<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر</p>	<p>مرثیہ کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر کے ہر دم میں ہے مرثیہ مرزا دبیر</p>
<p>طوفان کو شور و آواز موشی ہوا تھا دوریا وہاں موجوں سے زہر ہوا تھا</p>	<p>تھے تھے عدو چھوڑ دیا شاہ بد کو لو صاحب کو کھوڑے واتی کی وفا کو</p>	<p>بانی جو علمدارشہ دین کو ملا ہے یہ نظم سکینہ یہ فقط حق نے کیا ہے</p>

<p>شعر دو کربا باغوں میں تھیں دوستان پانی کے لیے دیکھتے تھے پانی کو نہ پانی جہاں گھسی تھوڑی سی گھسی مفخر بن پانی کو تو بوجھ بوجھ کا نہ پانی</p>	<p>شعر جان زعفران میں تھی خضرت کا مار گھسی میں بلبل کی بھاری خفرت نہ کما اسے بلبل کی بھاری اس طرح تھی تھیں تھیں تھیں</p>	<p>شعر پانی کے تھیں تھیں تھیں تھیں پانی کے تھیں تھیں تھیں تھیں پانی کے تھیں تھیں تھیں تھیں پانی کے تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>موقع تو خوشی کا ہی یہ دل و تپا بھائی انجام درادیکھو تو کیا ہوتا ہے بھائی</p>	<p>عمامہ گرا تھا شہ دین کا جو زمین پر سر پہنچے تھوڑے ور ملک چرخ برین پر</p>	<p>پانی کے عوض مشک جو تیر دلتے بھری ہے جون دلغ جگر سینہ زخمی پہ دھری ہے</p>
<p>شعر ایک کربا کی سی ہوئی اب تھی تھی بان جلد مراد واسد اللہ کی تھی پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے</p>	<p>شعر پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے</p>	<p>شعر پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے</p>
<p>تیردن کی ہو بوجھار اوہ اور اوہ تھی مشکیرے پہ عباس کی حشر کی نظر تھی</p>	<p>پھار اجوہن اگر نے گریبان بد کو شہ نے کہا اب تھام کو بابا کی لکر کو</p>	<p>پہلے مروان یومے تھ کو تھیا دو بھرا خری جوا را بھائی کو سنا دو</p>
<p>شعر انفوس ملک فسون تھیں ملک دار ناگاہ جی باز و دن پر حکم کی تھی اور نہ تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>شعر پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے</p>	<p>شعر پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے پانی کے ہو گئے گرد و گلزار وہ پانی کے</p>
<p>جلاتے عدو صاحب شہید کو مارا عباس کو مارا نہیں شہید کو مارا</p>	<p>بجھایا جو تھا شہ نے سقاے حرم کو اس شہ سے عباس کی پکار نہیں ہم کو</p>	<p>آہستہ کہا شہر ہی ہے شہ دین سے بولا تھا میں بے حکم تھے شہ دین سے</p>

[illegible]

<p>حاصل میرے جیسے بے نقاب کے بابا وہ خن شہیدان میں آپ سے پہلے پہنچا عجائب سنا کوئی نہیں کہیں تھے انشا بھی نہیں کہی سچا و سچا دردا</p>	<p>اب جا کے نہ گھر میں کسی عنوان رہو گی یاں لاشہ عمو کی نگہ بان رہو گی</p>
<p>حاصل نہ گاہ صد لاش کے پہلو سے تیری حاضر عہد بان فاطمہ گردن کی تائی وہ جب کو جا بسے نہ نظم کی جانی عجائب تو تھا میرا ہی شہرہ کی کہانی</p>	<p>اس لاش سے ہرگز نہ جا رہو گی زہرا چالیسویں تک مان کی طرح رو گی زہرا</p>
<p>حاصل خاک و شہر میں ایک بڑی فتنہ ہیں دور دیکھ کر عرف کی باخبر شہر عجائب آقا میرے آپ ہیں بھڑا بون میں کیجیے ان کا کہیں شہر دین کا شہرین کھجور واپس</p>	<p>اپنی نگہ مہر سے خورشید بنا دو ناچیز کو ہنسیوں کے احسان سے بچا دو</p>

<p>اشتر مرزا میر رحمان جو پید کیا دہ نام شای میر جو کیا تاہو درخ کو کجیاں میرا ترانہ میرا ہی میرا مولیٰ</p>	<p>اشتر مرزا میر افکار میں لکھتے اس غرض سے تو کی کو صلا آئی یہ افکار سے تو اس عاشق کو دیا صبر و کلام</p>	<p>اشتر مرزا میر دو کھنکھالی کا کھنکھانے جلا جلا دلا دلا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا</p>
<p>دورخ کو جو پید کیا دہ نام شای رحمان جو کہلا تاہو درخ کو کجیاں</p>	<p>تہدید کو پہلے ہی بختیں منع کیا تھا اس طرح کے بھانے کو کب حکم دیا تھا</p>	<p>اک خون کا دریا ہے کرتی یہ بہاؤ کچھ لاشے پری میں دہ انھیں دیکھ رہاؤ</p>
<p>اشتر مرزا میر نیا کیا میرا میرا میرا میرا یہ میرا میرا میرا میرا میرا</p>	<p>اشتر مرزا میر کیا میرا میرا میرا میرا کھلا دلا میرا میرا میرا میرا</p>	<p>اشتر مرزا میر میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا</p>
<p>اللہ کا جو فعل ہے بجا نہیں ہوتا پرے اوپا لیا کوئی بند انھیں ہوتا</p>	<p>سینے پہ تو بیٹھا ہوا جلا د کو دیکھے گردن پہ روان خضر نولا د کو دیکھے</p>	<p>گستاخی کھی سوئے فلک ہاتھ اٹھا کر تو بہت تسلیم و رضا مجھ کو عطا کر</p>
<p>اشتر مرزا میر میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا</p>	<p>اشتر مرزا میر میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا</p>	<p>اشتر مرزا میر میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا میرا</p>
<p>دیکھی ہو چکی تو کوئی دن رہا بیہوش میرے سونے پر ملک جن رہا بیہوش</p>	<p>ساہان کز مات خد اکا نظر آیا تقل آتے شاہ شمس اکا نظر آیا</p>	<p>روما گیا اور دہائی پاسر نکل آیا شش ماہ کسیر ہاتھ نہ لیکر نکل آیا</p>

جلد دوم	۲۰۵	
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷
۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱
۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵
۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷
۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳
۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱
۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳
۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹
۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵
۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷
۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰
۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶
۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲
۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱
۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷
۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳
۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶
۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹
۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲
۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵
۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸
۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱
۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷
۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰

[illegible]

<p>مثنوی دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار</p>	<p>مثنوی بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو</p>	<p>مثنوی دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار</p>
<p>مقصود کو کہیں میں ترسائے حضرت دیدار سسکینہ نہ دکھ جائے حضرت</p>	<p>جیلانی سسکینہ مرے بکین بد رائے شہہ بوسے کہ ہاں ملنے کو نور نظر آئے</p>	<p>سوئے آئے سب کے پھر سراہامت فرمایا کہ اب تم ہو منہ اور اراہامت</p>
<p>مثنوی تم تو تو اور تو نہیں کی تو نہیں فرماتے ہیں شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو</p>	<p>مثنوی دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار</p>	<p>مثنوی بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو</p>
<p>جنت کو نہ بے اذن تری جادو گارینیت اب غصہ آنے کے لیے آؤ گارینیت</p>	<p>حضرت نے کہا وہ لب کو شکر گے بیٹا بہار ایک بہن جیسے بن سب مر گے بیٹا</p>	<p>غصے میں کسی وقت نہ آنا مری بیٹا حیدر کی جلالت نہ دکھا مری بیٹا</p>
<p>مثنوی بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو</p>	<p>مثنوی دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار</p>	<p>مثنوی بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو بہار و بہار و بہار و بہار دینار و شکر و سحر و جادو</p>
<p>اندھ بجائے تھیں پیدا و گروں سے اندام تنہا سے زجراہدین سڑوں سے</p>	<p>ابا یاسین تھیں جیٹ دی ہوں خدا کے پہو بجا دو مجھے پاس باد کے چچا کے</p>	<p>دیکھنے کے حضور ایسی کوئی بات نہ ہوگی روح آپ کی بیماریا کے کیا سات نہ ہوگی</p>

[illegible]

<p>۴۴۴ بانی نہ ملا اسکا نہ شکر نہ گناہ علم و حکم و تدبیر و بیان و جہاد ہر جہاں میں ہے وہی ہے ہر جہاں میں ہر جہاں میں ہے وہی ہے ہر جہاں میں</p>	<p>۴۴۵ حقیقت کا نام تو کلمہ خیر ہے کہ جس کا سوا فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو</p>	<p>۴۴۶ تیرے لئے کلمہ خیر ہے ثابت نہیں ہوتا کہ تیرے لئے فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو</p>
<p>مظلوم کا بیکس کا ستانا نہیں اچھا سید کا ساغر کار و لا نا نہیں اچھا</p>	<p>نقارون کو غلاموں کے نشان ہیں اور بعد نشانوں کے پوچھ جان ہیں</p>	<p>شان آئی نہیں مٹی پر طرزِ شہری سے کیا اسکا عجب ہو میں جو یہ چن پری سے</p>
<p>۴۴۷ ہر جہاں میں ہے وہی ہے ہر جہاں میں ہر جہاں میں ہے وہی ہے ہر جہاں میں ہر جہاں میں ہے وہی ہے ہر جہاں میں ہر جہاں میں ہے وہی ہے ہر جہاں میں</p>	<p>۴۴۸ کلمہ خیر ہے کہ جس کا سوا فلاں کی کہ جس کا سوا فلاں کی کہ جس کا سوا فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو</p>	<p>۴۴۹ فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو</p>
<p>بستی میں کسی سے نہ ملاقات کرونگا جنگل میں بس رہی میں اوقات کرونگا</p>	<p>یا ان لا اظہرون کے ترغے میں مر اہلانی کو گو اور ہر ملک اور یہ فوج آئی ہو گو گو</p>	<p>روئے میں یہ آواز تھی اس بل فانی زندہ ہیں کہ حلت ہوئی شاہ شہزادی</p>
<p>۴۵۰ اعدائے کلمہ خیر ہے ہر جہاں میں اعدائے کلمہ خیر ہے ہر جہاں میں اعدائے کلمہ خیر ہے ہر جہاں میں اعدائے کلمہ خیر ہے ہر جہاں میں</p>	<p>۴۵۱ کلمہ خیر ہے کہ جس کا سوا فلاں کی کہ جس کا سوا فلاں کی کہ جس کا سوا فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو</p>	<p>۴۵۲ فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو فلاں کی کیوں ہو</p>
<p>اڑنا یہ شام کو نہ شور ہے تم کو ابعیتِ حاکم بھی سزاوار ہے تم کو</p>	<p>مانگو یہ دعا خیر ہو فرزندِ نبی کی انکی ہر شکست اور ظفرِ ابنِ علی کی</p>	<p>واجب ہے سزا ان کے لیے ادبی کی کافر ہیں کہ گئے کوستانِ نبی کی</p>

[illegible]

<p>مرثیہ جانی ہی بان کی بھونکنے لگی بھونچا بھونچا بھونچا بھونچا وہ بول کر اسے جھینڈ کر کر کے پیا</p>	<p>مرثیہ نہیں غلط تھوڑے سی کی بھونچا نہیں غلط تھوڑے سی کی بھونچا نہیں غلط تھوڑے سی کی بھونچا</p>	<p>مرثیہ اک لڑکھن کی بھونچا بھونچا اک لڑکھن کی بھونچا بھونچا اک لڑکھن کی بھونچا بھونچا</p>
<p>شاق ہیں جن حملہ شاہ و جہان کے جو ہر انھیں بھلائیے تیغ دوزبان کے</p>	<p>ہر فرق ہمایوں پہ تو دستاویز کی زیب کمر پاک ہے توار علی کی</p>	<p>جلاد فلک بھاگ گیا بام فلک سے الامن تھا جاری دہن عور و ملک سے</p>
<p>مرثیہ دیکھا سو فلک شمشیر کی بھونچا دیکھا سو فلک شمشیر کی بھونچا دیکھا سو فلک شمشیر کی بھونچا</p>	<p>مرثیہ تسین زبان لکھتے ہوئے بھونچا تسین زبان لکھتے ہوئے بھونچا تسین زبان لکھتے ہوئے بھونچا</p>	<p>مرثیہ جلاد زین کا زین کی بھونچا جلاد زین کا زین کی بھونچا جلاد زین کا زین کی بھونچا</p>
<p>ہر صبر تو ظاہر ہے قدرت بھی دکھا دو تیغ اسد اللہ کی ضرب بھی دکھا دو</p>	<p>بولا ملک الموت کسے امن داماں ہے نے میں ہوں نہ شکر نہ زمین ہونہ زمان ہے</p>	<p>ڈر کر کبھی انتران کبھی خیران ہوا خورشید تمشیر و سپر لیکے گریزان ہوا خورشید</p>
<p>مرثیہ دیکھا سو فلک شمشیر کی بھونچا دیکھا سو فلک شمشیر کی بھونچا دیکھا سو فلک شمشیر کی بھونچا</p>	<p>مرثیہ تسین زبان لکھتے ہوئے بھونچا تسین زبان لکھتے ہوئے بھونچا تسین زبان لکھتے ہوئے بھونچا</p>	<p>مرثیہ جلاد زین کا زین کی بھونچا جلاد زین کا زین کی بھونچا جلاد زین کا زین کی بھونچا</p>
<p>قبضہ پہ پٹیا ہاتھ ولی ابن ولی کا جبریل سبق پڑھنے کے نا و علی کا</p>	<p>اگر نوک پہ لے آئی تھی سینے سے جگر کو اگر پیش نظر کاٹتی تھی تار نظر کو</p>	<p>تھے جو ہر شمشیر علی دست تھیں چسپیدہ تھے کہ کھیر نقد تقابین</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۸ حاکم سنا سرور کی بزمین لاسے پوچھتا ہے کہ تیرے کسے ہوئے تیرے دربار میں</p>	<p>۴۹ دربار دار کی بزمین عجب کی جگہ یہ صفا دربار میں دربار جاسے کی بزمین</p>	<p>۵۰ دار کی بزمین کی بزمین عاشق کو جو تیری بزمین میں غم کی بزمین کی بزمین</p>
<p>سید انیوں کی کچھ تو مدارات چاہیے چار بجائے ہدیہ و سوغات چاہیے</p>	<p>مردہ نہ بھجور زندہ یہ جس کے پیار میں مختار ہم نہیں یہ مالک ہمارے میں</p>	<p>اک دل یہ ہے کہ پردہ نہیں اور گھٹنیں اب در بدر میں پھرتی ہوں جسکو خبر نہیں</p>
<p>۵۱ حاکم کے درختوں پر ترنم کو انہیں کہہ سکو اختیار کیا میں اور انہیں</p>	<p>۵۲ جلالی کی بزمین کی بزمین افواج کی بزمین کی بزمین</p>	<p>۵۳ لوداری اس بزمین کی بزمین اب تک مجھے برباد نہ لڑائی میں</p>
<p>پوشیدہ دار توں کہ ہے جس میں تو ہے خبروں پہ خاک اور گناہوں میں تو ہے</p>	<p>جاؤں نہ جاؤں سید و بکاہ کیا کروں اب سامنا نہ دیکھا ہے آہ کیا کروں</p>	<p>پر ہاتھ جوڑتی ہوں مراد نہ توڑی آرزو ہو کے خواب میں آنا نہ چھوڑی</p>
<p>۵۴ حاکم کی بزمین کی بزمین حاکم کی بزمین کی بزمین</p>	<p>۵۵ حاکم کی بزمین کی بزمین حاکم کی بزمین کی بزمین</p>	<p>۵۶ حاکم کی بزمین کی بزمین حاکم کی بزمین کی بزمین</p>
<p>نہ نظریہ نہیں کہ سر و سر دانہ ہو سر نہ ہی چلیں گے ہم اچھا خفا نہ ہو</p>	<p>اسم جو سر کھلے دربار جاؤ گی امت کے بشوائے کو مختصر میں آؤ گی</p>	<p>گروں مٹی تھیں بچوں کی شانے کبیر کے اٹھے ہوئے تھے یا توں زمین پر صغیر کے</p>

<p>۱۰۰ اگر تھیں تو سن کا اگر کچھ ہو سب سے پہلے تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو</p>	<p>۱۰۰ جو کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو</p>	<p>۱۰۰ سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو</p>
<p>جو پوچھتا تھا تو نے مارا امام کو بسیاختہ تھکا تا تھا گردن سلام کو</p>	<p>آگے تری عطا کے یہ کیا احتیاج ہی دیار میں تری مراد مقصود آج ہے</p>	<p>سیر یہ چار ہے نہ امام ام ہے اسکی گزیر ہے کو دنیا میں ہم رہے</p>
<p>۱۰۰ جو کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو</p>	<p>۱۰۰ جو کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو</p>	<p>۱۰۰ جو کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو</p>
<p>یہ دُری کو شوارہ عرش آگ کا آگدستہ ہے یہ باغ رسالت پناہ کا</p>	<p>گھر گئی سکنہ جو تھر تھر آگیا اوڑھت میں حسین کا سر تھر تھر آگیا</p>	<p>لہو رحم کر نام سے تھر تھر آگے پر راضی نہو نام سے لوندی نہاے پر</p>
<p>۱۰۰ جو کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو</p>	<p>۱۰۰ جو کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو</p>	<p>۱۰۰ جو کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو سن کا اگر کچھ ہو تو سن کو دیکھو</p>
<p>لاکر جو فوج نے کھنڈن کا سردیا ہر تیغ زن کو تو نے سپر پھر کے زردیا</p>	<p>سیدان بھینسے بہن کے گھر آئے کھلا دنگی میں آج ہی لوندی زمانے میں</p>	<p>بریم ہوا شقی کہ نہ حجت سوا کرو دیوون ابھی میں چھین کے اسکو تو گرو</p>

<p>۱۴۴ آری غنیمت خدا سے ازل کا حادثہ حرم بابا باری کی پوری شہادت بابا باری کی پوری شہادت</p>	<p>۱۴۵ آری غنیمت خدا سے ازل کا حادثہ حرم بابا باری کی پوری شہادت بابا باری کی پوری شہادت</p>	<p>۱۴۶ آری غنیمت خدا سے ازل کا حادثہ حرم بابا باری کی پوری شہادت بابا باری کی پوری شہادت</p>
<p>بابا باری کی پوری شہادت آری غنیمت خدا سے ازل کا حادثہ حرم</p>	<p>بابا باری کی پوری شہادت آری غنیمت خدا سے ازل کا حادثہ حرم</p>	<p>بابا باری کی پوری شہادت آری غنیمت خدا سے ازل کا حادثہ حرم</p>
<p>۱۴۷ آری غنیمت خدا سے ازل کا حادثہ حرم بابا باری کی پوری شہادت بابا باری کی پوری شہادت</p>	<p>۱۴۸ آری غنیمت خدا سے ازل کا حادثہ حرم بابا باری کی پوری شہادت بابا باری کی پوری شہادت</p>	<p>۱۴۹ آری غنیمت خدا سے ازل کا حادثہ حرم بابا باری کی پوری شہادت بابا باری کی پوری شہادت</p>
<p>طاعت میں میری ہونہ گھر یا کو کچھ بچوں سے میرے کھیل کے دل شاد کچھ</p>	<p>طاعت میں میری ہونہ گھر یا کو کچھ بچوں سے میرے کھیل کے دل شاد کچھ</p>	<p>طاعت میں میری ہونہ گھر یا کو کچھ بچوں سے میرے کھیل کے دل شاد کچھ</p>

<p>۴۱</p> <p>شہ شہدا مطلع ملک و ملت لاری بی باعث نظر ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۴۲</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۴۳</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>
<p>لب محض تامل چمن لوح یقین رخ شمع کا مطلع ہو تو قد صریح پیر شمع لوح دل زہر پیر ظاہرین تو کاغذ کا ورق زیر قلم ہے</p>	<p>۴۴</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۴۵</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>
<p>۴۶</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۴۷</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۴۸</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>
<p>۴۹</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۵۰</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۵۱</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>
<p>۵۲</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۵۳</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۵۴</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>
<p>۵۵</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۵۶</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>	<p>۵۷</p> <p>مرثیہ باب تیرا بی محض شہادت ملک و ملت کج جبر غرض ملک و ملت مقتدین هم قیام ملک و ملت</p>

<p>۱۰ اس غرض سے کہ میں اپنے دل میں نہیں چاہتا کہ میں اپنے دل میں نہیں چاہتا کہ میں اپنے دل میں</p>	<p>۱۱ گو یا لب شیرین ہن بہ از قند تھارے سو بعد فنا ہونے کے یہ لب بند تھارے</p>	<p>۱۲ جو کہ از قند تھارے لب شیرین نہیں چاہتا کہ میں اپنے دل میں</p>
<p>روشن یہ مرا حال ہے ہر شاہ و گدا پر فاقہ پر شفاعت ہو توکل ہے خدا پر</p>	<p>گو یا لب شیرین ہن بہ از قند تھارے سو بعد فنا ہونے کے یہ لب بند تھارے</p>	<p>تو قیر بھی ہر حد شہادت کی بڑی ہے پر ایک غرض بخشش است کی بڑی ہے</p>
<p>۱۳ میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا</p>	<p>۱۴ میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا</p>	<p>۱۵ میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا</p>
<p>اک نمان کرم لاکھوں ہی فرسنگ ہو ملا یاں حوصلہ و حوصہ ہوں تنگ ہو ملا</p>	<p>مقتول بھی یا مال بھی ہم ہو نیک بھالی اور ہاتھ بھی لاشے کے قلم ہو نیک بھالی</p>	<p>کی مہر شہادت پر کہ مرضی تھی خدا کی پر مہر شفاعت اسے حق ہے بھی عطائی</p>
<p>۱۶ میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا</p>	<p>۱۷ میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا</p>	<p>۱۸ میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا میں نے تو بہت کچھ دیا ہے تیرا</p>
<p>ہر کسے سا مثل چسپ رخ برین ہو اسمیں بھی نہ نجائش فیض شہین ہو</p>	<p>جس لب زہدیت کی عادتیا ہوں لب کو کھولے گا عدو چو بسا اکدن اسی لب کو</p>	<p>کستہ غر بہت خالق لہر ہے پیارا بعد اس کے جو پیارا ہے تو قیر ہے پیارا</p>

<p>۴۴۴ کون تو مثنوی غنیمتین غنیمتین از خطبای توین حبیب جانیم تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی</p>	<p>۴۴۵ سلیمان خیر لک زار مالک قضا بنده کجاست و کجاست و کجاست تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی</p>	<p>۴۴۶ انصاف کن ز تو زار و زار ده لکھن جم از تو زار و زار تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی</p>
<p>آغاز کیا گریه رسول و دوسرائے اور وعظ بھی موقوف کی محبوب خدا نے</p>	<p>حضرت نے کہا چین ملا شکر خدا ہے پر آہ کیسے بچے کی پرورد خدا ہے</p>	<p>شدید سے امت کے لگ گیا کیا چین اک چین کو رو لایا غنیمت نقاد و دوست میں</p>
<p>۴۴۷ انصاف کن ز تو زار و زار ده لکھن جم از تو زار و زار تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی</p>	<p>۴۴۸ انصاف کن ز تو زار و زار ده لکھن جم از تو زار و زار تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی</p>	<p>۴۴۹ انصاف کن ز تو زار و زار ده لکھن جم از تو زار و زار تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی</p>
<p>جب تک خبر آئی بتیاب رہنوں کا اب ہوش بجا ہو گا تو میں وعظ کہوں گا</p>	<p>رہنوں کا تو اس طفل کو تو بے ادبی ہے یعنی یہ ہم آواز حسین ابن علی ہے</p>	<p>لکھا کر جب اک وعظ میں ہو مثنوی شدید سے دے تھے کہ بیہوش ہوئے مثنوی</p>
<p>۴۵۰ انصاف کن ز تو زار و زار ده لکھن جم از تو زار و زار تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی</p>	<p>۴۵۱ انصاف کن ز تو زار و زار ده لکھن جم از تو زار و زار تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی</p>	<p>۴۵۲ انصاف کن ز تو زار و زار ده لکھن جم از تو زار و زار تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی تو مثنوی</p>
<p>کہنا تو ہے بابا کو خلق ہوتا ہے زہرا یہ وہ نہیں تو ہے ہی روتا ہوا زہرا</p>	<p>شدید کی خاطر سے خدا حافظ دیکھا میں آج دعا مانگوں گا علم اسکو ملیگا</p>	<p>آواز نکلتی تھی نہ مولا کے دمن سے بچانی نہ جاتی تھی خدا شہ کی کہن سے</p>

<p>سفر افغانی بہار شاہ کے احوال جس پر شاہ نے شاہی کیمیا کے کیمیا کے کیمیا</p>	<p>سفر افغانی بہار شاہ کے احوال جس پر شاہ نے شاہی کیمیا کے کیمیا کے کیمیا</p>	<p>سفر افغانی بہار شاہ کے احوال جس پر شاہ نے شاہی کیمیا کے کیمیا کے کیمیا</p>
<p>بچنے لگے نقارے نزول شہ دین کے تھے تخت سلیمان سے سوار تہ زین کے</p>	<p>عشرے کو دم غم غم غم غم غم نے طبل نہ نقارہ نہ لشکر نہ علم تھا</p>	<p>عاشق تھا علمدار جو فرزند نبی پر سایہ کیے آتا تھا حسین ابن علی پر</p>
<p>سفر افغانی بہار شاہ کے احوال جس پر شاہ نے شاہی کیمیا کے کیمیا کے کیمیا</p>	<p>سفر افغانی بہار شاہ کے احوال جس پر شاہ نے شاہی کیمیا کے کیمیا کے کیمیا</p>	<p>سفر افغانی بہار شاہ کے احوال جس پر شاہ نے شاہی کیمیا کے کیمیا کے کیمیا</p>
<p>پرچوں کے ہاتھوں وہ سب سنیہ زنان تھے یعنی بن حسین آج کمان کے کمان تھے</p>	<p>سردار بھی مظلوم علمدار بھی مظلوم اسوار بھی مظلوم تھے رہوار بھی مظلوم</p>	<p>عاشورہ اقلیم شہادت بہارک اور حشر کرامت کی شفاعت بہارک</p>
<p>سفر افغانی بہار شاہ کے احوال جس پر شاہ نے شاہی کیمیا کے کیمیا کے کیمیا</p>	<p>سفر افغانی بہار شاہ کے احوال جس پر شاہ نے شاہی کیمیا کے کیمیا کے کیمیا</p>	<p>سفر افغانی بہار شاہ کے احوال جس پر شاہ نے شاہی کیمیا کے کیمیا کے کیمیا</p>
<p>تھی فوج حسینی سے عیان اوج حسینی تربان جلوس و حشم و فوج حسینی</p>	<p>تھا نور تو اک سن بن کم و بیش اگر تھے شہید تو خورشید تھے اور سب قہر تھے</p>	<p>یاں کتنے دنوں قصد قیام شہ دین ہے شہ نے کہا تا حشر تمام اپنا یہیں ہے</p>

<p>مظلوم برادر کو خوشنویس شری مٹی زمین عقب پر دروازہ کھڑی تھی</p>	<p>تابت ہوا بتر نہیں اجا سفر ہے بجانی کو ابھی سے نہیں پردہ کی خبر ہے</p>	<p>فریاضے دلوں کو ارادہ ہر کمان کا سنگر کما مولائے کدکڑا جہان کا</p>
<p>ناگاہ سکو غم جو آواز ادا آواز دہی غم غم غم غم غم غم</p>	<p>سلمان آئے سرے کا سب سارا غیر اس سے یہ کہہ کر لے آرا</p>	<p>سب کتے تھے بڑے ترانی ہے فضا ہے خیمہ تو بت خوب جگہ آج ہر جا ہے</p>
<p>یہ لوگ ہیں پر لسیوں کے لینے کو آئے پیغام ضیافت ہیں تعین دیے کو آئے</p>	<p>یہ پردہ جو ہوا دی سور کے دوگی سہلنے کا شکوہ مرے لاشکر کر دی</p>	<p>حضرت کو بلاتی ہے اترتی نہیں زمین خیمہ میں تو مہر بخیر کی تہ نہیں زمین</p>

[illegible]

رباعی
کھانیزہ گرا جو بین زمین بر کبر
ایا پچا را ہو کے منقطع کبر
بٹیا تھا عشق تیرا کبر جو گواہ
کتنے تھے حسین جبکہ اکبر اکبر

رباعی
جہ جہم و خطائی کا پیارا مارا
شکستہ چین کے اسکا سارا مارا
تبدیلی کیا گھر لوٹ لیا اعدائے
کندھ پڑا تھا اسکا مارا مارا

رباعی
تکلیف دکھاتا سب زمانہ بیکو
تیا سب نہ دولت نہ خزانہ بیکو
اگر توں افلاک ہم تجھے بین بھیکو
تیرا تیا سب جان کے دانہ بیکو

رباعی
رو مال نہ شکون ہی بھگوانے پائے
منہا بگڑے بھی نہ دھونے پائے
کیا جذب ہوا ماہ پرستہ
جی بھرے حسین کو نہ دھونے پائے

<p>۴۲ اداوارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس کا خلاصہ ہے جس کی کاپی اس کے پاس ہے</p>	<p>۴۳ اداوارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس کا خلاصہ ہے جس کی کاپی اس کے پاس ہے</p>	<p>۴۴ اداوارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس کا خلاصہ ہے جس کی کاپی اس کے پاس ہے</p>
<p>ہو گا نہ کریم ایسا کوئی روئے زمین پر ہر خاتمہ عقدہ کشائی شہیدین پر</p>	<p>ادوارہ کا طالب ہو اس کا ایک ہی سے پر عقدہ کشائی نہ ہوئی اس کی کسی سے</p>	<p>اس وقت تو شان اس کا تھا کہ گھر ہے جسے شیریں نام آگے چھڑا دے</p>
<p>۴۵ اداوارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس کا خلاصہ ہے جس کی کاپی اس کے پاس ہے</p>	<p>۴۶ اداوارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس کا خلاصہ ہے جس کی کاپی اس کے پاس ہے</p>	<p>۴۷ اداوارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس کا خلاصہ ہے جس کی کاپی اس کے پاس ہے</p>
<p>خود بیکس معلوم گرفتار بلا میں پر سار غریبوں کی ہی عقدہ کشائیں</p>	<p>گھر اسے جسے شیریں نام آگے چھڑا دے یا نہ کہ مہراج تو مشق مری مل کر</p>	<p>اس کو نہیں معلوم کہ مولیٰ یہ بچا ہے خود عقدہ کشائی کا آفت میں پھنسا</p>
<p>۴۸ اداوارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس کا خلاصہ ہے جس کی کاپی اس کے پاس ہے</p>	<p>۴۹ اداوارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس کا خلاصہ ہے جس کی کاپی اس کے پاس ہے</p>	<p>۵۰ اداوارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب اس کا خلاصہ ہے جس کی کاپی اس کے پاس ہے</p>
<p>لا مافلا کہ دست میں لشکر و جگر اور شیریں گھیرا وہ ان شمعوں کو</p>	<p>پیشہ بدشان کا تو زمانہ ہی ہر دست یا شیرانی ہر دست وقت و جا</p>	<p>ان کا یہ شیریں ہے یہ شیریں ان میں اور ان میں ان میں ان میں</p>

<p>۴۱ بلا سے مولا کو کچھ نہ ہو کیا مری سزا کا سرسبز کیا کوئی کچھ نہ ہو ای شاہ و عالم تیرا کیا پوچھ</p>	<p>۴۲ بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو</p>	<p>۴۳ بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو</p>
<p>سرتا قدم خون سے تم اپنے بھر ہو کیا دروہ جو ہاتھ کیلے پردہ ہے ہو</p>	<p>آیا جو بیان ابن شہنشاہ عرب ہے یہ قاطعہ کے دودھ کی قوت کا ہے</p>	<p>جلاد مرے قتل کے مشتاق کھڑے ہیں لاشے مری فرزندوں کے قتل میں پھرتے ہیں</p>
<p>۴۴ بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو</p>	<p>۴۵ بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو</p>	<p>۴۶ بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو</p>
<p>جو تھکواتے ہیں بھلا کا بھی دین ہے کیا قاطعہ کی آہ کا ڈرا تانہیں ہے</p>	<p>ہزارن قرامت ہے امداد نہ پہونچی کیا کان تلکسا نکلے یہ فریاد نہ پہونچی</p>	<p>اب جیل کے مری شکر کے مختار بنو تم میرے حربے لشکر کے بھی سالار بنو تم</p>
<p>۴۷ بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو</p>	<p>۴۸ بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو</p>	<p>۴۹ بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو بلا کا انکار نہ ہو</p>
<p>ای کھائی کہ کس کا رون شرم جیاد یہ نامانی امت نے مراصال کیا دی</p>	<p>زیر آئے اویتہ نبی میں در سے اب بھی شکر مقل کی زمین جیاد ہے</p>	<p>شکر یہ مقل زین سر جیاد کا مولا یہ آل محمد کو بھی لے آؤنگا مولا</p>

<p>۴۴ نکستہ بیان کہ بہت سید و سالار فرمایا شہسوار کہ تیرے کو کھلی مالتھو کہ سرخیز عداوت نہ کرنا پوچھو پوچھو کہ میر کی لڑائی</p>	<p>۴۵ جہاں میں تیرے تہ تیغ ہوئے وہ سر اور دران لڑو اور تیرے تہ تیغ ہوئے ننگا ہونے سے غناج لے کر بلال نہ فرج بات تو مانی کہیں</p>	<p>۴۶ اس کا تہ تیغ ہوئے وہ سر اور دران لڑو اور تیرے تہ تیغ ہوئے ننگا ہونے سے غناج لے کر بلال نہ فرج بات تو مانی کہیں</p>
<p>سید بیان بھی نرغہ اعدا میں بھینگی سر پہ بٹی زادیاں بلوے میں بھینگی</p>	<p>فردوس کے رستے میں لگاتے ہو چھاؤ اس ماضی کو کھلے تو پڑھاتے ہو چھاؤ</p>	<p>کچھ انکو ستا یا تو نہیں یہ مجھے غم میں اس خمیہ میں سب شیر الہی کے حرم میں</p>
<p>۴۷ جہاں میں تیرے تہ تیغ ہوئے وہ سر اور دران لڑو اور تیرے تہ تیغ ہوئے ننگا ہونے سے غناج لے کر بلال نہ فرج بات تو مانی کہیں</p>	<p>۴۸ جہاں میں تیرے تہ تیغ ہوئے وہ سر اور دران لڑو اور تیرے تہ تیغ ہوئے ننگا ہونے سے غناج لے کر بلال نہ فرج بات تو مانی کہیں</p>	<p>۴۹ جہاں میں تیرے تہ تیغ ہوئے وہ سر اور دران لڑو اور تیرے تہ تیغ ہوئے ننگا ہونے سے غناج لے کر بلال نہ فرج بات تو مانی کہیں</p>
<p>ہم گو کہ تری فوج کے سالار ہینگے عباسؑ کمان میں جو علمدار ہینگے</p>	<p>شہسوار کی قوت کی عیان نہ و خدا ہے کیا صاحب اعجاز ہے کیا عقدہ کن ہے</p>	<p>مستقل رہا کرتا تھا اڑیا و خدا میں بران کے دن تھا میں عجب کج و بلا میں</p>
<p>۵۰ وہ لڑو اور تیرے تہ تیغ ہوئے وہ سر اور دران لڑو اور تیرے تہ تیغ ہوئے ننگا ہونے سے غناج لے کر بلال نہ فرج بات تو مانی کہیں</p>	<p>۵۱ جہاں میں تیرے تہ تیغ ہوئے وہ سر اور دران لڑو اور تیرے تہ تیغ ہوئے ننگا ہونے سے غناج لے کر بلال نہ فرج بات تو مانی کہیں</p>	<p>۵۲ جہاں میں تیرے تہ تیغ ہوئے وہ سر اور دران لڑو اور تیرے تہ تیغ ہوئے ننگا ہونے سے غناج لے کر بلال نہ فرج بات تو مانی کہیں</p>
<p>وہ قتل ہوا ہرگز یہ گوارا نہیں چکو مست مزیادہ کوئی پیارا نہیں چکو</p>	<p>میرتے ہیں حرم خمیہ میں کہ ہم ٹرا ہے اور چھپے دروازے پہ اک شیر لڑا ہے</p>	<p>ہر عقدہ کشائی کو گیا لال علی کا تو جا کے نگہبان ہونا موس بنی کا</p>

[illegible]

سلام
آنکه جو کر بلبلین جو غم دیگیا
منج اعلو کو علم با صد الم دیگیا

بہ غنیمت سنگیا اعلیٰ سے پائی کا کلام
جس سب اہل جان سب کرم دیگیا

فانی پر شہادت اگر گرفت عیب سے
مگر کرم کو شکر علم دیگیا

بچہ انکس شہنشاہی دیو کی جیہ
لاش کو جا جائے اڑکی دیگیا

جانشین جو کجی کجی کر گئے تو شاہ بین
دور میں سے فلک سے غم دیگیا

نہ پاتے تھے غم تھے شہر بھر بھائی کج
لاش کج کو بہت بو ہوئے غم دیگیا

شاہ بچہ بچہ کج کج کج نہ دینے شہ
وقت خوفت کج کج کج دیگیا

مگر کج کج کج کج کج کج کج
اک کج کج کج کج کج کج کج

قطرہ
مگر کج کج کج کج کج کج کج

مگر کج کج کج کج کج کج کج

مگر کج کج کج کج کج کج کج

نابودہ مگر کج کج کج کج کج کج کج

<p>۲۳ میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے</p>	<p>۲۴ میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے</p>	<p>۲۵ میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے</p>
<p>جو کرتے ہیں تو تم گار نیزہ مارے ہیں وہ روئے کے حیدر کو لڑا کو لڑا ہے ہیں</p>	<p>جو باسی کے عین نیز دئے دواتے ہیں خدا کے واسطے ہے اچھین ملاتے ہیں</p>	<p>کہا میرے کیا آسمان کو دیکھا وہ روئے کے لولی کہ خالق کی شان ہے</p>
<p>۲۶ میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے</p>	<p>۲۷ میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے</p>	<p>۲۸ میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے</p>
<p>بلند کرتی ہو یادیا علیٰ زینب چلو میرے دربار میں جی زینب</p>	<p>ٹھہرتے تھے تو عدو غفہ سے بکارتے تھے خوڑا دیوں کو کنیزوں کی طرح نہ مارتے تھے</p>	<p>رہائی اہل عالمی کی یہ اسیری ہے ارے نقی یہ اسیری نہیں اسیری ہے</p>
<p>۲۹ میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے</p>	<p>۳۰ میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے</p>	<p>۳۱ میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے میں نے تو خداوند کو توکل کیا ہے</p>
<p>سکینہ کنتی تھی امان چلا نہیں جاتا اشاہہ کرتی تھی مان کچھ گمان نہیں جاتا</p>	<p>چھڑی تو ایک تھی پر جلد دو نمایاں تھے میرے چوبکھی تھے کچھ وہ دلدل تھے</p>	<p>حسین بیکار ہمارے خواب ہر سہ طی ک آئی مذہبی بیابان ہر سہ</p>

<p>عظمیٰ</p> <p>کے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>کے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>کے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا</p>
<p>محل کی گرد و سواروں کا اہتمام ہے وہ محل میں سنان پر سہرا لٹا ہے</p>	<p>خدا کرے کہ غبار ہی دل کا مطلب نہ ہو دینت بلبل اور کوئی زمینت</p>	<p>لوہ کو آہستہ سے کہہ رہے ہیں بچائے ہماری لالہ کے گھر میں ان کہے ہو</p>
<p>عظمیٰ</p> <p>کے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>کے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>کے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا</p>
<p>پتوں کے نہ تھا حسین کو دے بہن جی باوشہ شمر قس کو دے</p>	<p>نہ تنگ لابی کی پہچانی کو چھانٹھا کہ جس پر پوسٹ نہ تھا چہرہ کو شائب تھا</p>	<p>کسی سے کیا تھیں نسبت کہ خستہ حالی تو بے پردہ ہو سکتی تھیں یہ باب والی</p>
<p>عظمیٰ</p> <p>کے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>کے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>کے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا تو نے کہا کہ میں نے تجھے پہچان لیا تھا</p>
<p>چلو شہر آبادی کی پیشوائی کہ شہر میں ہی ہے مہمان کو کھانا</p>	<p>وہم جو یا توں یہ اور ہم غم خزان کھڑی کھڑے اچھی باتوں ہم آستان</p>	<p>وہم غم غم میں شہر میں جب کہ روینکا جسے پھلانے کے ہیں یہاں یہاں</p>

[illegible]

و تو بگوئی که منم که بگویم که
سوار شدم بر موج بود صفا و کبر
پیرانم که بگویم که بگویم که
اندک که بگویم که بگویم که

قدیر کیا کمون میں دل پہ جوش غم کا ہے
کہ قتل گاہ میں اب داخلہ مردم کا ہے

ایزدانم که بگویم که بگویم که
کسی بنیاد خیر انسانی
بر خشتش نیست سبب موجی
حقیقتم فصل نیست که بگویم که

ایزدانم که بگویم که بگویم که
ایزدانم که بگویم که بگویم که
ایزدانم که بگویم که بگویم که
ایزدانم که بگویم که بگویم که

[illegible]

[illegible]

<p>علم دانش و علم و ادب و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>علم دانش و علم و ادب و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>علم دانش و علم و ادب و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>
<p>لازم ہے جو تیرا تاشہ ہو حرم میں ابستہ شکر جلیبی کوئی دم میں</p>	<p>بول ہوتا تھا تیرا کاشہ تھا کچھ بات نہ کہہ سکتی تھی غصہ کے سبب</p>	<p>یہ تو تیری لاکھ صحبتیں تھیں پھر کاخ آجیہ جو پانچویں خیرون میں</p>
<p>علم دانش و علم و ادب و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>علم دانش و علم و ادب و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>علم دانش و علم و ادب و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>
<p>یہ تو نہ تھا کہ غم دار نہیں ہے والہ دہری مریح سکینہ کے قرن ہے</p>	<p>یہ تو نہ تھا کہ غم دار نہیں ہے والہ دہری مریح سکینہ کے قرن ہے</p>	<p>تو بہر تو ہوا بارہو کے شوہر بقدر بیٹا مارا لاش علی البیہ پہ نفس درق</p>
<p>علم دانش و علم و ادب و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>علم دانش و علم و ادب و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>علم دانش و علم و ادب و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>
<p>برو اسکو مزاحم کوئی اب ہونہ سکدگا شیر کے لاشے پہ کوئی رونہ سکدگا</p>	<p>جنت میں بھی ہے اُسے تو ارا نہیں ہوا کچھ ہو بہین مرا بہین جینا یوں نہ ہوا</p>	<p>یہ تو مرے مظلوم کی جو زمین نہ رہا والہ دہریہ فاطمہ منہ تولی نکا ہے</p>

<p>۱۳۱ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>	<p>۱۳۲ پتہ پتہ بی شک و شبہ پتہ پتہ بی شک و شبہ پتہ پتہ بی شک و شبہ</p>	<p>۱۳۳ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>
<p>۱۳۴ پانی کو ترستا ہے یہاں کتب خانہ دکن فاتحہ شریب پین عباس علی کا</p>	<p>۱۳۵ پانی کو ترستا ہے یہاں کتب خانہ دکن فاتحہ شریب پین عباس علی کا</p>	<p>۱۳۶ پانی کو ترستا ہے یہاں کتب خانہ دکن فاتحہ شریب پین عباس علی کا</p>
<p>۱۳۷ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>	<p>۱۳۸ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>	<p>۱۳۹ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>
<p>۱۴۰ دکن فاتحہ شریب پین عباس علی کا دکن فاتحہ شریب پین عباس علی کا</p>	<p>۱۴۱ دکن فاتحہ شریب پین عباس علی کا دکن فاتحہ شریب پین عباس علی کا</p>	<p>۱۴۲ دکن فاتحہ شریب پین عباس علی کا دکن فاتحہ شریب پین عباس علی کا</p>
<p>۱۴۳ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>	<p>۱۴۴ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>	<p>۱۴۵ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>
<p>۱۴۶ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>	<p>۱۴۷ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>	<p>۱۴۸ کتب و نسخہ ہندوستان پنجاب میں اور ملوک ہندوستان میں علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ کتب خانہ میں اور علی گڑھ</p>

[illegible]

<p>مجموعہ مراد اور توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>	<p>مجموعہ مراد میرزا کاظمی نہج</p>	<p>مجموعہ مراد توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>
<p>مجموعہ مراد اور توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>	<p>مجموعہ مراد میرزا کاظمی نہج</p>	<p>مجموعہ مراد توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>
<p>مجموعہ مراد اور توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>	<p>مجموعہ مراد میرزا کاظمی نہج</p>	<p>مجموعہ مراد توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>
<p>مجموعہ مراد اور توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>	<p>مجموعہ مراد میرزا کاظمی نہج</p>	<p>مجموعہ مراد توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>
<p>مجموعہ مراد اور توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>	<p>مجموعہ مراد میرزا کاظمی نہج</p>	<p>مجموعہ مراد توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>
<p>مجموعہ مراد اور توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>	<p>مجموعہ مراد میرزا کاظمی نہج</p>	<p>مجموعہ مراد توفیق اللہ تعالیٰ بہارِ نبوی</p>

<p>۱۰۰ ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>	<p>۱۰۱ ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>	<p>۱۰۲ ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>
<p>کیونچھوڑا پہلو سے سلطان بن کو کل تو مٹی تہ دو کو بھو اوں دھن کو</p>	<p>عباس کین رستہ میں یامین شد بن کو اندر کرے ہی کے آئین شہر دین کو</p>	<p>آئی تھی نڈا کا سیکو اب ہو سیکا آنا شہر مری قبر پر ہوتے ہوئے جانا</p>
<p>۱۰۳ ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>	<p>۱۰۴ ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>	<p>۱۰۵ ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>
<p>لو اب بھی خبر لاؤ حسین بن علی کی ورنہ بھی صورت بھی نہ دیکھوئی کسی کی</p>	<p>سب لوگ سرک جا بن ادھار ادھر کے اب پر بار کو میں ڈھونڈوئی اتر کے</p>	<p>رہنمائی ہو تھیں جو ہند کی کوئی سے کو یہ سنئے زین روا ہوا بھوڑا یا بد کو</p>
<p>۱۰۶ ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>	<p>۱۰۷ ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>	<p>۱۰۸ ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>
<p>بکون خبر دار ہو جائے ہیں چھوٹی اکدم میں میرا بہنیک سلطان احمدی</p>	<p>ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>	<p>ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے ہر کس کے لئے جو کچھ ہے</p>

<p>القصہ مونی عجیب کی سبائی حضرت طوفان منزل مقصد ہوسے راہی عجب کی سبائی و بلبلو چو تو راہی یہ سبائی بہنہ سے مونی عجیب کی سبائی کی سبائی</p>	<p>خاموشی پیر آگے نہیں تاب قم ہے</p>	<p>عجب کی سبائی عجب کی سبائی عجب کی سبائی عجب کی سبائی</p>
<p>جگہ کی سبائی کا خیال آتا ہے سبائی کو افغوس کی آلت آتا ہے سبائی کو افغوس کی آلت آتا ہے سبائی کو افغوس کی آلت آتا ہے</p>		

<p>۲۶</p> <p>اگر کسی کو علم حاصل ہو تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے</p>	<p>۲۷</p> <p>اگر کسی کو علم حاصل ہو تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے</p>	<p>۲۸</p> <p>اگر کسی کو علم حاصل ہو تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے</p>
<p>تاریخ غفری نظم کے فقرہوں سے جلی ہو</p>	<p>واجب ادب مرشد جبریل ابن ہے</p>	<p>مسلمان کا اعزاز مسلمان پر ہوا ہے</p>
<p>۲۹</p> <p>اگر کسی کو علم حاصل ہو تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے</p>	<p>۳۰</p> <p>اگر کسی کو علم حاصل ہو تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے</p>	<p>۳۱</p> <p>اگر کسی کو علم حاصل ہو تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے</p>
<p>جانے کوئی کسا قدرش عفا ہوا</p>	<p>قرآن میں کہاں ہے تمام سچی بات</p>	<p>اگر تاج مکمل ہو جائے تو ہے سیر ہو</p>
<p>۳۲</p> <p>اگر کسی کو علم حاصل ہو تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے</p>	<p>۳۳</p> <p>اگر کسی کو علم حاصل ہو تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے</p>	<p>۳۴</p> <p>اگر کسی کو علم حاصل ہو تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے اور اگر وہ علم حاصل کرنے سے انکار کرے تو اسے علم حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہیے</p>
<p>آگاہ ہوا کہ کیا حدیث کے نشان ہے</p>	<p>نفس پر اس کا بیان ہے تمام سچی بات</p>	<p>اگر تاج مکمل ہو جائے تو ہے سیر ہو</p>

[illegible]

<p>علم یاد اس حسن و جلال کی کیونکر آواز چلائے ملائکہ خدا زو علی پر خدا کی کیا علم ہے تو ہر طرف تھیں اور تھیں اور تھیں اور تھیں</p>	<p>علم اسم کنی احباب بی بی کا تو نہ انداز میں بی بی کا خدا تھیں عید و عید و عید و عید کیونکہ بی بی کا نہ لیا اپنے سارے</p>	<p>علم تو نہ انداز میں بی بی کا خدا تھیں عید و عید و عید و عید کیونکہ بی بی کا نہ لیا اپنے سارے</p>
<p>پتیا ہے ابھی شیر گر شیر خدا ہے یہ شیر خدا ہے یہ شیر خدا ہے</p>	<p>مہربو جہاں جنگ اسباب تھا اس کا بے مثل پر نیر بھی نایاب تھا اس کا</p>	<p>امت نے پیشہ کا سر کاٹ دیا تھا لاشے کو برہنہ کیا پاک مال گیا تھا</p>
<p>علم اسم کنی احباب بی بی کا تو نہ انداز میں بی بی کا خدا تھیں عید و عید و عید و عید کیونکہ بی بی کا نہ لیا اپنے سارے</p>	<p>علم اسم کنی احباب بی بی کا تو نہ انداز میں بی بی کا خدا تھیں عید و عید و عید و عید کیونکہ بی بی کا نہ لیا اپنے سارے</p>	<p>علم اسم کنی احباب بی بی کا تو نہ انداز میں بی بی کا خدا تھیں عید و عید و عید و عید کیونکہ بی بی کا نہ لیا اپنے سارے</p>
<p>کیا حشر من دکھلا گیا سحر حق کے دلی کو نیرنگ بین باندھا سر عباس علی کو</p>	<p>لینا پسر اس کی جگہ کب مد نظر ہو جب بخت پر محبوب خدا جاے مہر ہو</p>	<p>نہرندہ علی دیکھے ملیر اچھا کا پر حق سے چھوڑا ہے کمال کو ہلا کے</p>
<p>علم اسم کنی احباب بی بی کا تو نہ انداز میں بی بی کا خدا تھیں عید و عید و عید و عید کیونکہ بی بی کا نہ لیا اپنے سارے</p>	<p>علم اسم کنی احباب بی بی کا تو نہ انداز میں بی بی کا خدا تھیں عید و عید و عید و عید کیونکہ بی بی کا نہ لیا اپنے سارے</p>	<p>علم اسم کنی احباب بی بی کا تو نہ انداز میں بی بی کا خدا تھیں عید و عید و عید و عید کیونکہ بی بی کا نہ لیا اپنے سارے</p>
<p>اور پورے مری روح بہت رو کی بھائی جب لیش تری خون من تر ہو بی بھائی</p>	<p>ماند ز رہا بہ پانگہ سباز ہوا ہے چند زردہ خون رسول انتری ہے</p>	<p>انہم سب کو رہا نہ رہا بہت قدی ہے یا زوئیان کرم من نہیں نہت کی کمی ہے</p>

<p>حکم ایک عہد پر ایسا حکم ہو گیا راہیں میں کیا رہیں تو خوشی خوشیوں میں وہاں نہ رہیں</p>	<p>حکم تجربہ کیا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا</p>	<p>حکم تجربہ کیا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا</p>
<p>ایک سو کو ساری ہی سہی اور گنگا تا اب تو علی کو مونوں کے گھری اور گنگا</p>	<p>کی شرم نہ خوب نہایت نہ تھا کے دیکھ کر اور سے میں پھیر کے نواس</p>	<p>روتا ہوا وہ باب کو دروازے سے ہٹا مرا نہ تو اور عرش گر گیا ابھی پھٹا</p>
<p>حکم تجربہ کیا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا</p>	<p>حکم تجربہ کیا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا</p>	<p>حکم تجربہ کیا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا</p>
<p>اب دم شمشیر ویا شاہ ہدا کو کیا خوب کھلائی سحری شمشیر خدا کو</p>	<p>کھلائے سحری شمشیر خدا کو افسوں بندھے رہی سے سچا و کے بازو</p>	<p>اگر وقت بہ تھا ایک آفت کی گھڑی تھی نہ سہا تو اس کو نہ سہا</p>
<p>حکم تجربہ کیا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا</p>	<p>حکم تجربہ کیا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا</p>	<p>حکم تجربہ کیا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا نہ سہا تو اس کو نہ سہا</p>
<p>رحم کر گیا قتال کے گزرنے پہ علی کو فرمایا اس کے ہی لہجہ و عشق کو</p>	<p>رحم کر گیا قتال کے گزرنے پہ علی کو فرمایا اس کے ہی لہجہ و عشق کو</p>	<p>رحم کر گیا قتال کے گزرنے پہ علی کو فرمایا اس کے ہی لہجہ و عشق کو</p>

<p>حکم تو مومنان جنت و جوارین کج گوشتی حسن خلق علیہ السلام بر تاج پریان میں بخار بون جلال</p>	<p>حکم بیا بی بی زنا بوی کج تو بنیاد کج بیا بی بی زنا بوی کج</p>	<p>حکم خبر کسے کما اور آزاد کج بیا بی بی زنا بوی کج خاطر کج</p>
<p>ہاتھ آپ ہی کے سامنے کھولے تھو دین کر ایسا از خبر اسکی حسن وجہ حسن</p>	<p>مہموت و بختان شہ قلو شکن تھا کبا میں نہ سزا دار غلامی حسن تھا</p>	<p>تیرا سا مقرر کوئی لایکا کمان سے تو بوجہ حسین و حسن افضل ہے جہان سے</p>
<p>حکم سبب میں کج سبب میں کج سبب میں کج</p>	<p>حکم بیا بی بی زنا بوی کج تو بنیاد کج بیا بی بی زنا بوی کج</p>	<p>حکم نظر کج نظر کج نظر کج</p>
<p>ہر چند ہے بھل سے شہر سے ہوتا پر ہم تو نہ غافل مرے پیٹھ سے ہوتا</p>	<p>میراث کی خواہش ہے نہ در شر کی طلب بر ہا میون میں میری قہارت تو غصہ ہے</p>	<p>لاؤ اسے جبر کہ ملک ظلم کرے گا سہرا اسی کو فین نیز ہے پھر سے گا</p>
<p>حکم بیا بی بی زنا بوی کج تو بنیاد کج بیا بی بی زنا بوی کج</p>	<p>حکم بیا بی بی زنا بوی کج تو بنیاد کج بیا بی بی زنا بوی کج</p>	<p>حکم بیا بی بی زنا بوی کج تو بنیاد کج بیا بی بی زنا بوی کج</p>
<p>کس دوسرے کی یہ فریاد و کلا ہے یہ تو مرے عیاں کے روئے کی عدا ہے</p>	<p>وہ درد ہے ولین کہ افاقہ نہیں پایا ان سب کے تو آقا مر آقا نہیں پایا</p>	<p>تو میرا خلع ہے یہ پیٹھ کا خلع ہے تو میرا خلع ہے یہ پیٹھ کا خلع ہے</p>

<p>۵۵</p> <p>وہ دونوں برابر جو کچھ لکھیں اچھا ہے شہید سے فرمایا ستوا کی سرسبزیاں عجب ایشیائی اور گویا یونین کا نظم</p>	<p>۵۶</p> <p>وہ غفور و رحیم تھا کہو پیر کیا ماحول کی آواز بھی ہے بویو بویو علم کیا منظم کر دئی وہ کچھ بھی نہ بھٹکا شہید کا وقت ہے راحت و دردا</p>	<p>۵۷</p> <p>کچھ گویا گو دین بیان آئی بڑی سرا بوجہ و سہارا حشرین و حسین اچھا کچھ کہتا ہے آواز میں بی بی کیا کچھ کہتا ہے کہ عین بی بی اچھا</p>
<p>کیا کیا نہ اطاعت یہ ترا بھائی کر گنا اک دن تری بی بی کی یہ ستھائی کر گنا</p>	<p>جلاد نے شہید کو مارا کہ مدد گار کو مارا داماد پتی تیرا رکرار کو مارا</p>	<p>اگاہ ہو اگاہ مقدس سے ہمارے بان بھی اٹھیں بابا بھی اٹھے شہید ہمارے</p>
<p>۵۸</p> <p>اکیسویں شہید بھی کہ فقیر کی بی بی اور عجب انبیا و شہید بھی بی بی زمین شہید کہ عجب انبیا و شہید بھی عین شہید ہیں عین ہوا کو مر گئے</p>	<p>۵۹</p> <p>وہ منظم بھی گئے بی بی وارث و دی وقت اٹھی بوسہا کشتہ عالی شہید کے شہیدین بی بی شہید کے مولی شہیدین کی مسند ہوئی خالی</p>	<p>۶۰</p> <p>بہا کیوں اس غلطہ شنیدوں و مانم خاموش و عجب بی بی کہ بھول دے ہم عجب ہم شہیدین فلک کا نیا شہید شہیدین عید رمضان ہے عین عاصم و عظم</p>
<p>غریب ہی خالق کی دہائی ہی کی رحمت نہیں داماد رسول ہی کی</p>	<p>سر پہ شہید کے سر پہ نہ چلا آسہ بارو قیامت کبھی سے بھگت جا رہی بارو</p>	<p>ساوات میں جبر و جور ہوا اور ناکستی ہو پھر عید کے آنے کی کان خاک و غمی ہو</p>

فعلت نہ را با عی تا از من شتران سے جو کتنی باغ ہوا	تو فصلیں بیماری نہا سے کہیں نہ بیکسیا	کہا ایسا لکٹا باغ تو کھلا فستوس	نہو بار بار آئی تو چھو لانا یہ کھلا
رباعی جب خلق کو کا فاطمہ کے دل کیلک	غافل تھا کہ ہوا خاتمہ مغیبتیں کا	کہتی تھی زبان تیغ بین زینبوی	کیا شک تھا اے شکر گلہ سرا کا
رباعی رو سے بزم باغ عسل ہے	اور گرم کسی نے بھی نہیں لال ہے	اٹھ کر سے غریب رحمت سب کو	اس بزم میں کسی کی گلہ خالی نہ ہو
رباعی میں کی شکر کی دھواں دھواں	میں کی شکر کی دھواں دھواں	میں کی شکر کی دھواں دھواں	میں کی شکر کی دھواں دھواں

<p>۴۵ کیا این فاضل و فاضل مطالعہ ای تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل</p>	<p>۴۵ فہم و فہم و فہم فہم و فہم و فہم فہم و فہم و فہم فہم و فہم و فہم</p>	<p>۴۵ نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل</p>
<p>وہ شہ پہ فدا ہو گئے سب اپنے فدا ہیں کیا خدیہ شہ پہ قبول خدا ہیں</p>	<p>شہ کہتے تھے زینب مر کی کیا بخت کو ہیں محبوب تھیں ایک تھیں عاشق مر کو ہیں</p>	<p>راہی طرک کو نہ جوڑ سکا کالہ سہا اب بچیں پاک کا دنیا سے سفر سہا</p>
<p>۴۵ مرا فغان کو نہ تو فاضل و فاضل مرا فغان کو نہ تو فاضل و فاضل مرا فغان کو نہ تو فاضل و فاضل مرا فغان کو نہ تو فاضل و فاضل</p>	<p>۴۵ نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل</p>	<p>۴۵ نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل</p>
<p>قرآن سارے تھو لہو تھو لہو دین پر جو عرض ہے کعبہ کا طواف اہل یقین پر</p>	<p>آویگی بلا آپ یہ یہ بات کہی ہے مرثیہ اہل حق صدمے کے لہو پاں لہی ہے</p>	<p>یہ غلطی ہے آل رسول عربی کا کل صبح کو ہے کوچ حسین بن علی کا</p>
<p>۴۵ نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل</p>	<p>۴۵ نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل</p>	<p>۴۵ نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل نہیں تو فاضل و فاضل</p>
<p>صفتیں میں کیا نام کہ اہل حق کے دلی نے کاشا پر جبریل تو کس طرح علی نے</p>	<p>نوشاہ نہیں یا نہیں اہل وفا ہر ان ہر دان چرخ میں ہاں چرخ میں تیرے دلوں ہاں</p>	<p>ہیکس دن گزرتا ہر دن کی درد سے بہشت کو گیا تھا اہل مازا کی حد سے</p>

<p>۱۴ رواؤن درالده کی تہی پہ چاہو نہیں کہان جو تہم لائن کی جھپٹ خوشی لگے تہا جہان نہ ختم</p>	<p>۱۵ تجربہ کی تہی پہ غصہ کی سیڑھی نہیں میں نے غصہ کی سیڑھی کی کیا پہلو پہ آواز کی سیڑھی میں نے جہاں پر میں نے کی سیڑھی کی جہاں</p>	<p>۱۶ اب کی تہی پہ تہا کی تہا کی تہا نہیں میں نے تہا کی تہا کی تہا نہیں میں نے تہا کی تہا کی تہا نہیں میں نے تہا کی تہا کی تہا</p>
<p>دور کے میں اس قبر سے خستہ ہو چکا مردہ کی بھی غل لہ نہ ہوا اکٹھا تھا</p>	<p>میں کی میں اب قبر میں زندہ رہو گی میں کی سوا میں جلو دار رہو گی</p>	<p>اسباب نہ کچھ اہل وطن لچلو اپنا گر ہو سکے تم کو کفن لچلو اپنا</p>
<p>۱۷ جہاں میں تہی پہ تہی پہ تہی پہ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ</p>	<p>۱۸ تجربہ کی تہی پہ غصہ کی سیڑھی نہیں میں نے غصہ کی سیڑھی کی کیا پہلو پہ آواز کی سیڑھی میں نے جہاں پر میں نے کی سیڑھی کی جہاں</p>	<p>۱۹ اب کی تہی پہ تہا کی تہا کی تہا نہیں میں نے تہا کی تہا کی تہا نہیں میں نے تہا کی تہا کی تہا نہیں میں نے تہا کی تہا کی تہا</p>
<p>کوفہ کا سا فرشتہ مردان کا سپر ہے کچھ آپ کو پیٹے کے سفر کی بھی خبر ہے</p>	<p>پر دس سے اب زندہ ہیں آریگا گھر کو ای قبر مجاور تر جاتا ہے سفر کو</p>	<p>تاریکی شب ہو گی کم دن کی ضیاء سے بسطر پریشان ہو دھواں ہو جہاں</p>
<p>۲۰ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ</p>	<p>۲۱ تجربہ کی تہی پہ غصہ کی سیڑھی نہیں میں نے غصہ کی سیڑھی کی کیا پہلو پہ آواز کی سیڑھی میں نے جہاں پر میں نے کی سیڑھی کی جہاں</p>	<p>۲۲ اب کی تہی پہ تہا کی تہا کی تہا نہیں میں نے تہا کی تہا کی تہا نہیں میں نے تہا کی تہا کی تہا نہیں میں نے تہا کی تہا کی تہا</p>
<p>کرتے ہیں عداوت تو میں میں اپنی عداوت اور رکھتے ہیں میری شفقت کی ہمتی سے</p>	<p>تم مرضی تقدیر سے آگاہ ہو جھان اب دیکھو قاسم کا کمان سیاہ ہوتا ہے</p>	<p>نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ نہیں میں نے تہی پہ تہی پہ تہی پہ</p>

[illegible]

[illegible]

<p>مرثیہ ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا</p>	<p>مرثیہ ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا</p>	<p>مرثیہ ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا</p>
<p>انوارِ عدو کو متفرق یہ کیا تھا تلواروں کی میاں لون کو جو تھوڑا تھا</p>	<p>اپنی نہیں کچھ فکر ہے ہم قتل بھی ہوں یہ حال پر امان نہ کہیں دیکھو ہم ہوں</p>	<p>جا کر یہ کہو خدمت سلطانِ زمین گراور کوئی بھانجا ہو مسجدِ درن میں</p>
<p>مرثیہ ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا</p>	<p>مرثیہ ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا</p>	<p>مرثیہ ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا</p>
<p>تقسیم یہ تقسیم علیٰ حق تین و سہ کو دو کو ایک اور گھر کے تھے دو کو ایک اور گھر کو</p>	<p>سینے یہ تو سینہ تھا جیسے شمشیرِ جہیں پر آئینہ کے گلے گرے دونوں زمین پر</p>	<p>فاتح سے کسی دیکھ ہو اور خدائے لاشوں کے اٹھانے کا بھلا زور کمان بہا</p>
<p>مرثیہ ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا</p>	<p>مرثیہ ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا</p>	<p>مرثیہ ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا ہر کسب و کار میں تیرا ہوا</p>
<p>ہمیشہ سے اب اکوینِ فرزندِ یمن نور کا جب ہوئے جوان تیغ علی کی اچھین نور کا</p>	<p>چھاہرِ غریبوں کا اسی طرح سفر ہو ماور کو خیر ہو نہ مشیرِ زور کو ہر ہو</p>	<p>بے موت تو الہ از ہن مرجانے بھی لائی حد سے کو جہر سے سرین لائی میں لائی</p>

<p>۴۵۰</p> <p>منابع شادان کنیز دلی بوی آبی درخسید به چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۴۵۱</p> <p>آن که در شادان کنیز آن که در شادان کنیز آن که در شادان کنیز آن که در شادان کنیز</p>	<p>۴۵۲</p> <p>منشون من خیر و افین منشون من خیر و افین منشون من خیر و افین منشون من خیر و افین</p>
<p>کنا به کوئی آفت ہے حسین ابر علی صدے کروے چکے بے بسطی ہی پر</p>	<p>کنا سنی ہو مادر مری جلالی ہے ان لاشون کے ہمراہ بتول آتی ہیں</p>	<p>نصیبی وہین بھیک کے لاشون کے ملنے رو مال لگی منہو یہ خورادون کے ہلانے</p>
<p>۴۵۳</p> <p>کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز</p>	<p>۴۵۴</p> <p>کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز</p>	<p>۴۵۵</p> <p>کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز</p>
<p>چو گرد و حلقہ کنیز کنیز وہ بیچ میں لائے یہ شہر کنیز کنیز</p>	<p>بالفرض یہ صدے ہیں نہ دسواں کنیز ان لاشون کو میں لایا ہوں یہ پاس کنیز</p>	<p>اگر اسے چینی یہی جلالی تھی تربیت سب چو چکے ہو اور نہ تلالی تھی تربیت</p>
<p>۴۵۶</p> <p>کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز</p>	<p>۴۵۷</p> <p>کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز</p>	<p>۴۵۸</p> <p>کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز کنا خیر و افین کنیز</p>
<p>کیون لائے ہو دسواں چھے آتا ہو چائی صدے کو کوئی پھیر نہیں لاتا ہے بھائی</p>	<p>پہلے یہاں سے نہیں جھڑپاں میں وہ بات سواں سے نہیں جھڑپاں میں</p>	<p>وہ بات کہی ہے کہ مری جان خیر ہے وہ درد ہے کہ دین کہ دوا جلی نہیں ہے</p>

<p>۴۶</p> <p>آواز میری شکرانہ جو تیرے میں پیدا از و تیرے غم کی یہ کیا صحبت ہے</p> <p>۴۷</p> <p>آواز میری شکرانہ جو تیرے میں پیدا از و تیرے غم کی یہ کیا صحبت ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>آواز میری شکرانہ جو تیرے میں پیدا از و تیرے غم کی یہ کیا صحبت ہے</p> <p>۴۹</p> <p>آواز میری شکرانہ جو تیرے میں پیدا از و تیرے غم کی یہ کیا صحبت ہے</p>	<p>۵۰</p> <p>آواز میری شکرانہ جو تیرے میں پیدا از و تیرے غم کی یہ کیا صحبت ہے</p> <p>۵۱</p> <p>آواز میری شکرانہ جو تیرے میں پیدا از و تیرے غم کی یہ کیا صحبت ہے</p>
---	---	---

<p>مرثیہ مرزا دہر بہشتی عقیقہ شہداء و شہداء بناہی عقیقہ شہداء و شہداء نام خداوندی خداوندی خداوندی</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر بہشتی عقیقہ شہداء و شہداء بناہی عقیقہ شہداء و شہداء نام خداوندی خداوندی خداوندی</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر بہشتی عقیقہ شہداء و شہداء بناہی عقیقہ شہداء و شہداء نام خداوندی خداوندی خداوندی</p>
<p>گو یا ملک ملک ہو اور حور سے بیوند آج نور کا ہوتا ہے نور سے</p>	<p>منسوب یا نزل سے علی کریم ہے نوشہ کون کہتا ہے شاہ قدیم ہے</p>	<p>عصمت بہ جو کہ چار گواہ قبول ہیں وہ صحت و حدیث خدا و رسول ہیں</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر بہشتی عقیقہ شہداء و شہداء بناہی عقیقہ شہداء و شہداء نام خداوندی خداوندی خداوندی</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر بہشتی عقیقہ شہداء و شہداء بناہی عقیقہ شہداء و شہداء نام خداوندی خداوندی خداوندی</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر بہشتی عقیقہ شہداء و شہداء بناہی عقیقہ شہداء و شہداء نام خداوندی خداوندی خداوندی</p>
<p>شادی کا رقعہ آئی رب انام ہے مشاطہ جبریل علیہ السلام ہے</p>	<p>کیا خوب شان عقد علی دتول ہے یہ آئیہ خدا و حدیث رسول ہے</p>	<p>چوتھے فلک کو بہ من رب غفور کے خطبہ پڑھا تھا آپ نے مہر نور کے</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر بہشتی عقیقہ شہداء و شہداء بناہی عقیقہ شہداء و شہداء نام خداوندی خداوندی خداوندی</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر بہشتی عقیقہ شہداء و شہداء بناہی عقیقہ شہداء و شہداء نام خداوندی خداوندی خداوندی</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر بہشتی عقیقہ شہداء و شہداء بناہی عقیقہ شہداء و شہداء نام خداوندی خداوندی خداوندی</p>
<p>خلعت جہان جہان کے ضیاء فوج ہے نور شہداء و شہداء کے ہلال اوج ہے</p>	<p>صدیق و مہر کہ دزاکیہ ہے یہ مغنیہ و محدثہ و راضیہ ہے یہ</p>	<p>عہد برات فاطمہؑ ہے کائنات میں انبیوں کو دود برات سقراس برات میں</p>

<p>ان کے نزدیک خدا کے خدا کا خدا کا ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی حکیم</p>	<p>نماز کے بعد سجدے کے بعد ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی حکیم</p>	<p>نماز کے بعد سجدے کے بعد ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی حکیم</p>
<p>اک لاک خدا کے گھر کا چہرہ مراد ہے ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی</p>	<p>تختار ممکنات وہ نسبت رسول ہے کل کائنات حق کی جہیز بتول ہے</p>	<p>بن بانی قاطعہ کے جگر کل جگر جلا تشیہ کام آئی کہ دوبار ہر جلا</p>
<p>کتابت نصیب خاں بولیا قصو ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی حکیم</p>	<p>کتابت نصیب خاں بولیا قصو ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی حکیم</p>	<p>کتابت نصیب خاں بولیا قصو ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی حکیم</p>
<p>دن سب کو پوچھ پوچھ کے کیا احتیاج ہے ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی</p>	<p>تکریر کو خمس بھی ہر بتول میں تاخیر یہ شرف رہے آل رسول میں</p>	<p>یہ خط دکھا کہ خدا ہے علی کے ساتھ ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی</p>
<p>لا بارہ خط آزادی ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی حکیم</p>	<p>لا بارہ خط آزادی ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی حکیم</p>	<p>لا بارہ خط آزادی ترجمہ مرزا دہیر علی خاں خلیفہ بنی بھائی حکیم</p>
<p>آمین وہ جنت کو خواہد بخات میں لے لین خطا ہی نام کے پڑھ کر کے ہات میں</p>	<p>یاد فک مدینہ میں لیکر ستم کیا باقی جواک جن تھا وہ زمین قلم کیا</p>	<p>تارے خوشی سے بڑھ کے ہو بدتر سوا شب ہو گئی ہزار شب قدر سے سوا</p>

بھی زور

<p>۴۱۸ وادی توبہ میں خوشی کی خوشی عمر کی روح کو بوسہ دے کر دو جہاد کھن کو دیکھ کر نار سے آزار سے بوجھ کر</p>	<p>۴۱۹ کراست میں کیا کیا کیا کیا اگر نفع ایک تہہ فضا بیاہ نام نور کو چھو تو تیرے نقصان مستربانی بوسہ کے سبب لانا</p>	<p>۴۲۰ لوگوں کے لئے شکر و شکر کرم نہیں میری شکر و شکر سرم سے تیرے سر میں بولی بول سبب بصدق</p>
<p>مشرق سے رونما کی جست میں آئی دست نیاز میں زرخور رشید لائی</p>	<p>غم تھا یہی کہ ہاں وہ کس رچید رو گیا جو میرے کلمہ کو یوں میں نادار ہو گیا</p>	<p>اہم ہوشاد موکر استخار میں آئی مذاکرہ بھی ہے تیرے جہیز میں</p>
<p>۴۲۱ رہنما کا فاطمہ کا صبح سے کلام بوسہ کے لئے روتے ہیں کیا کیا نور کا فاطمہ کے لئے کیا کیا کلمہ خیر اور کلمہ خیر</p>	<p>۴۲۲ بوسہ کا صبح سے کلام بوسہ کے لئے روتے ہیں کیا کیا نور کا فاطمہ کے لئے کیا کیا کلمہ خیر اور کلمہ خیر</p>	<p>۴۲۳ الکلیک صبح سے کلام بوسہ کے لئے روتے ہیں کیا کیا نور کا فاطمہ کے لئے کیا کیا کلمہ خیر اور کلمہ خیر</p>
<p>اسباب سب جہیز کا باہر دھر گیا روناہر ایک صاحب دھن کو آ گیا</p>	<p>تیرے عوض جہیز بھی ہنہ عطا کیا اور میری علی کی طرف سے ادا کیا</p>	<p>آرام کیا کہ خواب نہیں اس خیال سے میرا بھی میری ہو گیا دینا کے مال سے</p>
<p>۴۲۴ بوسہ کا صبح سے کلام بوسہ کے لئے روتے ہیں کیا کیا نور کا فاطمہ کے لئے کیا کیا کلمہ خیر اور کلمہ خیر</p>	<p>۴۲۵ بوسہ کا صبح سے کلام بوسہ کے لئے روتے ہیں کیا کیا نور کا فاطمہ کے لئے کیا کیا کلمہ خیر اور کلمہ خیر</p>	<p>۴۲۶ بوسہ کا صبح سے کلام بوسہ کے لئے روتے ہیں کیا کیا نور کا فاطمہ کے لئے کیا کیا کلمہ خیر اور کلمہ خیر</p>
<p>اک کاسہ جو بکائی کوزے سفال کے صدائے جہیز فاطمہ کو تحفہ سفال کے</p>	<p>جو دھن قبول علیہا السلام ہے اسکو زمین پر رہتہ چلنا حرام ہے</p>	<p>سچے کہ میری آل کے درجے شرف ہے سر پر وہ شکر رکھنے بی اٹھ کھڑے ہو</p>

<p>مرثیہ مرزا بابر خداوند عالم کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت</p>	<p>مرثیہ مرزا بابر خداوند عالم کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت</p>	<p>مرثیہ مرزا بابر خداوند عالم کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت</p>
<p>دنیا کا کچھ مال دولت ہے فاطمہ سے تیرا قدر بخش است ہر فاطمہ</p>	<p>حسرو و فاد عدل کا تیرے خاتمہ دلجوئی کیجو کہ ہے بن مان کی فاطمہ</p>	<p>راہ بہر شہمت زہرا نے روک لی اگر قنات مریم و حوا نے روک لی</p>
<p>مرثیہ مرزا بابر خداوند عالم کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت</p>	<p>مرثیہ مرزا بابر خداوند عالم کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت</p>	<p>مرثیہ مرزا بابر خداوند عالم کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت</p>
<p>ہر جہاں بھی نہ خستہ فردوس و ناست ہر فاطمہ کو آج ہی سے اختیار ہے</p>	<p>بولے بنی علی مری آنکھوں کا نور ہے زہرا سے بھی سفارش جگہ ضرور ہے</p>	<p>سارہ زن خلیل کا دل باغ باغ تھا پردانہ یہ بھی جلوہ زہرا چراغ تھا</p>
<p>مرثیہ مرزا بابر خداوند عالم کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت</p>	<p>مرثیہ مرزا بابر خداوند عالم کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت</p>	<p>مرثیہ مرزا بابر خداوند عالم کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت میرزا بابر کی شان و کرامت</p>
<p>اب غم نہیں حضور کی امت کو نار کا اقرار نامہ ہے مرے پروردگار کا</p>	<p>غصہ علی کا قمر علی عظیم ہے طاعت علی کی طاعت رب کریم ہے</p>	<p>یہ بوسہ دے ناخن پانے مرادیا بلقیس نے نین سلیمان بھلا دیا</p>

<p>مرتبہ وہ جس نے کسی کو اپنے ہاتھ سے تیرا بیاہ کلیت سے نہ کرے تو قسم نہ اٹھا تو تیرا بیاہ حاصل نہیں رہے وہ کہو مولیٰ جو تیرا بیاہ ناخوشوں کا درد تھا کہ تو کو نہ بیاہ</p>	<p>مرتبہ بار بار سواری نہ کر اگر اکا تو بیاہ پھر تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ</p>	<p>مرتبہ جہاں وہ کہو جس نے تیرا بیاہ اس کو تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ نہ کرے تو تیرا بیاہ</p>
<p>رحمت کا لمحہ لمحہ ملک سے نزل تھا آفاق ایک نقطہ انور بتول تھا</p>	<p>ازان بخف میں قبر بیاہ بیاہ لشکر تھا گردچ میں زمین بیاہ بیاہ</p>	<p>مقتل میں خاک خون سے بھر اس کا طوطا جاروب کر لیا ہو گیسو کا طوطا</p>
<p>مرتبہ انفصاف غمراہ ہے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے سلمان کو جو جس سے جو جس سے تھے ان میں جو جس سے جو جس سے</p>	<p>مرتبہ گھر میں جو جس سے جو جس سے تھا نقش جو جس سے جو جس سے فاتحہ جو جس سے جو جس سے فاتحہ جو جس سے جو جس سے</p>	<p>مرتبہ تیار علی حکم کا دنی تھا یہ میں نہ تھا وہ اور نہ تھا میں ابا میں جو جس سے جو جس سے وہ ابا میں جو جس سے جو جس سے</p>
<p>گھٹتی تھی آہ اور ترن بڑھتے جاتے تبلیغ اربعہ اہل جلو پڑھتے جاتے</p>	<p>جو مرضی علی وہی مرضی بتول کی جیسے شیت ایک خدا و رسول کی</p>	<p>جیسے شیت ہو کے ہاتھ کوڑ بھرا بدلتی تھی رہ رہ کے اسیکھت افسوس سلتی تھی</p>
<p>مرتبہ ماہر جس نے جو جس سے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے</p>	<p>مرتبہ جس سے جو جس سے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے</p>	<p>مرتبہ جس سے جو جس سے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے جس سے جو جس سے جو جس سے</p>
<p>اتنا چھکا تھا چرخ ادب کی کور کے نزدیک تھا کہ پہننے میں انسان کا سر کے</p>	<p>کیا نظم ہے اگر گرسنہ دلشنہ بتول ہو پرست رسول کو کوثر رسول ہو</p>	<p>سے رکھا حجاب جمال بتول نے دیکھا فقط خدا نے علی نے رسول نے</p>

<p>مرثیہ مرزا دیر نارنگ خان خلیفہ دربار اشیائے عدلیہ بیان در پیش آئینہ کے پانچ غنیمت خاتون دوسرا سورہ بین کر عرو خدا نے نہیں کیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نارنگ خان خلیفہ دربار اشیائے عدلیہ بیان در پیش آئینہ کے پانچ غنیمت خاتون دوسرا سورہ بین کر عرو خدا نے نہیں کیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نارنگ خان خلیفہ دربار اشیائے عدلیہ بیان در پیش آئینہ کے پانچ غنیمت خاتون دوسرا سورہ بین کر عرو خدا نے نہیں کیا</p>
<p>است نے باس فاطمہ دورا سقد کیا محتاج اک فذک کے لیے در بدر کیا</p>	<p>بچوں کی خیر نذر جناب الہ دے کھانا کھلا لیا سچا زاد راہ دے</p>	<p>لو اب کھلا کھاری بھی گھر فانی ہو ہیں کیوں سیدہ یہ بھوکے فرزندان دوسرے ہیں</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر نارنگ خان خلیفہ دربار اشیائے عدلیہ بیان در پیش آئینہ کے پانچ غنیمت خاتون دوسرا سورہ بین کر عرو خدا نے نہیں کیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نارنگ خان خلیفہ دربار اشیائے عدلیہ بیان در پیش آئینہ کے پانچ غنیمت خاتون دوسرا سورہ بین کر عرو خدا نے نہیں کیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نارنگ خان خلیفہ دربار اشیائے عدلیہ بیان در پیش آئینہ کے پانچ غنیمت خاتون دوسرا سورہ بین کر عرو خدا نے نہیں کیا</p>
<p>لیکن کہا بلال سے ہاں شاد کر اسے شکستہ نشانی زوجہ کا بتلا دے گھر کے</p>	<p>اوس پست حیرت میں حسن بھوکے سو گھر سونا کمان قاتل سے عشق سو کے سو گھر</p>	<p>کام آئے تو میں جان دن امت کو کام پر مدتے تمام کہنہ مراحق کے نام پر</p>
<p>مرثیہ مرزا دیر نارنگ خان خلیفہ دربار اشیائے عدلیہ بیان در پیش آئینہ کے پانچ غنیمت خاتون دوسرا سورہ بین کر عرو خدا نے نہیں کیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نارنگ خان خلیفہ دربار اشیائے عدلیہ بیان در پیش آئینہ کے پانچ غنیمت خاتون دوسرا سورہ بین کر عرو خدا نے نہیں کیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دیر نارنگ خان خلیفہ دربار اشیائے عدلیہ بیان در پیش آئینہ کے پانچ غنیمت خاتون دوسرا سورہ بین کر عرو خدا نے نہیں کیا</p>
<p>آیا گدا تبول کے در پر گدا انی کو اقبال دورا برمنہ پائیشوا کی کو</p>	<p>وہ لوے آج پانی ہیں کچھ کہنیک ہم دیر دیر پست خاک ہی پر سو رہیں ہم</p>	<p>دل قوت ایک دن کا نہیں انکو پاس ہے یاں زلوراہ کرتہ غذائے لباس ہے</p>

<p>ہم مکمل ہو کر ایک گلوں بند تانبہ دار مکمل گردن بتوں میں روشن بلال دار نخستہ آواز کردہ گلوں بند ایک بار اکٹا نہیں رہا اور امت کا بڑا حجاز</p>	<p>ہم مکمل ہو کر ایک گلوں بند تانبہ دار مکمل گردن بتوں میں روشن بلال دار نخستہ آواز کردہ گلوں بند ایک بار اکٹا نہیں رہا اور امت کا بڑا حجاز</p>	<p>ہم مکمل ہو کر ایک گلوں بند تانبہ دار مکمل گردن بتوں میں روشن بلال دار نخستہ آواز کردہ گلوں بند ایک بار اکٹا نہیں رہا اور امت کا بڑا حجاز</p>
<p>حلقہ من کا رینٹ ناشاد کے لیے لوہے کا طوق گردن سجاد کے لیے</p>	<p>یابند فاقہ تھوہان فرزند فاطمہ یابن عقدے کھولتا تھا گلوں بند فاطمہ</p>	<p>ایں سہم اب نہ سہم سقر کے شرارت از او کردہ ہین مے از ازارا سے</p>
<p>ہم اور ایک دعا اور اسے زیادہ ہو رہی بول توں زبور و زور کی نہیں کہ کر نہیں ملحق بندگی کہ بڑا حجاز</p>	<p>ہم نہیں کہ سانسے لایا ہوا نہیں کہ سانسے لایا ہوا نہیں کہ سانسے لایا ہوا نہیں کہ سانسے لایا ہوا</p>	<p>ہم یابند فاقہ تھوہان فرزند فاطمہ یابن عقدے کھولتا تھا گلوں بند فاطمہ</p>
<p>دے یہ دعا کہ حشر میں سب کو بیاوریں طوق گز سے گردن امت نکالیں</p>	<p>افسوس یہ سلوک نہ کچھ یاد آئے زہری کے کھینچے یہ پتھر پھراٹے</p>	<p>نہیں گاہ وہ بر مرز جو کتنے شام ہے اور پھر یہ اپنے مالک صاحب پاس ہے</p>
<p>ہم بوسہ دے کر ایک گلوں بند تانبہ دار مکمل گردن بتوں میں روشن بلال دار نخستہ آواز کردہ گلوں بند ایک بار اکٹا نہیں رہا اور امت کا بڑا حجاز</p>	<p>ہم مکمل ہو کر ایک گلوں بند تانبہ دار مکمل گردن بتوں میں روشن بلال دار نخستہ آواز کردہ گلوں بند ایک بار اکٹا نہیں رہا اور امت کا بڑا حجاز</p>	<p>ہم مکمل ہو کر ایک گلوں بند تانبہ دار مکمل گردن بتوں میں روشن بلال دار نخستہ آواز کردہ گلوں بند ایک بار اکٹا نہیں رہا اور امت کا بڑا حجاز</p>
<p>کچھ زیادہ اور اعلیٰ رخت و غذا ملے کچھ نقد ہر قوت زنا اقر با ملے</p>	<p>طہیے ہوئے یہ حکم دیا اس غلام کو نخستہ جھے جی حضرت خیر الانام کو</p>	<p>دست غضب نکالیں اگر آستین سے قلا بے نہ فلک کے ملا دین زمین سے</p>

<p>مرثیہ مرزا دبیر کے ہر طرف سے ہر طرف سے نہاں کی بیانیہ بددلتوں کے کرونا زار کا روئے کوئی ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر ہر طرف سے ہر طرف سے نہاں کی بیانیہ بددلتوں کے کرونا زار کا روئے کوئی ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر کے ہر طرف سے ہر طرف سے نہاں کی بیانیہ بددلتوں کے کرونا زار کا روئے کوئی ہو</p>
<p>آغا زکیا، ہر صحت خیر الانا ہے ماہم تو نامہ تمام ہے نہ ہر اسما ہے</p>	<p>ہر روز سوے بقرہ روئے کو جاتی تھی روئے کی جاہو گھر میں نہیں آجاتی تھی</p>	<p>میت بھی نصف شب کو اٹھی آج خباب کا تالوت پرنگ نہ پڑی آنتاب کی</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر کے ہر طرف سے ہر طرف سے نہاں کی بیانیہ بددلتوں کے کرونا زار کا روئے کوئی ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر کے ہر طرف سے ہر طرف سے نہاں کی بیانیہ بددلتوں کے کرونا زار کا روئے کوئی ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر کے ہر طرف سے ہر طرف سے نہاں کی بیانیہ بددلتوں کے کرونا زار کا روئے کوئی ہو</p>
<p>اکدن کرم ہو کر اکلن جگر بولا اک دن زچین گیا فدا کرک و زکھر بولا</p>	<p>اتنا تو کہنے یا نہیں اُسکو سلاؤ گے پوچھا تو ہوتا فاطمہ کو کب بلاؤ گے</p>	<p>میت تو مان سو کہتے تھے مانا کہہ گئے مان پچھتی تھی میوں سے بابا کہہ گئے</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر کے ہر طرف سے ہر طرف سے نہاں کی بیانیہ بددلتوں کے کرونا زار کا روئے کوئی ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر کے ہر طرف سے ہر طرف سے نہاں کی بیانیہ بددلتوں کے کرونا زار کا روئے کوئی ہو</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر کے ہر طرف سے ہر طرف سے نہاں کی بیانیہ بددلتوں کے کرونا زار کا روئے کوئی ہو</p>
<p>کہ زخم نوکس تیغ سے پہلو کے واسطے کہ ضرب تازیانہ تھی بازو کے واسطے</p>	<p>اب کچھ دو کر مری کل کے طبیعت مانگو دعا کہ باپ کا پہلو نصیب ہو</p>	<p>اب تک تو موت آئی نہ مجھے دل لول کی کیا اب میں ہی کرونگی سہ ماہی سوال کی</p>

<p>مرثیہ موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک</p>	<p>مرثیہ موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک</p>	<p>مرثیہ موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک</p>
<p>اور زبان تاشیوں کی یاریاں ہوں شب بوائے صبح آئے ششابی وفات ہوں</p>	<p>شوق اہل بین صبح نمودار ہو گئی ہینا کفن قبول نے سیا ہو گئی</p>	<p>وہی ہو میں قسم تھیں روح رسول کی وہی نہ یوں اٹھا یومیت قبول کی</p>
<p>مرثیہ موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک</p>	<p>مرثیہ موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک</p>	<p>مرثیہ موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک</p>
<p>کتنی چلی گاہ بچوں سے منہ اپنا موڑ کر کل سونے گھر بن جاؤں بسنی کو چھوڑ کر</p>	<p>رو کر کما قریب جدائی کی رات ہے لو الوداع آج ہماری وفات ہے</p>	<p>پوشیدہ دفن رات کو لٹکے کچھو اہل محلہ کو کجی نہ آگاہ کچھو</p>
<p>مرثیہ موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک</p>	<p>مرثیہ موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک</p>	<p>مرثیہ موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک موت کے وقت تک</p>
<p>کل بین ہوں اور جس حال ہو میری دنیا کل باپ کے گلے سے لٹوئی یہ عمید ہے</p>	<p>یوں سناڑے انگھوڑے ہو سب کے پاس نق سے حوالے تم پتھر اسے ڈالے ہو</p>	<p>چھائی لگا کے ہوئی کہ زبان تو مرنے ہے اس تپہ صق دیکھ کر کیا ظلم کرتی ہے</p>

<p>۴۴۴ بھائیوں کا ہاتھ باندھ کر ان کی ایک ایک زنجیر لگا کر تھیں ان کی ایک ایک جال میں لپیٹ کر تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک</p>	<p>۴۴۵ دیکھ کر تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک دیکھ کر تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک</p>	<p>۴۴۶ دیکھ کر تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک دیکھ کر تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک</p>
<p>لازم تھا سو نیا چھپا ایک ایک بھائی کو بیٹے سپرد کرتی ہو تم اپنی جانی کو</p>	<p>دراستہ برطانی فرمان رب کروں مشغول درمہاد قیوں کو بے سبب کون</p>	<p>قبلہ کے سمت کلمہ کی انگلی بلند ہے گردن دھلی ہے کیکہ سے اور اکہ بند ہے</p>
<p>۴۴۷ تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک</p>	<p>۴۴۸ تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک</p>	<p>۴۴۹ تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک</p>
<p>اس کو زیادہ دل پر کرم کوئی نہیں کسوٹھم مٹی پر یہ پسیم کوئی نہیں</p>	<p>کیونکر ادا یہ ہو گئے وصیت کے دین سے خالی وہ غم ہو گا حسن اور حسین سے</p>	<p>میں اکھا غلام ہوں اور نور عین ہوں آواز دو حسین ہوں امان حسین ہوں</p>
<p>۴۵۰ تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک</p>	<p>۴۵۱ تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک</p>	<p>۴۵۲ تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک تھیں ان کی ایک ایک ہاتھ باندھ کر تھیں ان کی ایک ایک</p>
<p>تو غیر کمون ہو لاٹولی خیرستان کی ہے اور سو گوار میر حسین حسن کی ہے</p>	<p>لکھا کہ جب نماز عشا کی ادا ہوئی بس غل اٹھا کر نیت نبی کی قضا ہوئی</p>	<p>لوگو ہلاؤ جا کے غریب رسول کو صد ہوں نے آج جان مارا رسول کو</p>

<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان میں جانی تعین جبکہ میں نے وہی ہے کہ میں نے جو فرشتہ کا بڑا خاص ہے جس کی تعین لاکھوں کا</p>	<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو جانب کو گویا تعین میں جو جانب کے بارے میں ان کے لئے میں نے تعین کیا ہے کہ میں نے</p>	<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان میں جانی تعین جبکہ میں نے وہی ہے کہ میں نے جو فرشتہ کا بڑا خاص ہے جس کی تعین لاکھوں کا</p>
<p>آکھو نہ آنکھیں کھلے کہ زیادہ ہوتا ہے ماں انھیں ہے باپ کے ماتم میں دل میں</p>	<p>نوارہ خون کا پہلو ہے اقدس ہے ہلکیا ہرگز علاج کرنے کا ارمان رہ گیا</p>	<p>آکھو نہ آنکھیں کھلے کہ زیادہ ہوتا ہے ماں انھیں ہے باپ کے ماتم میں دل میں</p>
<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان میں جانی تعین جبکہ میں نے وہی ہے کہ میں نے جو فرشتہ کا بڑا خاص ہے جس کی تعین لاکھوں کا</p>	<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو جانب کو گویا تعین میں جو جانب کے بارے میں ان کے لئے میں نے تعین کیا ہے کہ میں نے</p>	<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان میں جانی تعین جبکہ میں نے وہی ہے کہ میں نے جو فرشتہ کا بڑا خاص ہے جس کی تعین لاکھوں کا</p>
<p>لو اٹھو اٹھو اٹھو اٹھو کے مجھ دل ملول کا نہاں چہرے ہوتا ہے کہ روبرو رسول کا</p>	<p>وہ لعل سر پہ بود و زور و سلمان ہے ہو آگے گنیز میں مضطرب دشمن کیے ہو</p>	<p>لو اٹھو اٹھو اٹھو اٹھو کے مجھ دل ملول کا نہاں چہرے ہوتا ہے کہ روبرو رسول کا</p>
<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان میں جانی تعین جبکہ میں نے وہی ہے کہ میں نے جو فرشتہ کا بڑا خاص ہے جس کی تعین لاکھوں کا</p>	<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو جانب کو گویا تعین میں جو جانب کے بارے میں ان کے لئے میں نے تعین کیا ہے کہ میں نے</p>	<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان میں جانی تعین جبکہ میں نے وہی ہے کہ میں نے جو فرشتہ کا بڑا خاص ہے جس کی تعین لاکھوں کا</p>
<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان میں جانی تعین جبکہ میں نے وہی ہے کہ میں نے جو فرشتہ کا بڑا خاص ہے جس کی تعین لاکھوں کا</p>	<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو جانب کو گویا تعین میں جو جانب کے بارے میں ان کے لئے میں نے تعین کیا ہے کہ میں نے</p>	<p>اس کے لئے یوں ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان میں جانی تعین جبکہ میں نے وہی ہے کہ میں نے جو فرشتہ کا بڑا خاص ہے جس کی تعین لاکھوں کا</p>
<p>روئے کی جا یہ ہے نہ میرے دوا ہوئی نی کی کو موت آئی تو حاصل شفا ہوئی</p>	<p>رحمت ہوئی قریب مرے بہمان کی لوگو سواری آئی ہے یہ امان جان کی</p>	<p>روئے کی جا یہ ہے نہ میرے دوا ہوئی نی کی کو موت آئی تو حاصل شفا ہوئی</p>

ف

کتابخانه عمومی

سیدنا حسینؑ

١٠٠

دنیا میں پایہ آچکے احسان کا چاہیے

عقبیٰ میں سایہ آپ کے دامن کا چاہیے

سلام
 بہر ایک ذرہ کیلئے مجھے صلیبیج
 کہ سنو تو نام نہ لیں کہ آفتاب میں ہے
 سلامی ابن علی تو سوال کیسے ہیں
 زبان نغ سے کہ اک عدد جواب میں ہے
 جو کہ لایں خواہ نہ کہیر کیجئے
 سوال میں ہے نہ اندیشہ حساب میں

کہ جس نے کسی سے اذی و ذلت کیا
 کہ جو اپنے لیے کسی کو غلام بنا لیا
 کہ جس نے کسی کو غلام بنا لیا
 کہ جس نے کسی کو غلام بنا لیا

۱
خونیں کھینچ کر انی اتر کر لو بے تپتے ہیں کیا کہیں
خونیں پائیں کہ سید عالم رسول خدا ہیں جو
طہرین عالم سے اور کہا ہے اکبر نے
کہ از دوا ہدیین فرما کی اس نبیب میں ہو
میں تو حق تعالیٰ کا خوش بین خلق حق تعالیٰ
نباؤ قس ہوا الوبی جابب میں ہے

مژدہ کو بوسہ دین پر کس پر حق قرآن نازل
نہانہ دیکھو کہ کس سے جہاں انقلاب

بیدار شہادت دیا ہے
جہاں انہیں جہاں کرباں ہیں

آدمی جس نے قتل شاہ کئے تھے
وہی کلمہ کو بولتا دوت کر دیا

کام تو مل نہ تھا دیکھیں کیا ہے
کہ جو جہاں کو کئی جہاں کو اب

تیمید کلمہ شہادت دین ہوا
جہاں کلمہ کو انقلاب میں

دینا کلمہ کو بول دیا
جہاں کلمہ کو کلمہ کو دیا

فرد انجیل سے نبی عربی کی کو بول
کلمہ کو کلمہ کو کلمہ کو

مفلک غارتگر کلمہ کو دیا
تجربہ میں پس از قتل غارتگر

ارائی قاتل کلمہ کو شہادت دیا
کہ جو کلمہ کو کلمہ کو کلمہ کو

میں دینا داری کلمہ کو بول دیا
کہ آج کلمہ کو کلمہ کو کلمہ کو

بہی کلمہ کو کلمہ کو کلمہ کو
جہاں کلمہ کو کلمہ کو کلمہ کو

کلمہ کو کلمہ کو کلمہ کو
کہ آج کلمہ کو کلمہ کو کلمہ کو

<p>۲۹</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے قصبہ میں کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>	<p>۳۰</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>	<p>۳۱</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>
<p>وہ نظم کے مضمون کا رن آج ٹرے گا مصرع تو کمان دین کسی کا نہ ٹریگا</p>	<p>وہ نظم کے مضمون کا رن آج ٹرے گا مصرع تو کمان دین کسی کا نہ ٹریگا</p>	<p>وہ نظم کے مضمون کا رن آج ٹرے گا مصرع تو کمان دین کسی کا نہ ٹریگا</p>
<p>۳۲</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>	<p>۳۳</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>	<p>۳۴</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>
<p>ہم سب کا جو سن خضر اور الیاس کا ہوگا شمعہ بیان مرتبہ عباس کا ہوگا</p>	<p>مضمون ہن عباس کا ہے دیکھو تو سہی صاف ہن دیتی یہ جگہ کے</p>	<p>دریاد و نیسان گف و پانید کم ہے یہ آبر و بہت سقاے حسم ہے</p>
<p>۳۵</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>	<p>۳۶</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>	<p>۳۷</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>
<p>۳۸</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>	<p>۳۹</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>	<p>۴۰</p> <p>میں نے یہ شعر کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے کہ جو کلمہ کہی ہے</p>

<p>۴۴۴ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ اگر نہ تھان شین مجھ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۴۵ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۴۶ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>
<p>میدالہ جان بخش سے اسرار خفی تھے اس دم ہمہ تن گوش یہ صاحب بی تھے</p>	<p>بھائی کی ترب قر بلند آج ہوئی ہے سونہروں پہا لاش کو معراج ہوئی ہے</p>	<p>بھائی کی طرح رتبہ برتر تھے ملتے اللہ کی سرکار سے شہر تھے ملتے</p>
<p>۴۴۷ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۴۸ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۴۹ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>
<p>۴۵۰ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۵۱ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۵۲ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>
<p>۴۵۳ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۵۴ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۵۵ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>
<p>۴۵۶ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۵۷ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>	<p>۴۵۸ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ کہو کہ منہ نہ تھان شین مجھ</p>

<p>عالم جو بیک وقت در دست و پا نہیں ہو سکتا چونکہ جسم و جان یکجا نہ ہو سکتا نہایت حق تعالیٰ</p>	<p>عالم بہر چہ کہ جسم و جان یکجا نہ ہو سکتا نہایت حق تعالیٰ</p>	<p>عالم نہایت حق تعالیٰ چونکہ جسم و جان یکجا نہ ہو سکتا نہایت حق تعالیٰ</p>
<p>تیسرے سے دیکھنے کے رفاقت کو تھاری دریا پہ ہم آویختے زیارت کو تھاری</p>	<p>ہر عین کے سر پر جو زبر خواہش سے یہ یازدہ شہید زبردست ہر شب سے</p>	<p>گر او کے عوض قاطعہ تلویار قد اہو حق یہ ہو کہ اسپر بھی نہ حق اسکا ادا ہو</p>
<p>عالم جو بیک وقت در دست و پا نہیں ہو سکتا چونکہ جسم و جان یکجا نہ ہو سکتا نہایت حق تعالیٰ</p>	<p>عالم بہر چہ کہ جسم و جان یکجا نہ ہو سکتا نہایت حق تعالیٰ</p>	<p>عالم نہایت حق تعالیٰ چونکہ جسم و جان یکجا نہ ہو سکتا نہایت حق تعالیٰ</p>
<p>ہر نام میں دو طرح کی تاثیر ہو پیدا خبر کا جلال الفت شہید ہو پیدا</p>	<p>لو سننے اجازت دی بلا خبر خوشی سے تم عقد کرو مادر عباس علی سے</p>	<p>انھی ہی سپریت پہ ہوتی کمر میں کا ندھ پہ علم رکھ کے پھراؤن ای گھر میں</p>
<p>عالم نہایت حق تعالیٰ چونکہ جسم و جان یکجا نہ ہو سکتا نہایت حق تعالیٰ</p>	<p>عالم بہر چہ کہ جسم و جان یکجا نہ ہو سکتا نہایت حق تعالیٰ</p>	<p>عالم نہایت حق تعالیٰ چونکہ جسم و جان یکجا نہ ہو سکتا نہایت حق تعالیٰ</p>
<p>مناز کردہ مثل علی گھر میں ہمارے عباس خطاب کا ہو دفتر میں ہمارے</p>	<p>سیر گرم بلا عذر بہ ہون کام پہ اس کے جاگیر قدر کی میں کھولنا نام پہ اس کے</p>	<p>سفائی کی سکہ کی جدا جلوہ گری ہو نزدیک عالم شگنی بھی نہ دھری ہو</p>

<p>مرثیہ خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>	<p>مرثیہ خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>	<p>مرثیہ خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>
<p>کونین کمر بند ہوئے کام پہ اوسکے نہ قرعہ اطلاق برے نام پہ اوسکے</p>	<p>خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>	<p>نوسان ملک بن ہمدان بیا کسنگے پھر شاہ شہیدان کی غلامی میں بیٹنگے</p>
<p>مرثیہ خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>	<p>مرثیہ خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>	<p>مرثیہ خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>
<p>اک تیغ یہ بھی تفسیرِ قدس میں خدایا سو باقر لگی آج شہرِ عہدہ کشاکش</p>	<p>سیدائون کے حلوہ پہ عرشِ ملک شہرِ پیر کے لاشہ پہ بھی روانہ ملیگا</p>	<p>مگر کبھی تھا ارادہ ویاس کرینگے تسلیم کئے شانوں سے عیاں کرینگے</p>
<p>مرثیہ خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>	<p>مرثیہ خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>	<p>مرثیہ خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز خونِ گدازِ کربلا کی گداز</p>
<p>خیر ماخوذ برہا کر کہا حیدر کے خلاف البتہ ہون بلا میں تری امان کی طرقت سے</p>	<p>تارامی جھکنے لگین اسید کی آنکھیں اس چاند نے کھلے ہوئے رشیدی کی کھیں</p>	<p>وہ بولی مرا فخر میں بالونگی آئی کو فرماؤ تو صاف من دون حسین ابن علی کو</p>

[illegible]

<p>مردن شوق از شادمانی جمل صبر و استقامت دین و دنیا را در یک جای برآورد و هر دو را در یک کف دست بگیرد</p>	<p>مردن شوق از شادمانی جمل صبر و استقامت دین و دنیا را در یک جای برآورد و هر دو را در یک کف دست بگیرد</p>	<p>مردن شوق از شادمانی جمل صبر و استقامت دین و دنیا را در یک جای برآورد و هر دو را در یک کف دست بگیرد</p>
<p>فانقون من ده بھائی کی زیارت کا مڑھا چو روز و نمین قرآن کی تلاوت کا مڑھا</p>	<p>کونین کا اسمین شربت و چاہ ملیکا کونین کا کیا رتبہ ہے اللہ ملیکا</p>	<p>مین فاطمہ کی روح پر طالب ہون کا دربار کیا کرتا ہوں دو وقت لمحہ کا</p>
<p>مردن شوق از شادمانی جمل صبر و استقامت دین و دنیا را در یک جای برآورد و هر دو را در یک کف دست بگیرد</p>	<p>مردن شوق از شادمانی جمل صبر و استقامت دین و دنیا را در یک جای برآورد و هر دو را در یک کف دست بگیرد</p>	<p>مردن شوق از شادمانی جمل صبر و استقامت دین و دنیا را در یک جای برآورد و هر دو را در یک کف دست بگیرد</p>
<p>مجلس میں ہوں سامنے استادہ کر در پر نعلین کھوں شاہ کی آنکھوں پہ کر ستر</p>	<p>قبضہ فقط دامن دولت پہ کیا تھا معتشوق کا دل اٹھ مین عاشق نے لیا تھا</p>	<p>جاتے ہیں جہان بھائی وہ ان جانا پہ عباس یا فاطمہ آداب بجالاتا ہے عباس</p>
<p>مردن شوق از شادمانی جمل صبر و استقامت دین و دنیا را در یک جای برآورد و هر دو را در یک کف دست بگیرد</p>	<p>مردن شوق از شادمانی جمل صبر و استقامت دین و دنیا را در یک جای برآورد و هر دو را در یک کف دست بگیرد</p>	<p>مردن شوق از شادمانی جمل صبر و استقامت دین و دنیا را در یک جای برآورد و هر دو را در یک کف دست بگیرد</p>
<p>لکھ کہنے کے قابل تری تقریبے بیٹیا یہ محبت شہسیر کی تاثیر ہے بیٹیا</p>	<p>ہو جان بختی نام سیر اس نعلی کا یہ قابل پرور ہے اس جان بختی کا</p>	<p>گردن جو قبیو کو بھری شاہ سہاکی دیکھ کر لڑتی ہے لڑ خیر استاکی</p>

<p>مرثیہ ہزار پر خداوند عالم کی رحمت سے جاری نہ تو کونسی چیز تھی جس کا نہ اس علم و دانش سے بے جا</p>	<p>مرثیہ ہزار پر خداوند عالم کی رحمت سے جاری نہ تو کونسی چیز تھی جس کا نہ اس علم و دانش سے بے جا</p>	<p>مرثیہ ہزار پر خداوند عالم کی رحمت سے جاری نہ تو کونسی چیز تھی جس کا نہ اس علم و دانش سے بے جا</p>
<p>خوش اسکو کہ منصب جو فخر کی سند سے جائے نہ تہدست یہ زہر کی گلدے</p>	<p>گلیاں ہستی سلم اسبان کرتے تھے نواکھ کی تعین تھیں تہہ کے گلے تھے</p>	<p>دو واقعہ وہ دیکھ کر ہر گور زینت سو کر ہو بیدار تو عشق کر کے زینت</p>
<p>مرثیہ ہزار پر خداوند عالم کی رحمت سے جاری نہ تو کونسی چیز تھی جس کا نہ اس علم و دانش سے بے جا</p>	<p>مرثیہ ہزار پر خداوند عالم کی رحمت سے جاری نہ تو کونسی چیز تھی جس کا نہ اس علم و دانش سے بے جا</p>	<p>مرثیہ ہزار پر خداوند عالم کی رحمت سے جاری نہ تو کونسی چیز تھی جس کا نہ اس علم و دانش سے بے جا</p>
<p>لوہا و عمار کیا خیر نشانے خلعت ہی رخصت کا دیا خیر نشانے</p>	<p>شہر و نئے لگے مسند قاسم سے برط کر جا بھی دھن خاک گھر گھٹ کوٹ کر</p>	<p>پھر خواب میں دیکھا یہ حسین ابن علی تلواروں بازو مرے کانے ہیں کسی</p>
<p>مرثیہ ہزار پر خداوند عالم کی رحمت سے جاری نہ تو کونسی چیز تھی جس کا نہ اس علم و دانش سے بے جا</p>	<p>مرثیہ ہزار پر خداوند عالم کی رحمت سے جاری نہ تو کونسی چیز تھی جس کا نہ اس علم و دانش سے بے جا</p>	<p>مرثیہ ہزار پر خداوند عالم کی رحمت سے جاری نہ تو کونسی چیز تھی جس کا نہ اس علم و دانش سے بے جا</p>
<p>زہر کی سفارش سے علم ہو ملا ہے اس قبر کی جار و بکشی کا یہ صلہ ہے</p>	<p>بیجان ابھی یہ جان حسن اگر گرا لوگو مرنے سے بھتیجے کے چچا مر گیا لوگو</p>	<p>بیٹا اسی دیکھ لے بھائی کو کیا ہے لو موت نے زہر اسی کا گھر دیکھ لیا ہے</p>

<p>ہم نے اپنے ہر ایک شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو</p>	<p>ہم نے اپنے ہر ایک شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو</p>	<p>ہم نے اپنے ہر ایک شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو</p>
<p>پانی وہاں میں ہاتھ سے دھو کر پیو گر یہ نہیں تو جان لو دم بھر نہ جیو</p>	<p>ارمان نہ پور ہے ہو ہے کشتہ زخم کے تم لاش نہ لائے مری سایہ میں علم کے</p>	<p>پانی نہ طلبا یک کو کنبہ میں کرونگی خیر انکو بجائے دو میں پیاسی ہو مرونگی</p>
<p>ہم نے اپنے ہر ایک شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو</p>	<p>ہم نے اپنے ہر ایک شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو</p>	<p>ہم نے اپنے ہر ایک شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو</p>
<p>حق چاہے تو تم تک بھی پہنچاؤ میں پانی جی بی کے لیے نہ سڑو ہم لائے میں پانی</p>	<p>تم چھٹ گئے جہاں سے تو پھٹ گئے عباس سر مل گیا زمین کا رحم لٹ گئے عباس</p>	<p>کہتے ہیں کہ نولاکھ کے نہ سڑے میں گھرونگا بخشو مجھ کو ستر اپنا میں جیتا نہ پھر دنگا</p>
<p>ہم نے اپنے ہر ایک شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو</p>	<p>ہم نے اپنے ہر ایک شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو</p>	<p>ہم نے اپنے ہر ایک شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو دیکھا کہ وہ اپنے شاگرد کو</p>
<p>جو کیا حضرت کو کہ متناق قضا ہوں تہہ بوسے مکر توڑ دین راضی برضا ہوں</p>	<p>کیا میں نہیں لو تندی اپنے شیر خدا کی تم دیکھنے والی ہو بھری میری چچا کی</p>	<p>ہر نہ تصدق یہ سیکھتے یہ تصدق میں بانوی سلطان مدنیہ یہ تصدق</p>

<p>نارنگ در دولت پوری بویا چاکر شکر و شکر و شکر و شکر سامان سوری بویا و شکر و بویا و شکر و شکر و شکر</p>	<p>نارنگ در دولت پوری بویا چاکر شکر و شکر و شکر و شکر سامان سوری بویا و شکر و بویا و شکر و شکر و شکر</p>	<p>نارنگ در دولت پوری بویا چاکر شکر و شکر و شکر و شکر سامان سوری بویا و شکر و بویا و شکر و شکر و شکر</p>
<p>اب جان خیمہ پورش شکر دہ ہے یا حضرت عباس علی وقت ملو دہا</p>	<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>	<p>اب جان خیمہ پورش شکر دہ ہے یا حضرت عباس علی وقت ملو دہا</p>
<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>	<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>	<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>
<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>	<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>	<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>
<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>	<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>	<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>
<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>	<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>	<p>میرج شکر و شکر و شکر و شکر برقع ہوا عقیقہ سرتیان کا اکت کر</p>

<p>۱۴۴ کشتی میں عذریہ شکرانہ لایا ہے نصیب کا انسا رہا جو بھائی لایا ہے یہاں اعلیٰ اور ان بھائی لایا ہے</p>	<p>۱۴۵ ظلمات کلمہ غفر کر لایا ہے مذہب کا شکر لایا ہے بہا کی شکر لایا ہے</p>	<p>۱۴۶ یہ جو کلمہ شکر لایا ہے ان کو غفر کر لایا ہے نصیب کا انسا رہا جو بھائی لایا ہے</p>
<p>۱۴۷ انورے میں ہر صنف بہ غضب تیز سہی ہے افلاک کے نوشیہ میں لایا ہے</p>	<p>۱۴۸ مردوں کا یہ عالم ہوا اس نور بدین ہے جیسے کوئی چوڑا تھا ہی سونچ کر لایا ہے</p>	<p>۱۴۹ یہی کی ہر گھنٹہ میں گما میں ہلکے ہے سوچ میں آنکھوں کے سیدہ رنگ ہے</p>
<p>۱۵۰ گلبلی آمد نظر آئی ان میں کیا صفت نظر آئی کلچہ عالم جلاوطن یہ نظر آئی ان کا بھائی لایا ہے</p>	<p>۱۵۱ یہ جو کلمہ شکر لایا ہے ان کو غفر کر لایا ہے نصیب کا انسا رہا جو بھائی لایا ہے</p>	<p>۱۵۲ یہ جو کلمہ شکر لایا ہے ان کو غفر کر لایا ہے نصیب کا انسا رہا جو بھائی لایا ہے</p>
<p>۱۵۳ جب تھو میں تیار کا پر تو نظر آیا خورشید کے چیمہ میں مہر تو نظر آیا</p>	<p>۱۵۴ کیسے ہی آدم کہ یہ آدم کے شرف میں کس گنتی میں عالم یہ دو عالم کے شرف میں</p>	<p>۱۵۵ کیا سو گا اگر یک ایک آجائیکے عیاں بغافک میں ہم سب کو لایا جائیکے عیاں</p>
<p>۱۵۶ ان کو غفر کر لایا ہے نصیب کا انسا رہا جو بھائی لایا ہے</p>	<p>۱۵۷ یہ جو کلمہ شکر لایا ہے ان کو غفر کر لایا ہے نصیب کا انسا رہا جو بھائی لایا ہے</p>	<p>۱۵۸ یہ جو کلمہ شکر لایا ہے ان کو غفر کر لایا ہے نصیب کا انسا رہا جو بھائی لایا ہے</p>
<p>۱۵۹ اک چشم ترحم کا گزرا کھو گیا ہے یان زندہ نواز اور ادھر پیش نگہ ہے</p>	<p>۱۶۰ اللہ عجیب حق لطافت کا ہی چہرہ ہے یہ ابن شمشاد دلاہت کا ہے چہرہ ہے</p>	<p>۱۶۱ اک بولادہ چیمہ علم سبز کا چیمہ کا اک لہا لڑا ہے پیکر پر اوہ علم کا</p>

<p>مرثیہ کیمیا کو سونگتا زندگی لکھو بہن کو سونگتا لکھو ظلمت کو سونگتا لکھو مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ اس کو سونگتا لکھو ظلمت کو سونگتا لکھو مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ ظلمت کو سونگتا لکھو مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>لائے ہو خراب کہ ہمیں تجیب دیا ہو یہ سیر پاہل ہے وہ علمدار جری ہو</p>	<p>سرسنگے علمدار کا سپینہ کھڑا ہے اب تک زخم یہ وہ بیوش لڑا ہے</p>	<p>کیون تیری کی سوزن گردن بچہ بان کو ہو شرا بھی کھینچ لون گدی ہزبان کو</p>
<p>مرثیہ کیمیا کو سونگتا لکھو بہن کو سونگتا لکھو ظلمت کو سونگتا لکھو مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ اس کو سونگتا لکھو ظلمت کو سونگتا لکھو مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ ظلمت کو سونگتا لکھو مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>ہم نے جدھر اس خوش طہر تپے ہوئے دیکھا پارے کی طرح دھوکے اڑے ہوئے دیکھا</p>	<p>سرکار نہ دربار نہ مسند نہ تہ زین ہے اب عرش علی کا مکین خاک نشین ہے</p>	<p>یا غنی یہ ہو مقفرت رب ہذا کا اس نام سے بندہ کی نشان پایا خفا کا</p>
<p>مرثیہ کیمیا کو سونگتا لکھو بہن کو سونگتا لکھو ظلمت کو سونگتا لکھو مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ اس کو سونگتا لکھو ظلمت کو سونگتا لکھو مرثیہ مرزا دیر</p>	<p>مرثیہ ظلمت کو سونگتا لکھو مرثیہ مرزا دیر</p>
<p>مٹی پر مٹی کا پر ہے کہ ہمیں ہے سلاطین سے نالوں میں اثر ہو کہ ہمیں ہے</p>	<p>شیون یہ لہریاں فدا کرتی ہے پاؤں حق و دھوکا لکیر کو مہیا کرتی ہے پاؤں</p>	<p>مانند خدا ایک حسین ابن علی ہے مختار شکوہ ابدی وازی ہے</p>

<p>عالم بہارِ حیات کا ہر لمحہ میں ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ</p>	<p>عالم یہ نورِ خدا کا شفا ہے یہ نورِ خدا کا شفا ہے یہ نورِ خدا کا شفا ہے یہ نورِ خدا کا شفا ہے یہ نورِ خدا کا شفا ہے</p>	<p>عالم یہ نورِ خدا کا شفا ہے یہ نورِ خدا کا شفا ہے یہ نورِ خدا کا شفا ہے یہ نورِ خدا کا شفا ہے یہ نورِ خدا کا شفا ہے</p>
<p>یہ ہے جو بیان میں کوئی قبلہ کدھر ہے کعبہ سے صد آئے کشت پیرِ حد ہے</p>	<p>بس شیریں شیریں کی سدا نچو کیا ہے میاں میں آج اسے قدم بچہ کیا ہے</p>	<p>یہ ہے جو خدا شمع دم حسد ہمارے گردوں کی سپرور سے اس کے قرب ہمارے</p>
<p>عالم یہ ہے جو خدا شمع دم حسد ہمارے گردوں کی سپرور سے اس کے قرب ہمارے</p>	<p>عالم یہ ہے جو خدا شمع دم حسد ہمارے گردوں کی سپرور سے اس کے قرب ہمارے</p>	<p>عالم یہ ہے جو خدا شمع دم حسد ہمارے گردوں کی سپرور سے اس کے قرب ہمارے</p>
<p>دریا سے یہ دریافت کرو یا کہ حد سے بہتر کوئی موتی نہیں اس درخت سے</p>	<p>اندھے عقل کرنا سف نہیں کرتے گنتا ہر جگہ تنوں سے اور آف نہیں کرتے</p>	<p>منظور ہے شیریں شمع کے کہ مرے بھرے گئے کاشک تو تسلیم کرتے</p>
<p>عالم یہ ہے جو خدا شمع دم حسد ہمارے گردوں کی سپرور سے اس کے قرب ہمارے</p>	<p>عالم یہ ہے جو خدا شمع دم حسد ہمارے گردوں کی سپرور سے اس کے قرب ہمارے</p>	<p>عالم یہ ہے جو خدا شمع دم حسد ہمارے گردوں کی سپرور سے اس کے قرب ہمارے</p>
<p>ہند سے جو کہیں کوئی فرشتوں کا شرف ہے چھبریل کا پیرا کردہ زینہ اکاہ ہے</p>	<p>خیر شمع اس عہد کا ہر صدف شمع ہے جو ہر روز کئی شمع شمع زنی میں</p>	<p>ایک زرد سلمان کا خورادہ نہیں کرتا سب تہین خالق کا ارادہ نہیں کرتا</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>مصلح کے ہونے کی وجہ سے جو سب کو اپنے کے ہونے کی وجہ سے کے ہونے کی وجہ سے</p>	<p>مصلح کے ہونے کی وجہ سے جو سب کو اپنے کے ہونے کی وجہ سے کے ہونے کی وجہ سے</p>	<p>مصلح کے ہونے کی وجہ سے جو سب کو اپنے کے ہونے کی وجہ سے کے ہونے کی وجہ سے</p>
<p>یار بین سے پارہ امان کے تھوڑے شیشیر کی اولاد کے ناموں کے تھوڑے</p>	<p>غش ہو گئے شیشیر تھوڑے عیال تھوڑے بدن رہ گیا اور مر گئے عیال</p>	<p>یار بین سے پارہ امان کے تھوڑے شیشیر کی اولاد کے ناموں کے تھوڑے</p>
<p>مصلح کے ہونے کی وجہ سے جو سب کو اپنے کے ہونے کی وجہ سے کے ہونے کی وجہ سے</p>	<p>مصلح کے ہونے کی وجہ سے جو سب کو اپنے کے ہونے کی وجہ سے کے ہونے کی وجہ سے</p>	<p>مصلح کے ہونے کی وجہ سے جو سب کو اپنے کے ہونے کی وجہ سے کے ہونے کی وجہ سے</p>
<p>تجسنا کوئی اہل وفا ہو سکا بھائی میں سپہ تھوڑے جو بھائی</p>	<p>جبرائیل عیال میں ہے چوڑا علی اکبر میں بھی مری آغوش میں توڑا علی اکبر</p>	<p>تجسنا کوئی اہل وفا ہو سکا بھائی میں سپہ تھوڑے جو بھائی</p>
<p>مصلح کے ہونے کی وجہ سے جو سب کو اپنے کے ہونے کی وجہ سے کے ہونے کی وجہ سے</p>	<p>مصلح کے ہونے کی وجہ سے جو سب کو اپنے کے ہونے کی وجہ سے کے ہونے کی وجہ سے</p>	<p>مصلح کے ہونے کی وجہ سے جو سب کو اپنے کے ہونے کی وجہ سے کے ہونے کی وجہ سے</p>
<p>لبیک پیغمبر مجھے فرماتے ہیں آقا یا یا بھی وہ سر سے پہلے آتے ہیں آقا</p>	<p>عمر کی ترسے ترسے مری مری بدین جب نائے بان ہو پڑا پڑا بدین</p>	<p>لبیک پیغمبر مجھے فرماتے ہیں آقا یا یا بھی وہ سر سے پہلے آتے ہیں آقا</p>

<p>۴۰ کے ہونے سے پہلے ہی کہلا کر ہو گیا نہیں تھا کہ اس کی ہر طرف سے کے ہونے سے پہلے ہی کہلا کر ہو گیا نہیں تھا کہ اس کی ہر طرف سے</p>	<p>۴۱ نہیں تھا کہ اس کی ہر طرف سے کے ہونے سے پہلے ہی کہلا کر ہو گیا نہیں تھا کہ اس کی ہر طرف سے کے ہونے سے پہلے ہی کہلا کر ہو گیا</p>	<p>۴۲ نہیں تھا کہ اس کی ہر طرف سے کے ہونے سے پہلے ہی کہلا کر ہو گیا نہیں تھا کہ اس کی ہر طرف سے کے ہونے سے پہلے ہی کہلا کر ہو گیا</p>
<p>۴۳ لیلی شب کے من کی دولت جو کٹ گئی افسانہ جہن سے بچ کر دشمن کی چوٹ گئی</p>	<p>۴۴ نیز مکر کا مدیدہ گردن میں ڈال کر مغرب میں چھپتی رات کی تیلی نکال کر</p>	<p>۴۵ آٹھ گئے آفتاب پرستوں کے دین میں زیر آ کا آفتاب چھپا یا زمین میں</p>
<p>۴۶ سلطان صبح کے تھکے لڑائی میں باندھا علم صبح کا پناہ تلان میں</p>	<p>۴۷ سلطان صبح کے تھکے لڑائی میں باندھا علم صبح کا پناہ تلان میں</p>	<p>۴۸ سلطان صبح کے تھکے لڑائی میں باندھا علم صبح کا پناہ تلان میں</p>
<p>۴۹ رو سب کے سو سے قبل امید ہو گئے سرگرم سب سے عیشی خورشید ہو گئے</p>	<p>۵۰ خورشید صبح کا کلر ستار ہو گیا پھر تار تار جیسا شب تار ہو گیا</p>	<p>۵۱ یہ آخری سپاہ حسینی کا اوج ہے تا ظہر حسین نہ شکر نہ فوج ہے</p>
<p>۵۲ بانی تختہ فریاد شاہ نیمروز بانی تختہ فریاد شاہ نیمروز</p>	<p>۵۳ بانی تختہ فریاد شاہ نیمروز بانی تختہ فریاد شاہ نیمروز</p>	<p>۵۴ بانی تختہ فریاد شاہ نیمروز بانی تختہ فریاد شاہ نیمروز</p>
<p>۵۵ مہتاب لشکر شبہ فادور میں گھر گیا زہ شعلہ کا سیرا خیم پہ پھر گیا</p>	<p>۵۶ برقع ہوا اٹھ گیا تھارخ آفتاب کا پردہ تھا فاش صبح طمع نقاب کا</p>	<p>۵۷ دنیا میں سرخ پوش ملازم حضور کے عقیقی میں جلہ غلہ کے اور قہر نوز کے</p>

<p>حکم تو خود را باطن حق خورشید الجبال تو خود را غم خورشید خورشید خورشید تو خود را غم خورشید خورشید خورشید</p>	<p>حکم تو خود را باطن حق خورشید الجبال تو خود را غم خورشید خورشید خورشید تو خود را غم خورشید خورشید خورشید</p>	<p>حکم تو خود را باطن حق خورشید الجبال تو خود را غم خورشید خورشید خورشید تو خود را غم خورشید خورشید خورشید</p>
<p>بچون کا عین بسمل راه جدا و لکھ ایک ایک جوان کا لقب نام و لکھ</p>	<p>و ہو با وضو سے ہاتھوں کو اور شکر کیا پنسا کفن جہاد کا زیور طلب کیا</p>	<p>و سواس بجھو آئے ہیں شوشن سوئی ہے حضرت خواہ ہوئی ہیں اور تیغ رقی ہے</p>
<p>حکم و ہر فغان دان و فغان مست ایک ایک نہی بین القیاسی تیری بین ایک ایک</p>	<p>حکم و ہر فغان دان و فغان مست ایک ایک نہی بین القیاسی تیری بین ایک ایک</p>	<p>حکم و ہر فغان دان و فغان مست ایک ایک نہی بین القیاسی تیری بین ایک ایک</p>
<p>پانی کے لانے سے تھا جو معذور آفتاب حاضر تھا آفتاب یہ لیے دور آفتاب</p>	<p>سمجھی جلدی کھائی بہن ہیں جو ہوتی ہے یہ روح فاطمہ کہیں خیمہ میں روئی ہے</p>	<p>ہمان شام تو تھی تجھاری سحر تلک ہو زندگی حسین کی کل دیر تلک</p>
<p>حکم اور تو خود را باطن حق خورشید الجبال تو خود را غم خورشید خورشید خورشید</p>	<p>حکم اور تو خود را باطن حق خورشید الجبال تو خود را غم خورشید خورشید خورشید</p>	<p>حکم اور تو خود را باطن حق خورشید الجبال تو خود را غم خورشید خورشید خورشید</p>
<p>نہ لہا پنے خون میں وضو اب کرنے کے ہم پانی کا ذکر عباس سے دوپایا سے مرے گئے ہم</p>	<p>کیا دیکھتی تھی تھی کے وزیر کی روئی ہے ذوالفقار جناب امیر کی</p>	<p>باندھی ہو ذوالفقار شہ قلعہ گیر کی قدیم میں آئی شان جناب امیر کی</p>

<p>فلک نہاں داد و جان علی غافل یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>	<p>فلک نہاں داد و جان علی غافل یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>	<p>فلک نہاں داد و جان علی غافل یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>
<p>بولی نہ پاپ میرے نہ مان میرے پاس ہے دالی پیٹھے نیچے ہیں اور تیری آس ہے</p>	<p>وہ بولو میرے واسطے کیا ادا م ہے فرمایا تازیانہ ہی اور قید شام ہے</p>	<p>ہمان بلا کے پانی سے ترسایا سیات کو مارا تو پیاسا مارا بی کے نواسے کو</p>
<p>فلک نہاں داد و جان علی غافل یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>	<p>فلک نہاں داد و جان علی غافل یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>	<p>فلک نہاں داد و جان علی غافل یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>
<p>نہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>	<p>نہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>	<p>نہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>
<p>فلک نہاں داد و جان علی غافل یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>	<p>فلک نہاں داد و جان علی غافل یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>	<p>فلک نہاں داد و جان علی غافل یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار یہاں پیرانہ سار و سار</p>
<p>آہی زانا جان سچ خستہ جان ملک پہو نیگا شے نہ مدی آخر زمان ملک</p>	<p>بابا حسین تم مجھے مہا کے جاتے ہو صفر کو بھی تم آج ملک ان بھاتے ہو</p>	<p>یون مہر بے فروغ تھا آگے جناب کے جیسے چراغ دن کو حضور آفتاب کے</p>

<p>مرثیہ مرزا دہلی جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں</p>	<p>مرثیہ مرزا دہلی جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں</p>	<p>مرثیہ مرزا دہلی جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں</p>
<p>خط شعلہ صبح کے دست نیاز تھے شکر کا بلالین لینے کو ہر دم دراز تھے</p>	<p>سرسکھول کر سن یہ پکاری حسین کی یارب دکھانا پھر بھی سواری حسین کی</p>	<p>اقبال جسک عرف ہو وہ اک غلام ہے فتح و ظفر نقیبوں کی جوڑی کا نام ہے</p>
<p>مرثیہ مرزا دہلی جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں</p>	<p>مرثیہ مرزا دہلی جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں</p>	<p>مرثیہ مرزا دہلی جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں</p>
<p>لاگو سرخ دم تقدق کو درج سے سہرا کا آفتاب نکلتا ہے برج سے</p>	<p>لشکر نے جب نام کیا کھڑے شاہ کو بھیجا درود حق نے سینے سپاہ کو</p>	<p>باطل کو حق نے بسمل سے غضب کیا ایمان نے بڑھکے کفر سے جز طلب کیا</p>
<p>مرثیہ مرزا دہلی جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں</p>	<p>مرثیہ مرزا دہلی جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں</p>	<p>مرثیہ مرزا دہلی جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں جو کھڑے ہیں وہ کھڑے ہیں</p>
<p>دل چرخ منہ پوش کا اس سے دھڑکتا تھا شہلہ تو وہ تھا پتھر ہوا سے بھڑکتا تھا</p>	<p>تقسیم سر مرگ و سواری نے کر دیا خوشی نہ اندک کا کل جو اس سے بھر دیا</p>	<p>آ آ کے معرکہ میں مرا بہ کھڑے ہوئے نواکھ کے حضور بہتر کھڑے ہوئے</p>

<p>یون شکر زار و شکر دین دل و دست و پا و کمر و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر</p>	<p>یون شکر زار و شکر دین دل و دست و پا و کمر و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر</p>	<p>یون شکر زار و شکر دین دل و دست و پا و کمر و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر</p>
<p>کیا کیہ کیا یہ شکر قدرت شکوہ تھا گلشن تھا آسمان تھا دریا تھا کوہ تھا</p>	<p>غالب بلند و است بہر دو جهان بین گردن کند میں تھا زمین تھی کمان بین</p>	<p>فولاد و شکر و فوج خدا کیا دلیر تھے بے زخم کھائے جیتے تھے کفار سیر تھے</p>
<p>یون شکر زار و شکر دین دل و دست و پا و کمر و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر</p>	<p>یون شکر زار و شکر دین دل و دست و پا و کمر و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر</p>	<p>یون شکر زار و شکر دین دل و دست و پا و کمر و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر</p>
<p>جیسے غلام چار ملک ذوالجلال کے و لیے یہ چار غول شہ خوشنصال کے</p>	<p>وہ خاص جان تھار شہ خاص و عام تھے حورین خواص خاص تھیں غلام تھے</p>	<p>قرنا ہوئی پیادوں میں و کمر و پا و کمر لغت کا نقشہ تھیں روز و شب و کمر و پا و کمر</p>
<p>یون شکر زار و شکر دین دل و دست و پا و کمر و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر</p>	<p>یون شکر زار و شکر دین دل و دست و پا و کمر و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر</p>	<p>یون شکر زار و شکر دین دل و دست و پا و کمر و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر و کمر و پا و دست و پا و کمر</p>
<p>شہ کے حبیب رسول زمین کے تھے بلبل تھے اس جہن کے تہ و پا و کمر و کمر</p>	<p>کوثر سے یون و ترے جیسے جہنم کے تیراں یاوران شہرت قہر سے</p>	<p>تجرا کا سنہ شہ و دل سے دل گیا غصا صدمہ گرم و پا و کمر و کمر</p>

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>حکم اے میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں تو میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں</p>	<p>حکم اے میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں تو میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں</p>	<p>حکم اے میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں تو میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں</p>
<p>جو میں وہ تم غلام امام کریم ہو فرق نہاں جدید ہوں میں تم قدیم ہو</p>	<p>جائے دوبارہ کر گزشتہ کو جانے دو عراش حسین ہے آئے دو آنے دو</p>	<p>اگر کے پیار سے نہیں کم اسکا پیار زمینیت بلائیں لینے کی امید طرب ہے</p>
<p>حکم اے میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں تو میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں</p>	<p>حکم اے میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں تو میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں</p>	<p>حکم اے میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں تو میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں</p>
<p>آقا کے پاؤں طرے خطا بخشوانے دو میں اپنا خون کرتا ہوں اچھا جانے دو</p>	<p>خو کو ہر ولی سے سرفراز کیجئے مسلم کیا تو ربہ مسلم بھی دیجئے</p>	<p>انجام نیک ہوتا ہے ہر نیک ذات کا پر کر کر کیا سبب ہوا تیری نجات کا</p>
<p>حکم اے میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں تو میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں</p>	<p>حکم اے میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں تو میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں</p>	<p>حکم اے میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں تو میرے دل کو تو اپنے گھر سے بہرے دے دے کہ میں تیرے گھر میں</p>
<p>ہے حسین غازیو کیا تمکو دیا ہے یہ میری جان یہ مرا ایمان ہے</p>	<p>مہمان بھی پوٹری مدارات چاہیے وہ بولا تجکو خلد کی سوغات چاہیے</p>	<p>بازار میں گیا ہوں میں لیکر سمند کو اور ڈھونڈھتا ہوں چاروں طرف غلبہ کو</p>

<p>۱۴۵ میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا</p>	<p>۱۴۶ میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا</p>	<p>۱۴۷ میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا</p>
<p>وہ بول ہاتھ رکھے دل یاں یاں یاں سوتیلی ہے فاطمہ مسلم کی لاش پر</p>	<p>پالا لاکھ پیار سے پیار سے حسین کو تو فرج کچھ نہ ہمارے حسین کو</p>	<p>تو نے کیا ہے خوش لیر بو تراب کو حقیر کے پوتے غنائیگی تیرا کاب کو</p>
<p>۱۴۸ میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا</p>	<p>۱۴۹ میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا</p>	<p>۱۵۰ میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا</p>
<p>یہ تو بھلا جتنی ہے جکودہ روتی ہے شیعہ جو مرے ہیں تو غزاوار ہوتی ہے</p>	<p>تہا نہ دان ہر اول لشکر کو روئے یاں آ کے میرے ساتھ بہتر کو دیئے</p>	<p>داجیل بہ ہو چکو کہ عالی وقار ہو ہیچائیں اب حضور نو خادم سوار ہو</p>
<p>۱۵۱ میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا</p>	<p>۱۵۲ میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا</p>	<p>۱۵۳ میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا میں نے تجھ کو نہ کیا تو کیا تو نے کیا</p>
<p>پودے کے چھپے روتی ہیں اماں جیاب کی اور ان کے ساتھ روح رسالت آج کی</p>	<p>احسان کبھی نہ بھولنے اہل حرم ترا بابا کے ساتھ فاتحہ قیومیکے ہم ترا</p>	<p>محسوس ہرمان زیادہ بتوال ہے لشت پناہ روح جیاب رسول ہے</p>

<p>مرثیہ نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا</p>	<p>مرثیہ نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا</p>	<p>مرثیہ نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا</p>
<p>بیت کو پہلے فوج چھا زرد ہو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از زرد ہو گئی</p>	<p>شکر تاب آہ و اشک میں آل عبا کی ہر تیر کو موافق آب و ہوا کر بلا کی ہر</p>	<p>خورشید کو تپ آئے اگر سامنا کرے تپ کا بجا رہا ہے جو یہ سرخ دوا کرے</p>
<p>مرثیہ نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا</p>	<p>مرثیہ نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا</p>	<p>مرثیہ نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا</p>
<p>مشرقا شوق حسین دو عالم میں ایک ہے شک نجوم دھرم و مہر نام نیک ہے</p>	<p>چہرہ ہے ایک جلو سے مگر بحساب ہیں گویا کہ ایک صبح میں لاکھ آفتاب ہیں</p>	<p>بینی کی ابرو دن کے تلے یہ دلیل ہے اک شاخ سدہ زیر بر جبرئیل ہے</p>
<p>مرثیہ نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا</p>	<p>مرثیہ نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا</p>	<p>مرثیہ نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا نصف لکھنؤ میں ایک ہفتہ سکوا</p>
<p>سلمان کو فوج جو فوج تارہ آگے ہیں جہاں ہیں جہاں کے تارہ آگے ہیں</p>	<p>حسین کے نام نامی شہر احد نہیں میں نہ وہی کتاب خدا میں سند نہیں</p>	<p>کے ہیں میں مجھ کا مہر زبان کردگار کو رہے ہیں گرد موتی کے دانے شمار کو</p>

<p>دانتوں کی موت کی آگے سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا موتوں سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا</p>	<p>ان کی عظمت سے بچنا سب کی سب سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا ان کی عظمت سے بچنا</p>	<p>ان کی عظمت سے بچنا سب کی سب سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا ان کی عظمت سے بچنا</p>
<p>دو دنوں لمبوں کا تندرستی کا ہے یہ جان میں بخش کی سخن اکی جان ہے</p>	<p>دیکھو بدن پلاس زرہ خوشنما کی شان سماں آئینہ سے نہ تو فائدہ خدا کی شان</p>	<p>دیکھو بدن پلاس زرہ خوشنما کی شان سماں آئینہ سے نہ تو فائدہ خدا کی شان</p>
<p>ان کی عظمت سے بچنا سب کی سب سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا ان کی عظمت سے بچنا</p>	<p>ان کی عظمت سے بچنا سب کی سب سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا ان کی عظمت سے بچنا</p>	<p>ان کی عظمت سے بچنا سب کی سب سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا ان کی عظمت سے بچنا</p>
<p>قامت یہ ہر رخ کی تجلی دھند ہے خوشید خشرک قد آدم بلند ہے</p>	<p>عینک جبکہ چار طرں دیکھ لیتے ہیں بس چین کا غور و شرف دیکھ لیتے ہیں</p>	<p>عینک جبکہ چار طرں دیکھ لیتے ہیں بس چین کا غور و شرف دیکھ لیتے ہیں</p>
<p>ان کی عظمت سے بچنا سب کی سب سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا ان کی عظمت سے بچنا</p>	<p>ان کی عظمت سے بچنا سب کی سب سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا ان کی عظمت سے بچنا</p>	<p>ان کی عظمت سے بچنا سب کی سب سے بچنا بوسہ شمس سے بچنا ان کی عظمت سے بچنا</p>
<p>کیا نگین پہ ناخن پر آفتاب ہیں وہ دس ہلال ہیں تو یہ آفتاب ہیں</p>	<p>ایک علی سے تار علی اس مائے بین دیکھیں میں چار نام سب کی گھڑائے میں</p>	<p>ایک علی سے تار علی اس مائے بین دیکھیں میں چار نام سب کی گھڑائے میں</p>

<p>مرثیہ میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن</p>	<p>مرثیہ میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن</p>	<p>مرثیہ میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن</p>
<p>میدان سے باہر آئے اور خود ہی گر گئے مارا طہا پتہ خون نے مٹھ کے پھر گئے</p>	<p>عالم کی دنیا ہو لو جس میں آفتاب پر سجدہ اٹھی کیا ہے درو تراب پر</p>	<p>بالی کے نام کو نہ کہیں آبر و ملی نوط کو جوئے زخم بصد خجولی</p>
<p>مرثیہ میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن</p>	<p>مرثیہ میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن</p>	<p>مرثیہ میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن</p>
<p>گو کر وحید ظالموں کے آگے گل بن گئے اوسوقت بھانسنے کے سوا کچھ نہیں تھا</p>	<p>حرم کو حسین نام کو مبارک نہ یہ ہو اب نہ دھلتے پائے کہ سید شہید ہو</p>	<p>اک جبر کو بھی یہ صفا دیکھو ہوا ہاتھ اکٹرن نہ تیغ کا ناخن بھی تر ہوا</p>
<p>مرثیہ میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن</p>	<p>مرثیہ میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن</p>	<p>مرثیہ میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن میں سے سو اور سو چلن</p>
<p>حرم کو بھی نہ دکھا تھا اس زین زین سے انسان فرشتہ بیگیا ملکر حسین سے</p>	<p>نفا تھا یا کہ آگ کا دریا تھا چشم میں نفا کے نشوونے تھے کہ یا دل دشمن میں</p>	<p>یوں غرق آب تیغ تک طرف ہوئے تھے جدید رکنا نام بھی بالکل ڈبوئے تھے</p>

<p>۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ </p>
--

<p>مرثیہ مرزا دہر اور جو چاہے تیرے سوا میں سے کسی کو نہ کہے نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر جلائے ہو گیا مرزا کا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا</p>
<p>سینہ پہ بھکڑا ہوا سرا تار لگا اور سرا تار تری چادر تار لگا</p>	<p>ایلو تم غریب پیر رسول کی لو نیزے کارو میں نے شہادت قیل کی</p>	<p>دل کو فور در دست ہو قصد آہ کا لیکن نہ نام لیا ہوا سدھی شاہ کا</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا</p>
<p>آہ نام کے سایہ میں جلو بھٹاتے ہیں حیدر ریزر سایہ طوبی بدلاتے ہیں</p>	<p>نوارہ خون دل کا ہوا آہ زین پر اور یا حسین کیلے گرا مرز زین پر</p>	<p>یہ کیلے ایسا تریا کہ ہر زخم بھٹ گیا آنکھوں کی پتلی پھر گئی ادم اٹ گیا</p>
<p>مرثیہ مرزا دہر نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا</p>	<p>مرثیہ مرزا دہر نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا نہ تو اسی مرزا کا جلائے ہو گیا</p>
<p>بابا کو کیو بیوی کا لشکر بھی آتا ہے بھر کے کونے دور کا اٹھ کر بھی آتا ہے</p>	<p>یوں شاہ بے قرار تھے مہمان کے در سے یعقوب جیسے بوسہ گنجان کے واسطے</p>	<p>اجاب گرد لاش کے تھر شور و تین ہیں تھر سکرار ہا تھا کنار حسین میں</p>

<p>کشمیر میں جب قریب پری شہر کی بارگاہ میں شہنشاہین رونے لگا جان نثار شاہ چھاپہ زمین نے تو یہ بولادہ ختم خواہ کے اندر و بڑی ہی جانتی ہے آہ آہ</p>		
<p>گمزور پیاس گمرا آقا ہے کیا کہوں</p>		<p>آقا یہ میرے تیسرا فاقہ ہے کیا کہوں</p>
<p>بوجے زمین شہ کے جالائین لکھنؤ بانی زمین ہے اور سب چیز ہے ہم کیا اندر و بڑی ہی جانتی ہے وہ بولادہ کوئی دم کا ہے جہان میں</p>		
<p>ہاتھوں پہ اپنے رکھ لوتن پاش پاش کو</p>		<p>خیمہ کے گرد لیکے پھر میری لاش کو</p>
<p>نہیں ہے لکھنے کی گرفت کا دندلار زمین بکھری دیویری ہی تو ہے کہے بغیر زمین بکھری لاش بھری آٹان بھی بغیر</p>		
<p>بس لری دبیر حشر تھارینٹ کے بن پر</p>		<p>روٹی تھی یوں ہی جا کے دہ لاش میں</p>

[illegible]

<p>علم چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران</p>	<p>علم چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران</p>	<p>علم چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران</p>
<p>چو خیر رفیقان شہر عرش نشین کی چو دھوم مچائی ہے سواری شہرین کی</p>	<p>جان اپنی عیش تہی بیان دلی طغی اب تم میں نہیں اٹھتی طاقت ہو کر ہم میں</p>	<p>دیکھا کہ ہم کو جو نہیں سب چھوٹے ہیں سب آدم پھیر کے مشتاق کھڑے ہیں</p>
<p>علم چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران</p>	<p>علم چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران</p>	<p>علم چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران</p>
<p>عزمین کچھ دن میں حسین آتے ہیں صغرا لینے کے لیے اہل ملن جائے ہیں صغرا</p>	<p>بوجہ یہ حالت نہیں اس دم سے جی کی اند کرے خیر حسین ابن علی کی</p>	<p>اول اہل ملن چین ہو گیا بٹھے ہو گھر میں گھڑٹ گیا احمد کے نواسے کا سفر میں</p>
<p>علم چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران</p>	<p>علم چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران</p>	<p>علم چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران چو بیاوردی مسراران</p>
<p>اب آمد فرزند رسول دسرا ہے باوق جو گھر آج بہار تو بجا ہے</p>	<p>لو گھوڑے کے اوپر علی اکبر کی بلایین منہ چوم کے لو چھو لے میں اصرار کی بلایین</p>	<p>پتیا کفن بھی نہ حسین ابن علی کو کیا دے گا جواب اس کا تہمت بن بھی کو</p>

<p>۱۰۰ کتا تھا آئی با سید الشہداء کتا تھا آئی با سید الشہداء فریاد ہو کر خاک و گل کا گیت گایا زخمی و زنیہ کا سوز گایا</p>	<p>۱۰۱ کتا تھا آئی با سید الشہداء کتا تھا آئی با سید الشہداء فریاد ہو کر خاک و گل کا گیت گایا زخمی و زنیہ کا سوز گایا</p>	<p>۱۰۲ کتا تھا آئی با سید الشہداء کتا تھا آئی با سید الشہداء فریاد ہو کر خاک و گل کا گیت گایا زخمی و زنیہ کا سوز گایا</p>
<p>۱۰۳ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۰۴ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۰۵ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۰۶ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۰۷ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۰۸ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۰۹ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۰ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۱ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۱۲ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۳ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۴ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۱۵ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۶ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۷ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>
<p>۱۱۸ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۱۹ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>	<p>۱۲۰ دیتی تھی ندامت کا ہوج بھی بدو کر فریاد دہن آئی ہر بھائی کی ہو کر</p>

<p>حکم در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی</p>	<p>حکم در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی</p>	<p>حکم در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی</p>
<p>بویا گیا گلزار سنی تین پسرین ای گھر ترے وارث کو میں کھوئی سفرین</p>	<p>کمزور بھان ہاتھ ذرا بھلون میں دو تم بھر جائے جو انان مدینہ سے ملو تم</p>	<p>کس قبر پر دان درود کے کو زکوٰۃ کھانا وہ پیارو بابائے کسے دفن کیا تھا</p>
<p>حکم در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی</p>	<p>حکم در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی</p>	<p>حکم در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی</p>
<p>یہ شبہ پسر کی اترتی ہے مجھ اور علی اکبر کی اترتی ہے مجھ</p>	<p>گھر تو بھی گود گئی تھی میں سفرین اب گود میں گھر کو یہ اترتی گھر میں</p>	<p>یہ بھی نہیں کچھ ہوش غم شاہ زبان سے گھر کسکا ہی میں کون ہون کوئی ہون کمان سے</p>
<p>حکم در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی</p>	<p>حکم در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی</p>	<p>حکم در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی در کار خدای تعالی</p>
<p>بیجا رتی ہون بیوہ و غم و حزن ہون پڑہ نہ کرو پڑے کی قابل میں نہیں ہون</p>	<p>تم ڈھونڈ رہی ہو علی اکبر کو وطن میں وہ کون تھا جو میرے سوا کیا رہا نہیں</p>	<p>جنگل کو چلی جاتی وہ کھوے ہو کسم کو عائیدہ نے مگر نہ کیا جلدی سے دلو</p>

[illegible]

۱۳۴	مذہب ہے اس سے ارشاد کیا یا بدل غنا کر ہے اس سے مان جائے کی دہن ہر پویشی حاضر کیا فقیر نے وہ پویشی صد جا کر نہیں پویشی سے کما ہے پڑا خاک پویشی خاص حسین ابن علی ہے تختہ ہے ہی اور نشانی بھی ہے
۱۳۵	۱۳۵ ان کی پویشی کو سو گھنویہ کہو کیا ہے یہ خاطر ہے کہ دو دھو لو جو کہ ہے جسیرہ کہ تیرن سے یہ پویشی چھینا ہے جائی کا بدل بھی پویشی غزال ہے اور اس کے سوا حق پویشی ہے جس کہ ہوا وح حسین ابن علی ہے
۱۳۶	۱۳۶ شعر نے وہ پویشی کہ ہے لگائی اور یہ پویشی لگائی شمشیر کی جانی اس ظلم سے مارا تھیں خالق کی جانی تمیز پویشی پویشی بیدار و مسفرین اور اسے بن غفلت زدہ پویشی ہے
۱۳۷	۱۳۷ شعری نشانہ پویشی تیرن کا بنایا سنی ہون نہ پویشی پانی نہ پلا یا سنی ہون کوئی آپ لاشے نہ تپا یا سیدھے پویشی تار سے تھنے غم و مزاج اس شمشیر میں کیا ہے مسلمان پویشی
۱۳۸	۱۳۸ کہاں نہ کہیں کہیں تیرن سے حد سے نہیں گیا ہست نہ خدا میں تیرن سے حد سے کہیں تیرن احسان کی پویشی تیرن سے حد سے اسے پویشی اسے شہر و جاہ مدد سے لشکر مدد سے مری لشکر مدد سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>میں نے تو دیکھا ہے کہ اس کی کسم کساعت سے نہ آتا ہے وہ کیا کرے غلام اس میں جو کچھ ہے کلی کا آقا صاحب خالق کیا ہو گا</p>	<p>میں نے تو دیکھا ہے کہ اس کی کسم کساعت سے نہ آتا ہے وہ کیا کرے غلام اس میں جو کچھ ہے کلی کا آقا صاحب خالق کیا ہو گا</p>	<p>میں نے تو دیکھا ہے کہ اس کی کسم کساعت سے نہ آتا ہے وہ کیا کرے غلام اس میں جو کچھ ہے کلی کا آقا صاحب خالق کیا ہو گا</p>
<p>ان تہیوں کو اماں دے تو کل آماں پھر بھی تیری غلامی میں بجا آماں</p>	<p>ان تہیوں کو اماں دے تو کل آماں پھر بھی تیری غلامی میں بجا آماں</p>	<p>ان تہیوں کو اماں دے تو کل آماں پھر بھی تیری غلامی میں بجا آماں</p>
<p>میں نے تو دیکھا ہے کہ اس کی کسم کساعت سے نہ آتا ہے وہ کیا کرے غلام اس میں جو کچھ ہے کلی کا آقا صاحب خالق کیا ہو گا</p>	<p>میں نے تو دیکھا ہے کہ اس کی کسم کساعت سے نہ آتا ہے وہ کیا کرے غلام اس میں جو کچھ ہے کلی کا آقا صاحب خالق کیا ہو گا</p>	<p>میں نے تو دیکھا ہے کہ اس کی کسم کساعت سے نہ آتا ہے وہ کیا کرے غلام اس میں جو کچھ ہے کلی کا آقا صاحب خالق کیا ہو گا</p>
<p>حلق سادات کو تلوار جو اچھا لگی تبر حیدر کی کھنکھ میں اچھی لگی</p>	<p>حلق سادات کو تلوار جو اچھا لگی تبر حیدر کی کھنکھ میں اچھی لگی</p>	<p>حلق سادات کو تلوار جو اچھا لگی تبر حیدر کی کھنکھ میں اچھی لگی</p>
<p>میں نے تو دیکھا ہے کہ اس کی کسم کساعت سے نہ آتا ہے وہ کیا کرے غلام اس میں جو کچھ ہے کلی کا آقا صاحب خالق کیا ہو گا</p>	<p>میں نے تو دیکھا ہے کہ اس کی کسم کساعت سے نہ آتا ہے وہ کیا کرے غلام اس میں جو کچھ ہے کلی کا آقا صاحب خالق کیا ہو گا</p>	<p>میں نے تو دیکھا ہے کہ اس کی کسم کساعت سے نہ آتا ہے وہ کیا کرے غلام اس میں جو کچھ ہے کلی کا آقا صاحب خالق کیا ہو گا</p>
<p>کیسے یہ اعلیٰ مرادہ خوش اسماں ہوا زینت سے آج کیہ پھر سے جدا اعلیٰ ہوا</p>	<p>کیسے یہ اعلیٰ مرادہ خوش اسماں ہوا زینت سے آج کیہ پھر سے جدا اعلیٰ ہوا</p>	<p>کیسے یہ اعلیٰ مرادہ خوش اسماں ہوا زینت سے آج کیہ پھر سے جدا اعلیٰ ہوا</p>

۱۲۷۳
 یہ دہشتناک کھڑکے سر کیا اس کا بھی قلم
 لاش خفی سے ترخہ لگی اسے داسے سے
 ۱۲۷۴
 ورنہ لاشوں کو تنگ کرنے بجایا باب
 ۱۲۷۵
 ہر دم آری ہوا پانی اداس

دُوب کر نہ رہیں کوثر کے کنارے پہنچے
 آئی حیدر کی صدا پاس ہمارے پہنچے

۱۲۷۶
 سب پر نہیں تفکر کیا مقدور مجھ
 شکر خدا حق نے کیا شہد مجھ
 ۱۲۷۷
 سب پر نہیں تفکر کیا مقدور مجھ
 شکر خدا حق نے کیا شہد مجھ
 ۱۲۷۸
 سب پر نہیں تفکر کیا مقدور مجھ
 شکر خدا حق نے کیا شہد مجھ

لوح ہو داخلِ حُبت شہدائین ملکہ
 پاک ہو خاکِ حری خاکِ شفا میں ملکہ

۱۲۷۹
 یہ غریب غریب غریب غریب
 ۱۲۸۰
 یہ غریب غریب غریب غریب
 ۱۲۸۱
 یہ غریب غریب غریب غریب
 ۱۲۸۲
 یہ غریب غریب غریب غریب

<p>کلام و سیر عطار و شمس چهار او سکه طبع من چو پیرا نہیں ہے نہین ہے نہین ہے نہین سخی و تفسیری میں طرح خطاب سے بیاہی آئی آئی طالع میں وہ اسرار جاری دھرم میں جو اسکا طبع طرا ہر دو سراسر طبع کا پیور اگر قسم کے آدمی دی شہر ن کیا چیر پور کی مری کیا ی منہ لگی بابل اللابد عاد کیے اب محکوم لادم ہوا باب سلامت علی و سیر وہ نون کی جست استاد کھنڈ انہند شیر و شکر مسمی دولہ ایچہ باہم چو بارقا</p>	<p>فیض خداوند کوں مکان کریم النفس و بختم دی نشان زمانے میں ایسا کوئی قدر دان ہر ایسا کوئی دوسرا کہان نرنگار پیش بعد عزو شان گردن ہو فیض حبیب عیال اسے ہاں سب ہر خورد و کات اس کی ہر اک شاخ یہ کی کالام خدا کی قسم چہ ہرین ہاں لکھن نظر آئی ہر جگہ ہر سبب بیان باقبال شمت ہر کامران جو مطلب ہے اصلی قصورہ بیان کلیہ سخن ہر و شاعران نظر انکا پیدا ہوا ہے کہان ہر دو لکھن و قالم رکھ جان ہر اتحاد انکے تمام دریاں</p>	<p>نقطہ علی پھر بخت چھپا خواب تو لکھن و دو لکھرا نوافات میں جسکی ہو جو فقیر نے رکھا ہر وہ اتحاد سابق میں اگر کمانتک کو ہیں شہر و شہر قریب ملا عمارت کو جوان ہاں رہے اگر کیا کہ خوبی میں ہر ہر کمالوں کے ہاں ہرین ہر یہ کہ دون اب عار مقام عاد اس کے ہاں ہاں ہون لکھن و شریف کے مصنف کا شع ہر اس کے خیال کی تحدید نہایت ہر وہ شہر ہوا و زبان شہر شہر کیشی ان کے ہاں ہر ہر</p>	<p>برائی مراد دل زاکران ہر تیرہ میں جسکی قاصر زبان تو ہون کشن و اسکی کیو گریان غریب و پیر ہتا ہر وہ ہر بان کردن انکی اسکی بیان ہو فیض اب اسکی ہر جان تو ہر نام طبع اسکی ہم بیان ہیں ہر نام شکا ہر بیان کے ہر کئی یہ طاقت کہان قبول انکی ہر ہر ہر جان ہر خواہ اسکی ہر ہر ہر جان کرو اسکی اسادیو کا بیان ہر اللسان ہر فیض بیان ہرین ختم و لکھن و استاد بیان ہرین لکھن و ہرین لکھن ہرین لکھن و ہرین لکھن</p>
---	---	--	---

کرو اسکو محمول بر اتحاد	نہ کچھ اور اس میں کرو این کن	کلام ان کے تجز بان اکی صفا	بری مشور ان کے سار
غلام کو جنب میں داخل کرے	لطیف خباب شہر مسلمان	چھپانے کے جو مرثیہ جب بھی	خدا پر کھنسن لگئے در
چھپی دوسری جلد یہیں بار	اسی مطبع میں پہلے جس کا رہا	تبفصیل میں لکھا بیشتر	تبھی محترم ماخدا
جناب محمد لقصہ حق جس میں	مصحح میں مطبع کے وہ بگیاں	ٹبر نکتہ سنج اور نکتہ	برے مولوی اور برے
انھوں نے لکھے کام میں کیے	کردن ان میں سے پان میں ان کے	جو غلط لکھا جیسے پہلی بار	وہ جن کا تونکی غلط
ابھین بدوی نے نکال انھیں	ٹبر جانفشانی اور حریان	جو تھا غیر مورد ہونوں کیا	غرض ہتھیں لازم کہ
سجاد و مر کا نام اس سے ٹبرا	کردن اسکو بھی سبکی میں بان	کیے تھے جنھوں نے بہان عتر	کلام دہیر سنھور پر
سٹائے و حضرت نے سطور	ہوئے معترض کے بس میں ان	ہوئی ہوگی خوش رخ زرقہ	خلا حرد کو بان او
غرض اتھ جی جلد یہ پہلی بار	اسی مطبع کی شاخ میں بگیاں	بہا نکاح مطبع ملازم ہونیں	کہ میں نشی حب مرے
و کچھ ہر کا بیٹے صحت کیا	جہاں دیکھا لکھنا یا وہاں	ہاں پر جو نہ کیا کچھ قصو	کہ ہر موسم طبعیت میں
تو کتب مطبع سے شہرہ لیا	کہ وہ بھی بڑا شخص ہے نکتہ دہا	نہیں فارسی میں وہ استاد	اور اردو تو ہر خاص
وہ کہتا ہر لون فانی میں غزل	کہ کتے ہیں طرح ہل زبان	دو شہر نام کا بھگوانیل	خدا کی قسم ہر طرا
وہ کامل ہے ناچنگوی میں بھی	وہ اس فن میں کرتا سجاد	نہیں جہم یہ کل جھپ چکی	نظر تین میں بری
مہینا تھا انگریز اریل کا	اٹھا ہ سوئی نوئی میں بگیاں	خیال امج کو ہوں سال طبع	کہ اس سے یاد زبان
یہ ایک جوتی میری شکل حل	نورانی غیبے ناگمان	کہ حامد رے دس طبع	لکھو ذکر آل بٹول

خاتمہ طبع

لہذا کہ یہ جلد دوسری جلد ہے مرثیہ مرزا دبیر صاحب مرحوم کی جو اس سے پہلے چار
 میں چھپی تھی اب پانچویں بار مطبع نشی نو لکھنؤ واقع لکھنؤ میں جس کا جناب نشی نشی نرائن صاحب
 مالک مطبع ہوتا ہے اس نے یہ سہ سہ ٹنٹ باہ جولائی ۱۹۲۶ء طبع ہوئی ہے

CALL No. { 1912814 ACC. No. 1114

AUTHOR

TITLE

Acc. No. 1114
Book No. 1114

Borrower's No.	Issue Date
1030209	1904/12/25



MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

